

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلَيَأْوِ حَافِظًا
وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى
تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمْتَعَهُ فِيهَا
طَوْيَلًا.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تذکرہ

حضرت امام مهدی

اور

علماء اعلیٰ سنت

ترتیب و پیشکش

ایسوی ایشن آف امام مهدی

پوسٹ بکس نمبر ۱۹۸۲۲، ممبئی ۵۰۰۰۵۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	: تذکرہ حضرت امام مهدی علیہ السلام اور علماء اہل سنت
پیشکش	: ایسوی ایشن آف امام مهدی
ناشر	: ایسوی ایشن آف امام مهدی
طبع اول	: ۱۳۱۹ھ

فهرست

نمبر

ابتدائیہ

عنوان

صفہ
ع

{باب-۱}

حضرت امام مہدی پر عقیدہ ایک حقیقت

حضرت امام مہدی علیہ السلام اور قرآن	۱
حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حدیث قدی	۲
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور یقینی ہے	۳
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور قرب قیامت کی علامت	۴
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور قیامت کی شرط لازم	۵
حضرت امام مہدی علیہ السلام امتوں کا وعدہ	۶
حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق بشارت	۷
حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق احادیث متواتر ہیں	۸
حضرت امام مہدی علیہ السلام اور اجماع مسلمین	۹
حضرت امام مہدی علیہ السلام حق ہیں	۱۰
حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں شک، گراہی ہے	۱۱
حضرت امام مہدی علیہ السلام پرشک کرنا باطل ہے	۱۲

{باب-۲}

حضرت امام مہدی کا حسب نسب

حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان غیب پر ایمان ہے	۱۳
حضرت امام مہدی علیہ السلام خدا کی جھٹ واجہ	۱۴
حضرت امام مہدی علیہ السلام مقیٰ اور پرہیزگاروں کے امام	۱۵
حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان، کمال ایمان کی دلیل	۱۶
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا انکار کفر ہے	۱۷
حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد ایمان کا فائدہ نہیں	۱۸
حضرت امام مہدی ۷ قریش سے ہیں	۱۹
حضرت امام مہدی ۷ بنی ہاشم سے ہیں	۲۰
حضرت امام مہدی ۷ فرزند رسول خدا ہیں	۲۱
حضرت امام مہدی ۷ اہل بیت سے ہیں	۲۲
حضرت امام مہدی ۷ امام علی ۷ کی اولاد سے ہیں	۲۳
حضرت امام مہدی ۷ جناب فاطمہ ۳ کی اولاد ہیں	۲۴
حضرت امام مہدی ۷ امام حسن و حسین ۸ کی اولاد ہیں	۲۵
حضرت امام مہدی ۷ امام حسین ۷ کی نسل سے ہیں	۲۶
حضرت امام مہدی ۷ امام حسین ۷ کی نویں پشت میں ہیں	۲۷
حضرت امام مہدی ۷ امام زین العابدین ۷ کی نسل سے ہیں	۲۸

{باب - ۳}

حضرت امام مہدی کی جسمانی خصوصیات

۷۹	حضرت امام مہدی ۷ کی شکل و صورت	۲۲
۸۰	حضرت امام مہدی ۷ کی پیشانی اور ناک	۲۵
۸۱	حضرت امام مہدی ۷ کے دندان مبارک	۲۶
۸۲	حضرت امام مہدی ۷ کے رخسار پر تل ہوگا	۲۷
۸۳	حضرت امام مہدی ۷ کی آنکھیں، ابر و اور پلکیں	۲۸
۸۴	حضرت امام مہدی ۷ کا خوبصورت چہرہ اور بال	۲۹
۸۵	حضرت امام مہدی ۷ ایک خوبصورت جوان کی طرح	۵۰
۸۶	حضرت امام مہدی ۷ کی رسول خدا سے مشابہت	۵۱
۸۷	حضرت امام مہدی ۷ کے شانے پر رسول اللہ ۶ کی علامت	۵۲

{باب - ۴}

حضرت امام مہدی کی حیات کے مختلف مراحل

۹۱	حضرت امام مہدی ۷ کی ولادت	۵۳
۹۲	حضرت امام مہدی ۷ کی پوشیدہ ولادت	۵۴
۹۶	حضرت امام مہدی ۷ کی بچپنے میں امامت	۵۵

۵۰	حضرت امام مہدی ۷ امام محمد باقر ۷ کی ساتویں پشت میں ہیں	۲۹
۵۲	حضرت امام مہدی ۷ امام جعفر صادق ۷ کی چھٹی پشت میں ہیں	۳۰
۵۳	حضرت امام مہدی ۷ امام موسیٰ کاظم ۷ کے پانچویں پشت میں ہیں	۳۱
۵۶	حضرت امام مہدی ۷ امام رضا ۷ کی چوتھی نسل سے ہیں	۳۲
۵۷	حضرت امام مہدی ۷ حضرت امام محمد تقیٰ ۷ کی تیسرا نسل ہیں	۳۳
۵۸	حضرت امام مہدی ۷ امام علی نقی ۷ کے پوتے ہیں	۳۴
۵۹	حضرت امام مہدی ۷ امام حسن عسکری ۷ کے فرزند ہیں	۳۵
۶۱	حضرت امام مہدی ۷ بارہویں امام ہیں	۳۶
۶۲	حضرت امام مہدی ۷ خدا کی آخری جنت	۳۷
۶۵	حضرت امام مہدی ۷ جنت خدا، جن کا وجود ضروری ہے	۳۸
۶۸	حضرت امام مہدی ۷ کی والدہ محترمہ	۳۹
۷۱	حضرت امام مہدی ۷ کا اسم مبارک	۴۰
۷۳	حضرت امام مہدی ۷ کے القاب	۴۱
۷۴	حضرت امام مہدی ۷ کی کنیت	۴۲
۷۵	حضرت امام مہدی ۷ کے لقب ”مہدی“ کے وجہ تسمیہ	۴۳

{باب-۵}

حضرت امام مہدی کے فضائل

۱۲۷	حضرت امام مہدی ۷ مصصوم ہیں	۷۲
۱۲۹	حضرت امام مہدی ۷ اصحاب رسول ۶ سے برتر و افضل	۷۳
۱۳۱	حضرت امام مہدی ۷ صاحب کمالاتِ انیاء:	۷۴
۱۳۳	حضرت امام مہدی ۷ انیاء سے برتر و افضل ہیں	۷۵
۱۳۵	حضرت امام مہدی ۷ سب سے افضل	۷۶
۱۳۶	حضرت امام مہدی ۷ خدا کی بہترین خلوق	۷۷
۱۳۷	حضرت امام مہدی ۷ خلیفہ خدا	۷۸
۱۳۸	حضرت امام مہدی ۷ خلیفہ رسول:	۷۹
۱۳۹	حضرت امام مہدی ۷ ملائکہ سے افضل	۸۰
۱۴۰	حضرت امام مہدی ۷ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے	۸۱
۱۴۱	حضرت امام مہدی ۷ اہل جنت کے سردار	۸۲
۱۴۲	حضرت امام مہدی ۷ روز قیامت شفاعت کریں گے	۸۳
۱۴۳	حضرت امام مہدی ۷ پر حضرت رسول خدا ۶ کافٹر	۸۴
۱۴۶	حضرت امام مہدی ۷ اور حضرت ابراہیم ۷ کا امتحان	۸۵
۱۴۸	حضرت امام مہدی ۷ پر جناب موسیٰ ۷ کا رشک	۸۶
۱۴۹	حضرت امام مہدی ۷ کے مقتدری حضرت عیسیٰ ۷	۸۷

۹۷	حضرت امام مہدی ۷ کی طولانی عمر	۵۶
۹۹	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت	۵۷
۱۰۰	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت کی ابتداء	۵۸
۱۰۱	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت صغیری و کبریٰ	۵۹
۱۰۲	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت اور ”ذی طوئی“	۶۰
۱۰۳	حضرت امام مہدی ۷ کی تہائی	۶۱
۱۰۵	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت کی حکمت	۶۲
۱۰۷	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت کی دوسری حکمت	۶۳
۱۰۹	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت میں ایمان انہائی مشکل	۶۴
۱۱۱	حضرت امام مہدی ۷ کی زمانہ غیبت کی مشکلات	۶۵
۱۱۳	حضرت امام مہدی ۷ کے زمانہ غیبت میں اقدامات	۶۶
۱۱۴	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت میں استفادہ	۶۷
۱۱۶	حضرت امام مہدی ۷ اس وقت بھی زندہ ہیں	۶۸
۱۱۸	حضرت امام مہدی ۷ ہمارے زمانے کے امام	۶۹
۱۲۰	حضرت امام مہدی ۷ کا دیدار	۷۰
۱۲۲	حضرت امام مہدی ۷ کے اقوال	۷۱

{باب-۶}

حضرت امام مہدی کے کمالات

- حضرت امام مہدی 7 کی مملکت سمجھانی ۸۹
- حضرت امام مہدی 7 کے مجرا ۹۰
- حضرت امام مہدی 7 پر بادلوں کا سایہ کرنا ۹۱
- حضرت امام مہدی 7 کا سایہ نہ ہوگا ۹۲
- حضرت امام مہدی 7 اور حلال و حرام کی معرفت ۹۳
- حضرت امام مہدی 7 اور میراث انبیاء ۹۴
- حضرت امام مہدی 7 اور میراث رسول ۶ ۹۵
- حضرت امام مہدی 7 اور مقرب ملائکہ ۹۶
- حضرت امام مہدی 7 اور صحیفہ حق ۹۷
- حضرت امام مہدی 7 کی بلند منزلت ۹۸
- حضرت امام مہدی 7 اور خزانہ کعبہ کی تقسیم ۹۹
- حضرت امام مہدی 7 کا خشوع و خضوع ۱۰۰
- حضرت امام مہدی 7 کی قدرت و طاقت ۱۰۱

{باب-۷}

حضرت امام مہدی کے ظہور سے قبل دنیا کے حالات

- | | | |
|-----|--|-----|
| ۱۷۳ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے قبل کے حالات | ۱۰۲ |
| ۱۷۵ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے اسلام اور مسلمان | ۱۰۳ |
| ۱۷۷ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے قبل مسلمانوں کے اختلافات | ۱۰۴ |
| ۱۷۸ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور کی علامتیں | ۱۰۵ |
| ۱۷۹ | حضرت امام مہدی 7 کا ظہور اور آسمانی علامتیں | ۱۰۶ |
| ۱۸۰ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے قبل دم دارستارہ | ۱۰۷ |
| ۱۸۱ | حضرت امام مہدی 7 اور آسمان پر ہاتھ کا ظاہر ہونا | ۱۰۸ |
| ۱۸۲ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے قبل مشرق سے آگ | ۱۰۹ |
| ۱۸۳ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے آسمانی آواز | ۱۱۰ |
| ۱۸۵ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے سیاہ پر چم | ۱۱۱ |
| ۱۸۷ | حضرت امام مہدی 7 کا ظہور اور سفیانی کا خروج | ۱۱۲ |
| ۱۸۸ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے شکر کا دھنسنا | ۱۱۳ |
| ۱۸۹ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے دجال کا خروج | ۱۱۴ |
| ۱۹۱ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے نفس زکیہ کا قتل | ۱۱۵ |
| ۱۹۳ | حضرت امام مہدی 7 اور آغوش کفر میں نور ایمان | ۱۱۶ |
| ۱۹۴ | حضرت امام مہدی 7 کے ظہور سے پہلے جھوٹے دعویدار | ۱۱۷ |

۲۲۰	حضرت امام مہدی ۷ کا پایہ تخت کوفہ ہوگا	۱۳۳
۲۲۱	حضرت امام مہدی ۷ اور رجعت	۱۳۵
۲۲۲	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور بھی نہیں ہوا	۱۳۶
۲۲۳	حضرت امام مہدی ۷ کی جائے ظہور	۱۳۷
۲۲۴	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کا سال	۱۳۸
۲۲۵	حضرت امام مہدی ۷ کا یوم ظہور	۱۳۹

{بَابٌ - ۹}

حضرت امام مہدی کے اصحاب و انصار

۲۲۹	حضرت امام مہدی ۷ کے اصحاب کی تعداد	۱۳۰
۲۳۰	حضرت امام مہدی ۷ کے اعوان و انصار کی خصوصیات	۱۳۱
۲۳۲	حضرت امام مہدی ۷ کے انصاران کی شجاعت	۱۳۲
۲۳۳	حضرت امام مہدی ۷ کے اصحاب کے منزلت	۱۳۳
۲۳۵	حضرت امام مہدی ۷ کے طالقانی اصحاب	۱۳۴
۲۳۶	حضرت امام مہدی ۷ کے انصار کا جمع ہونا	۱۳۵
۲۳۷	حضرت امام مہدی ۷ اور اصحاب کہف	۱۳۶
۲۳۸	حضرت امام مہدی ۷ اور حضرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۳۷
۲۳۹	حضرت امام مہدی ۷ اور ملائکہ کی نصرت	۱۳۸
۲۴۱	حضرت امام مہدی ۷ کی جنگیں	۱۳۹

۱۹۵	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے سرخ و سفید موت	۱۱۸
۱۹۷	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت کی راہ ہموار کرنے والے	۱۱۹

{بَابٌ - ۸}

حضرت امام مہدی کاظھور

۲۰۱	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کا وقت معین نہیں ہے	۱۲۰
۲۰۳	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور کا وقت ایک رات میں طے ہوگا	۱۲۱
۲۰۶	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کا سال	۱۲۲
۲۰۷	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کا دن	۱۲۳
۲۰۸	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور مایوسی کے وقت ہوگا	۱۲۴
۲۱۰	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور کی اطلاع کیسے ملے گی؟	۱۲۵
۲۱۲	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کی جگہ	۱۲۶
۲۱۳	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کا منظر	۱۲۷
۲۱۴	حضرت امام مہدی ۷ کی بیعت کی جگہ	۱۲۸
۲۱۵	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور کا طریقہ بیعت	۱۲۹
۲۱۶	حضرت امام مہدی ۷ کی پہلی تقریر	۱۳۰
۲۱۷	حضرت امام مہدی ۷ کاروڑ ظہور "یوم اللہ" ہے	۱۳۱
۲۱۸	حضرت امام مہدی ۷ کاظھور۔ مشکلات سے نجات	۱۳۲
۲۱۹	حضرت امام مہدی ۷ امت محمدی کے فریاد رس	۱۳۳

۲۶۵	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں لوگوں کی تمنائیں
۲۶۶	حضرت امام مہدی ۷ کا استقبال
۲۶۷	حضرت امام مہدی ۷ کا بے پناہ اشتیاق
۲۶۸	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت کی مدت
۲۷۰	حضرت امام مہدی ۷ کا پرچم
۲۷۱	حضرت امام مہدی ۷ اور کوفہ کے باشندے
۲۷۲	حضرت امام مہدی ۷ کے بعد کوئی نہیں
۲۷۳	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں سب خوش ہوں گے
۲۷۴	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں دیرینہ و شمنوں میں صلح
۲۷۵	حضرت امام مہدی ۷ کے بعد

{باب-۱۱}

حضرت امام مہدی کی سیاست

۲۷۹	حضرت امام مہدی ۷ سنت رسول گوزنہ کریں گے
۲۸۰	حضرت امام مہدی ۷ کے دور میں اسلام واحد مذہب ہوگا
۲۸۲	حضرت امام مہدی ۷ کا پیغام
۲۸۳	حضرت امام مہدی ۷ اور باطل کا مقابلہ
۲۸۴	حضرت امام مہدی ۷ کی بدعت کے خلاف جنگ
۲۸۵	حضرت امام مہدی ۷ اور دشمنان اہل بیت ۷ کا خاتمه

ل

۱۶۶	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں لوگوں کی تمنائیں
۱۶۷	حضرت امام مہدی ۷ کا استقبال
۱۶۸	حضرت امام مہدی ۷ کا بے پناہ اشتیاق
۱۶۹	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت کی مدت
۱۷۰	حضرت امام مہدی ۷ کا پرچم
۱۷۱	حضرت امام مہدی ۷ اور کوفہ کے باشندے
۱۷۲	حضرت امام مہدی ۷ کے بعد کوئی نہیں
۱۷۳	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں سب خوش ہوں گے
۱۷۴	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں دیرینہ و شمنوں میں صلح
۱۷۵	حضرت امام مہدی ۷ کے بعد

{باب-۱۰}

حضرت امام مہدی کی حکومت

۱۵۰	حضرت امام مہدی ۷ کا رب
۱۵۱	حضرت امام مہدی ۷ کے ہمراہ زمین و آسمان ہوں گے
۱۵۲	حضرت امام مہدی ۷ ہمیشہ فتح یا ب ہوں گے
۱۵۳	حضرت امام مہدی ۷ کی ساری دنیا پر حکومت
۱۵۴	حضرت امام مہدی ۷ اور نعمات الہی کی کثرت
۱۵۵	حضرت امام مہدی ۷ کے زمانے میں اقتصادی حالت
۱۵۶	حضرت امام مہدی ۷ کے دور میں دینی اور اخلاقی حالت
۱۵۷	حضرت امام مہدی ۷ کے زمانے میں اخوت و برادری
۱۵۸	حضرت امام مہدی ۷ کے زمانہ میں مال کی فراوانی
۱۵۹	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں لوگوں کی بے نیازی
۱۶۰	حضرت امام مہدی ۷ کے ساتھ کائنات کا تعادون
۱۶۱	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے دنیا آباد ہوگی
۱۶۲	حضرت امام مہدی ۷ کے عدل سے زمین زندہ ہوگی
۱۶۳	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت مثل جنت کے ہوگی
۱۶۴	حضرت امام مہدی ۷ کے ذریعہ حقیقی اصلاح
۱۶۵	حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں شیطان کا خاتمه

ک

{باب-۱۲}

حضرت امام مہدی اور شیعوں کی ذمہ داریاں

۳۱۱	حضرت امام مہدی ۷ کی معرفت ضروری ہے	۱۹۷
۳۱۲	حضرت امام مہدی ۷ کی بیعت بہت ضروری ہے	۱۹۸
۳۱۳	حضرت امام مہدی ۷ کا انتظار	۱۹۹
۳۱۴	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت پر حزن و غم	۲۰۰
۳۱۵	حضرت امام مہدی ۷ کے منتظر کی عظمت	۲۰۱
۳۱۶	حضرت امام مہدی ۷ سے قبلی لگاؤ	۲۰۲
۳۱۷	حضرت امام مہدی ۷ سے تمک	۲۰۳
۳۱۸	حضرت امام مہدی ۷ کے احکام کی اطاعت	۲۰۴
۳۱۹	حضرت امام مہدی ۷ کی خدمت	۲۰۵
۳۲۰	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے قیام کرنے کی ممانعت	۲۰۶
۳۲۱	حضرت امام مہدی ۷ کے زمانے کے مومنین کی منزلت	۲۰۷
۳۲۲	حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت میں دین پر قائم رہنا	۲۰۸
۳۲۳	حضرت امام مہدی ۷ کا نام نہ لینا چاہیئے	۲۰۹
۳۲۴	حضرت امام مہدی ۷ پر سلام	۲۱۰
۳۲۵	حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے تقدیر ضروری ہے	۲۱۱

۱۸۲	حضرت امام مہدی ۷ کا دشمنان اہل بیت ۷ سے مقابلہ
۱۸۳	حضرت امام مہدی ۷ اور انقام خون حسین ۷
۱۸۴	حضرت امام مہدی ۷ اور ظالموں سے انقام
۱۸۵	حضرت امام مہدی ۷ اور تجدید اسلام کے لئے کوششیں
۱۸۶	حضرت امام مہدی ۷ کا فیصلہ
۱۸۷	حضرت امام مہدی ۷ کی سیاست اور رسول خدا ۶ کی سیاست
۱۸۸	حضرت امام مہدی ۷ کا واضح اور کلی عدل و انصاف
۱۸۹	حضرت امام مہدی ۷ کی اپنے انصار سے ۳۰ شرطیں
۱۹۰	حضرت امام مہدی ۷ کی سخاوت
۱۹۱	حضرت امام مہدی ۷ اور مسائیں
۱۹۲	حضرت امام مہدی ۷ کے دور میں ظلم و جور کا خاتمه ہوگا
۱۹۳	حضرت امام مہدی ۷ کے دور میں کفر و شرک کا خاتمه ہوگا
۱۹۴	حضرت امام مہدی ۷ کے دور میں فقر کا خاتمه ہوگا
۱۹۵	حضرت امام مہدی ۷ کی روشن
۱۹۶	حضرت امام مہدی ۷ کا زہد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَوْلَى الْعَصَرَاتِ كُنْا

ابتدائیہ

ہر زمانہ کا ایک مخصوص امام ہے، کچھ لوگ امام سے قرآن مراد لیتے ہیں جبکہ قرآن کسی ایک زمانے سے مخصوص نہیں ہے اس بات کو سمجھنے کے لئے ہم نمونہ کے طور پر ایک آیت اور ایک حدیث سے استفادہ کرتے ہیں۔ قرآن اہمیت امام سے متعلق فرماتا ہے:

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامٍ مِّهْمٍ

”جس دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ آواز دیں (محشور کریں) گے“

(بنی اسرائیل ۱۷)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نہایت ہی مشہور و معروف حدیث، جس کو مختلف انداز سے شیعہ اور سنی محدثین نے نقل کیا ہے کہ:

”جو شخص اپنے امام وقت کی معرفت کے بغیر اس دنیا سے چلا جائے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔“

آیت اور حدیث پر غور کرنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ ہر زمانے کا ایک مخصوص امام ہے جس کی معرفت ضروری ہے اور جس کے ساتھ لوگ قیامت میں محشور کئے جائیں گے۔

اس وقت ہمارے زمانہ کا امام کون ہے؟ جس کی معرفت لازم و ضروری ہے تاکہ

۲۱۲ حضرت امام مہدی 7 سے محبت لازمی ہے

۲۱۳ حضرت امام مہدی 7 کے دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی

۲۱۴ حضرت امام مہدی 7 کے دشمنوں پر لعنت

{فہارس}

۳۲۸ فہرست آیات (امام زمان علیہ السلام کے بارے میں) *

۳۳۵ فہرست دیگر آیات *

۳۳۸ فہرست احادیث معصومین علیہم السلام *

۳۴۰ فہرست روایات *

۳۴۲ فہرست کتب *

۳۴۹ فہرست اشعار *

۳۵۸ فہرست مقامات *

مہدی علیہ السلام کے عقیدہ کے بارے میں دریافت کیا تو جواب ملا:
”یہ خالص اسلامی عقیدہ ہے اس کو ماننا ضروری ہے۔“

اس کے علاوہ مدینہ منورہ یونیورسٹی کے پروفیسر جناب عبدالحسن بن العباد نے شیخ عبد اللہ بن باز کی موجودگی میں علماء کے مجمع میں ایک تحقیقی مقالہ پڑھا۔ جس کا عنوان تھا:

عقیدہ اہل السنۃ ولا اثر فی المهدی المنتظر

اس مقالہ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ ”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا عقیدہ خالص اسلامی عقیدہ ہے۔ صحیح اور متواتر روایتوں میں اس کا تذکرہ ہے اور اس عقیدہ سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔“

اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا عقیدہ خالص اسلامی عقیدہ ہے جو صرف شیعوں سے مخصوص نہیں ہے۔

اس وقت جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اس میں صرف انہیں روایتوں کا تذکرہ ہے جنہیں علماء اہل سنت نے اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے جن میں سے بعض روایتیں ہمارے آئندہ معصومین علیہم السلام سے بھی نقل ہوئی ہیں لیکن ان روایتوں کو علماء اہل سنت نے اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ علماء اہل سنت ہمارے آئندہ علیہم السلام کی امامت اور خلافت بلا فصل کے تو قال نہ ہوں لیکن ان کی جلالتوں، صداقتوں اور علمی بلندیوں کے ضرور قائل ہیں اسی وجہ سے انہوں نے یہ روایتیں اپنی کتابوں میں نقل کی ہیں۔

آپ دوران مطالعہ غور فرمائیں کہ ان علماء نے کس طرح حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں ایک ایک بات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت

ہم جاپیت کی موت نہ میریں۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کو آخری زمانہ کا امام قرار دیا ہے۔ آپ اسی سلسلہ ہدایت کی آخری کڑی ہیں جس کی ابتداء حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے ہوئی۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ:

”میرے بعد بارہ امام ہوں گے۔ اور وہ سب کے سب قبلیش سے ہوں گے۔“

یہ بارہ کی تعداد اس سلسلہ اثنا عشریہ پر منطبق ہوتی ہے جس کی ابتداء حضرت علی علیہ السلام اور انتہا حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

عقیدہ حضرت امام مہدی علیہ السلام
بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا عقیدہ صرف شیعوں سے مخصوص ہے، جنہوں نے تاریخ میں شکست سے دوچار ہونے کے بعد دل کی تسکین کے لئے یہ عقیدہ گھٹ لیا ہے۔

لیکن جب ہم دوسرے فرقوں کے علماء اور خاص کر اہل سنت کے مختلف مکاتب فکر کے علماء کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو واضح ہوتا ہے کہ ان کی معتبر کتابیں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے تذکرہ سے بھری ہوئی ہیں۔ ان کتابوں میں نہ صرف آخری زمانہ میں ایک مہدی کے ظہور کا تذکرہ کیا گیا ہے بلکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ایک ایک خصوصیت کا بھی ذکر موجود ہے۔ اس کے علاوہ کتنے معتبر علماء ہیں جنہوں نے اس موضوع پر مستقل کتابیں لکھی ہیں اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

سعودی عرب میں واقع رابطہ عالم اسلامی کے دفتر سے ایک شخص نے حضرت امام

بارالہا! ہمارے دلوں کو ان کی یاد سے اور ہمارے ذہنوں کو ان کی فکر سے منور فرم۔ نیز ہماری زندگی کے آخری لمحات تک ہمیں آنحضرت کے دامن سے متمسک رہنے کی توفیق مرحمت فرم۔ آمین

انک ولی التوفیق وانک علی کل شعی قادر

خ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم، ائمہ علیہم السلام اور ان کے اصحاب نے اس موضوع پر کس قدر زور دیا ہے اور کس درجہ اس بات کا اہتمام کیا ہے تاکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے متعلق تمام ترجیحات ظاہر ہو جائیں۔ تاکہ کوئی شخص غلط استفادہ نہ کر سکے اور اگر کوئی غلط استفادہ کرنے کی فکر بھی کرتے تو پہچانے والے اسے پہچان جائیں۔

اس اہتمام کو دیکھ کر کیا ہمارے دل میں اس طرح کے سوال نہیں اٹھتے۔

ع امام عالیٰ قدر کے حوالے سے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟
ع اس سلسلے میں ہمیں کیا کیا کرنا ہے؟

ع خصوصاً امام کے ظہور کے لئے ہمیں کیا کرنا ہے؟
ع اور ہمیں کیا کیا تیاریاں اس حوالے سے کرنی ہیں؟

یقیناً ہمارا ضمیر خود ہی آواز دے گا کہ ”اٹھو اور اپنے امام کے ظہور کی تیاری کرو، خود بھی تیار ہو جاؤ اور دوسروں کو بھی تیار کرو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آ جائیں اور ہم غفلت میں پڑے رہیں اور ان کے سامنے شرمندہ ہوں۔

امید ہے کہ یہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے ایک منفرد کتاب ثابت ہوگی۔ اس سلسلہ میں یقیناً کچھ خامیاں رہ گئی ہوں گی۔ صاحبان مطالعہ و تحقیق سے امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ فرمانے کے بعد ہماری غلطیوں اور اپنی بہترین آراء سے ہمیں ضرور مطلع فرمائیں گے تاکہ آئندہ اشاعتوں میں اس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ بہتری بھی لائی جاسکے۔

خدا یا! ہمارے امام ہمارے آقا، ہمارے ولی، نعمت، حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور میں تعلیم فرماؤ، ہم سب کو ان کے اعوان و انصار میں شمار فرمائ کر ہمیں ان کے ظہور کے لئے زمین ہموار کرنے ماحول ساز گار کرنے کی سعادت مرحمت فرم۔

ث

حضرت امام مہدی ۷ اور قرآن

روایت نمبر خاچ

جناب سعید بن جبیرؓ نے اس آیت کریمہ:

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرِ الْمُشْرِكُونَ۔ ۱

”تاکہ سے دیگر تمام (دینوں پر) غالب کرے اگرچہ مشرکین براہی کیوں نہ مانیں“
کی تفسیر میں فرمایا: ’اس سے مراد حضرت فاطمہ زہراؑ کی نسل سے حضرت امام مہدیؑ ہیں۔ ۲‘

توضیح

① حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول روایتوں کی روشنی میں اور بھی بہت سی آیتوں کی تفسیر حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے کی گئی ہے۔ اس کتاب کی یہ روایتیں قابل ذکر ہیں۔ ۱۸۳، ۱۲۵، ۱۱۰، ۶۳۔

② جناب شیخ سلیمان قندوزی حنفی (وفات ۱۲۹۳ھ) نے اپنی گرانقدر کتاب ”ینابع المودة“ کا ۱۷ واں باب ان آیتوں سے مخصوص کیا ہے جن کی تاویل تفسیر حضرت امام مہدی علیہ السلام سے کی جاتی ہے۔

③ اس آیت کی ایک اور تفسیر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوتی ہے۔ رجوع فرمائیے حدیث نمبر ۱۵۶۔

④ قرآن کی تاویل اور صاحبان علم کے بارے میں حدیث نمبر ۵۶ کے ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ قرآن: سورہ توبہ آیت ۳۳

۲۔ البيان فی اخبار صاحب الزمان، (حافظہ شافعی) باب ۲۵، ص ۱۵۵، نور الابصار، شبلیجی (۱۸۶۲)

{باب - ۱}

حضرت امام مہدی ۷ پر عقیدہ - ایک حقیقت

حضرت امام مہدی ۷ اور حدیث قدسی

روایت نمبر خ ۲۴

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد نے جناب جابر بن عبد اللہ الانصاریؑ سے فرمایا: اے جابر! اس لوح کے بارے میں بیان فرمائیے جو آپؐ نے میری ماں جناب فاطمہؓ کے پاس دیکھی تھی۔

جناب جابرؓ نے کہا: میں خدا کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں آپؐ کی والدہ جناب فاطمہؓ کی خدمت میں امام حسین علیہ السلام کی ولادت کی مبارکباد پیش کرنے کی غرض سے حاضر ہوتا تو میں نے ان کے ہاتھوں میں سبز رنگ کی لوح (تخت) دیکھی۔ وہ زمرد کی لگ رہی تھی۔ اس میں جو عبارت تحریر تھی وہ سورج کی روشنی کی طرح سفید تھی۔

میں نے حیران ہو کر جناب فاطمہؓ سے عرض کیا: اے بنت رسول! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! یہ کیسی لوح ہے؟

آپؐ نے فرمایا: خداوند عالم نے یہ لوح اپنے رسولؐ کو تحفہ میں دی ہے جس میں میرے والد کا نام ہے، میرے دونوں بیٹوں کا نام ہے اور میری نسل کے اوصیاء کے نام درج ہیں۔ یہ لوح میرے والد نے اس (امام حسینؑ) کی پیدائش کی خوشخبری اور بشارت کے لئے مجھے دی ہے۔

جناب جابرؓ نے کہا: میں خدا کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں نے لوح میں یہ تحریر دیکھی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خداوند عالم حکیم کی جانب سے یہ مکتوب ہے اپنے نور اپنے سفیر اپنے حجاب اور اپنی دلیل محمدؐ کے لئے۔ جریئل امینؑ اس لوح کو خدا کی جانب سے لائے ہیں۔ میں نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا۔ اور اس کی مدت مکمل نہیں کی اور اس کا وقت پورا نہیں کیا۔

مگر یہ کہ اس کا ایک وصی ضرور قرار دیا۔ میں نے آپؐ کو تمام اوصیاء پر فضیلت دی ہے اور آپؐ کے وصی کو تمام اوصیاء پر فضیلت دی ہے اور ان (علیؑ) کے بعد آپؐ کے چھیتوں اور نواسوں حسنؑ و حسینؑ کے ذریعہ آپؐ کو بزرگی عطا کی۔ ان کی عترت سے محبت و نفرت کی بنیاد پر لوگوں کو ثواب دوں گا اور عذاب میں بدلنا کروں گا۔

ان میں سے پہلے علی سید العابدینؑ جو گز شنة اولیاء کی زینت ہیں۔ ان کے بعد ان کے فرزندان کے جد محمود (محمدؑ) کی شبیہ 'محمدؑ' (باقرؑ) ہیں جو میرے علم کو پھیلا کریں گے اور میری حکمت کے خزانہ دار ہیں۔ جعفرؑ کے بارے میں انکار کرنے والے ہلاک ہو جائیں گے۔ میں جعفرؑ کی منزلت کو بلند کروں گا۔ ان کو ان کے شیعوں، انصار اور ان کے دوستوں کے سلسلے میں خوشنود کروں گا۔ ان کے بعد میں نے 'موسیؑ' کو منتخب کیا ہے۔

اگر ان میں سے کسی ایک کا بھی کسی ایک نے انکار کیا تو اس نے میری نعمت کا انکار کیا۔ اور جو آٹھویں (ولی) کا انکار کرے گا اس نے میرے تمام اوصیاء کا انکار کیا اور یقیناً "علیؑ" میرے ولی اور ناصر ہیں۔

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور یقینی ہے

روایت نمبر خس

حضرت علی علیہ السلام نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

”اگر دنیا کے خاتمہ میں صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو پھر بھی خداوند عالم میرے اہل بیتؐ میں سے ایک شخص کو ضرور ظاہر کرے گا جو زمین کو عدل سے اس طرح بھردے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۱

توضیح

① وہ تمام روایتیں جن میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی بشارت دی گئی ہے۔ حضرتؐ کے ظہور کو یقینی و قطعی بناتی ہیں۔ نیز روایات نمبر ۲، ۵، ۸ میں ذکر کئے گئے موضوعات زیادہ تفصیل سے ظہور کی وضاحت کرتے ہیں۔

② یہی مضمون روایت نمبر ۱۰، ۳۶، ۲۶، ۲۲، ۳۰ اور ۹۶ (ذیل الصفحۃ، ۱۸۳، ۱۹۲) اور ۲۰۸ میں بھی مذکور ہے۔

③ اسی مضمون سے ملتی جلتی روایات ابو ہریرہ سے (عقد الدرر، ۱۸-۲۰) میں عبد اللہ بن مسعود سے (مجمع الکبیر، ۱۰/۱۶۱، ح ۱۰۲۸) میں اور حذیفہ بن یمانی سے (عقد الدرر باب ۱/۲۲) میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی گئی ہیں۔

۱۔ المصنف، ۱۵/۱۹۸، ح ۱۹۲۹۲۔ مندرجہ، ۹۹، سنن ابن داؤد، ۳/۷، ح ۳۲۸۳۔

مجھ پر لازم ہے کہ ان کے فرزند محمدؐ (نقیٰ) کے ذریعہ ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک فراہم کروں جو ان کے بعد ان کے جانشین ہیں۔ وہ میرے علم کے وارث اور میری حکمت کے خزانہ دار ہیں۔

ان کے بعد ان کے فرزند علیؐ (نقیٰ) ہیں جو میرے ولی و ناصر ہیں۔ ان پر سعادت کا خاتمہ کروں گا۔ ان کے صلب سے اپنے راستہ کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے علم کے خزانہ دار ”حسنؐ“ کو ظاہر کروں گا۔ پھر اس سلسلے کو ان کے فرزند ”م-ح-م-ڈ“ جو عالیین کے لئے رحمت ہیں کے ذریعہ کامل کروں گا۔

یہی حضرات حقیقتاً میرے سچے اوصیاء ہیں۔ ان کے ذریعہ میں گھٹائوپ فتنوں کو دور کروں گا۔ میں ان کے ذریعہ لغزشوں کی اصلاح کروں گا۔ ان کے ذریعہ لوگوں کو قید و بند سے رہائی عطا کروں گا۔ انہی لوگوں پر ان کے دین کی جانب سے مسلسل درود و رحمت ہے۔ حقیقتاً یہی لوگ ہدایت یافتہ اور انسانیت کی راہنمائی کا مینارہ نور ہیں۔^۲

توضیح

یہ حدیث گرانقدر احادیث میں شامل ہے۔ اس میں بے شمار فوائد و نکات ہیں۔ اس حدیث میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے بارہ جانشینوں کا باقاعدہ تعارف، ان کے نام و خصوصیات کے ساتھ کرایا گیا ہے۔ یہ وہی بارہ خلفاء ہیں جن کا تذکرہ جابر کی بیان کردہ روایت میں موجود ہے جو بہت مصدقہ ہے اس حدیث کا تذکرہ صحاح ستہ میں کیا گیا ہے۔

۲۔ فرانک لمطین (شیخ الاسلام حموی شافعی)۔ باب ۲/۷-۱۳۹، (روایت نمبر ۲۳۲)

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور قیامت کی شرط لازم ہے

روایت نمبر خ ۵

عبداللہ بن مسعود نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے:
”قیامت اس وقت تک نہیں آ سکتی جب تک کہ میرے اہل بیتؑ میں سے ایک شخص ظاہر ہو جو میرا ہم نام ہوگا۔“^۱

توضیح

۱۔ روایت نمبر ۳۰، ۲۳، ۲۲، ۳۳، ۱۹۲ بھی ملاحظہ ہو۔

۲۔ اسی مضمون کی حدیث ابوسعید خدری^۲ اور ابو ہریرہؓ سے بھی نقل ہوئی ہے۔

۳۔ قیامت کا آنا یقینی ہے اور حدیث کی روشنی میں جب تک حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور نہ ہوگا اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔ اس بنا پر حضرت کا ظہور قیامت کی طرح یقینی اور منطقی ہے۔

۱۔ مسند احمد ۲/۶، سنن ترمذی ۲/۲۷، کتاب ۳۲، باب ۵۲، ح ۲۲۳۱، ص ۵۰۵

۲۔ مسند احمد ۳/۱۷۰، ح ۳۶۷-۱۷۰

۳۔ مجمع الزوائد (ہیشمتی) ۱/۱۵، ص ۳۱۵

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور قرب قیامت کی علامت

روایت نمبر خ ۴

مقاتل بن سلیمان اور دوسرے ہم خیال مفسرین نے اس آیت
وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلْسَّاعَةِ۔^۱ ”اور یقیناً یہی روز قیامت کی دلیل ہے“
کے ذیل میں فرمایا:
”مہدیؑ وہ ہیں جو آخری زمانے میں ہوں گے۔ ان کے ظہور کے بعد قیامت
اور اس کی علامتیں ظاہر ہوں گی۔“^۲

توضیح

۱۔ دوسری حدیثوں میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ”عِنْدَ اِفْتَرَابِ
السَّاعَةِ“ قیامت کے زدیک بتایا گیا ہے۔ روایت نمبر ۱۰۲ ملاحظہ ہو۔

۲۔ اس روایت سے یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ قیامت حضرت امام مہدی علیہ السلام کے
ظہور کے بعد آئے گی۔ یعنی جب تک حضرت کا ظہور نہ ہوگا اس وقت تک قیامت نہیں
آئے گی۔ مزید حوالہ کے لئے روایت نمبر ۱۵، ۱۵، اور ۲۰ ملاحظہ ہو۔

۱۔ قرآن: سورہ زخرف، آیت ۶۱

۲۔ البيان فی اخبار صاحب الزمان (حافظ گنجی شافعی) باب ۲۵، ۱۵۵، افضل الْمُهَمَّةُ، (ابن صباغ ماکی) فصل ۱۲، ص ۳۲۵

ہیں کہ ان کے فیصلے عدل و انصاف کے اصولوں کی بنیاد پر ہوں گے۔“
یہ بات روایت نمبر ۱۸۶ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

② توریت میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کا تذکرہ موجود ہے جو روایت نمبر ۸۶ کے ذیل میں دیکھا جاسکتا ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ امتوں کا وعدہ

روایت نمبر خ ۲۶

حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام صادق علیہما السلام نے اس آیت
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِي الصَّلِحُونَ۔ ۱

”اور ہم نے توریت کے بعد زبور میں لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث میرے
نیک بندے ہوں گے۔“
کے بارے میں فرمایا کہ:
”اس سے قائم اور ان کے اصحاب مراد ہیں۔“ ۲

توضیح

① اس حدیث کے مطابق اور قرآن کی گواہی کی بنیار حضرت امام مہدی علیہ السلام اور ان
کے اصحاب کی دنیا پر حکومت کا تذکرہ حضرت داؤدؑ کی زبور اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ
علیہ السلام کی توریت میں بھی موجود ہے۔ اس سلسلہ میں کعب الاحرار کی روایت ہے کہ:
”ہم گز شتنا نبیاء کی کتابوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کا تذکرہ پاتے

۱۔ قرآن: سورہ الانبیاء، آیت ۱۰۵

۲۔ یนาپع المودۃ، باب ۱/ ۲۲۵، مطبوعہ استانبول، جلد ۳، ص ۸۰۔

حضرت امام مہدیؑ سے متعلق

احادیث متواتر ہیں

روایت نمبر خ ۸۷

ابو الحسین آبری نے کہا:

روایتیں متواتر ہیں اور روایوں کی اکثریت نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایتیں نقل کی ہیں۔

”وہ ظاہر ہوں گے اور وہ آپؐ کے اہل بیتؐ میں سے ہوں گے۔ اور وہ زمین سے ظلم و نا انصافی کو ختم کرتے ہوئے ایک عادل حکومت کا قیام فرمائیں گے۔ اور ان کے زمانے میں حضرت عیسیٰ؏ ظاہر ہوں گے اور ان کا دور حضرت عیسیٰ؏ کی واپسی کا دور ہو گا اور حضرت عیسیٰ؏ آپؐ کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔“^۱

توضیح

۱ ابو الحسین، آبری، اہل سنت کے بزرگ مرتبہ عالم ہیں۔ آپ کا پورا نام محمد بن حسین بن ابراہیم آبری بختانی (وفات ۳۶۳ھ) ہے، مناقب الشافعی، آپ کی مشہور کتاب ہے۔

۲ اہل سنت کے متعدد علماء نے حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق متواتر حدیثوں

۱- الصواعق المحرقة، باب ۱۱، کتاب ۱، ص ۲۵۳۔

حضرت امام مہدیؑ سے متعلق بشارت

روایت نمبر خ ۷۷

زہری کی روایت ہے کہ مجھ سے جناب علی بن الحسین زین العابدینؑ نے اور انہوں نے اپنے والدؑ سے اور انہوں نے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے یہ روایت نقل فرمائی ہے کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”اے فاطمہ! میں تمہیں مہدیؑ کی بشارت دیتا ہوں۔ وہ تمہاری نسل سے ہے۔“^۱

توضیح

۱ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متعلق متعدد روایتیں ہیں۔ نمونہ کے طور پر روایت نمبر خ ۸۹ اور ۱۵۸۹ ملاحظہ فرمائیں۔

۲ یہ بشارتیں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی فضیلت کو بھی واضح کرتی ہیں۔ کیونکہ پیغمبر اسلامؐ نے یہ بات جناب فاطمہؑ کے لئے باعث فخر قرار دی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام ان کی نسل سے ہیں۔ اس سلسلے میں ۵ ویں فصل، حضرت امام مہدی علیہ السلام کے فضائل، ملاحظہ ہو۔

۱- عرف الوردي في أخبار المهدى، ۲/ ۲۲، جمع الجماع، ۱/ ۵

حضرت امام مہدیؑ اور اجماع مسلمین

روایت نمبر ۹۹

ابن خلدون کا بیان ہے:

”تمام الہ اسلام کے نزدیک یہ بات ہر زمانے میں شہرت کی حامل رہی ہے کہ آخری زمانے میں ایک شخص کاظمہ و ضروری ہے جو آپؐ کے اہل بیتؐ سے ہوگا، جو دین کے لئے ایک ستون کی مانند ہوگا، عدل و مساوات کو عام کرے گا، مسلمان اس کی پیروی کریں گے، وہ تمام اسلامی ممالک پر تسلط پائے گا اور اس کا نام مہدیؑ ہوگا۔“ ۱

وضوح

① خبلی مسلک کے فقیہ جناب شمس الدین محمد سفارینی (۱۱۸۸-۱۱۱۲) اپنی نظم ”الدرة المضيئة في عقيدة الفرقة المرضية“ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے عقیدے اور ان کے ظہور کے متعلق فرماتے ہیں:

و ما اتى فى النص من اشروط فكّه حسن بلا شطاط
منها الامام الخاتم الفصيح محمد المهدى وال المسيح
”قیامت کی علامت کے بارے میں جو کچھ قرآن و حدیث میں آیا ہے وہ سب حق ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ آخری امام محمد مہدیؑ اور حضرت عیسیٰ بھی نازل ہوں گے۔“

۱۔ المقدمہ (ابن خلدون) ۳۶۷۔

کے سلسلے میں بہت زیادہ مطالب بیان کئے ہیں جیسے:

علامہ ”محمد بن علی شوکانی“ نے اس سلسلے میں ایک کتاب تحریر کی ہے جس کا نام ہے ”التوضیح فی تواتر ماجاء فی المهدی والدجال والمسیح“ اسی طرح محمد بن جفر رکنی مکی (۱۲۷۳-۱۳۲۵) نے اس سلسلے میں ایک کتاب ”نظم المتناثر عن الحديث المتواتر“ کے نام سے لکھی ہے جس میں ۲۸۹ عنوانات کے تحت بحث کی ہے۔

۳ اہل سنت کے بزرگ مرتبہ عالم دین جناب عبد اللہ بن محمد بن صدیق نے اپنی کتاب ”المهدی المنتظر“ میں ان روایتوں کو جمع کیا ہے جو اہل سنت کی کتب حدیث میں موجود ہیں اور بیان کیا ہے کہ اس طرح کی حدیثوں کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۳۸ لوگوں (۱۳۳ صحاب۔ ۵ تابعین) نے نقل کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اتنے زیادہ لوگوں کا نقل کرنا تواتر سے زیادہ ہے۔ اور روایتوں کی کثرت نے اس موضوع پر کسی بھی قسم کے شک و شبہ کو بہت بیچھے چھوڑ دیا ہے اور پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کا نقل کرنا روایت پر وثوق اور تواتر کی مہربت کر دیتا ہے۔

حضرت امام مہدی 7 حق ہیں

روایت نمبر خ ۱۰ ح

الْحَقُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَفَرَ إِلَيْنَا أَمَامُ زَيْنُ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ آيَةٌ:

فَوَرَبِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌ مِثْلَ مَا أَنْكُمْ تَنْتَظِقُونَ۔ ۱

”آسمان و زمین کے رب کی قسم! یہ حق ہے جس طرح تم گفتگو کرتے ہو،“

کے ذیل میں یہ روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

”ہاں ہمارے قائم کا قیام اسی طرح حق ہے جس طرح تم گفتگو کر رہے ہو۔“ ۲

وضوح

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے سلسلے میں درج ذیل روایات ملاحظہ ہوں ۳۴۲۶، ۲۲۴۳ اور ۳۰۔

۱۔ قرآن: ذاريات آیت ۲۳

۲۔ یناچ المودة/ ۱۱۵

اس کے بعد مذکورہ اشعار کی شرح اس طرح فرماتے ہیں: حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے بارے میں اس قدر زیادہ روایتیں ہیں جو معنوی تو اتر کی حد تک ہیں اور یہ بات علماء اہل سنت والجماعت کے نزدیک اس قدر مشہور ہے کہ ان کا ایک عقیدہ شمار کیا جاتا ہے۔ اس بناء پر حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان لانا واجب ہے۔ یہ بات اہل علم کے نزدیک بالکل مسلم ہے۔ یہی صورت حال شیعوں کے نزدیک بھی ہے۔ ۱

ؓ حنفی مسلک کے بزرگ مرتبہ عالم جناب علاء الدین علی بن حسام الدین متقدی (۸۸۵-۹۷۵) نے اپنی گرانقدر کتاب ’البرهان فی علامات مہدی آخر الزماں‘ کے ۱۳ اویں باب میں اپنے ہم عصر چاروں فقہ کے علماء سے حضرت امام مہدیؑ کے متعلق فتویٰ نقل کیا ہے۔ چاروں فقہاء کے نام اس طرح ہیں۔

① علامہ ابن حجر شافعی۔ ② علامہ ابوالسرور احمد بن ضیاء حنفی۔

③ محمد بن محمد خطابی ماکلی۔ ④ یحییٰ بن محمد حنبلی۔

ان چاروں فقہاء نے یہ فتوے اگرچہ سید محمد جو پوری (وفات ۹۱۰ھ) کے جھوٹے دعویٰ مہدویت کو رد کرتے ہوئے دیے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ فتوے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے عقیدہ کی حقانیت کو بھی ثابت کرتے ہیں۔

علامہ شیخ منصور علی ناصف (وفات ۱۳۷۱ھ) نے اپنی کتاب ’شرح الناج الجامع الاصول‘ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے عقیدہ کے بارے میں گرانقدر مطالب بیان کئے ہیں۔ ملاحظہ ہو: غایت المامول جلد ۵ ص ۳۶۰-۳۶۱ مطبوعہ بیروت۔

۱۔ سوانح انوار الہمیہ جلد ۲ مذکورہ اشعار کے ذیل میں قائد الحامہ۔

”خبردار اس میں شک نہ کرنا کیونکہ خداوند عالم کے امر میں شک کرنا کفر
ہے۔“

۳ اس روایت اور اس طرح کی دوسری روایتوں سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت امام مهدی
علیہ السلام کا انکار کفر ہے (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷)۔ سورہ شوریٰ کی اس مذکورہ آیت
کی وضاحت کے مطابق حضرت امام مهدی علیہ السلام کے ظہور کا انکار بھی گمراہی ہے۔

حضرت امام مهدیؑ کے بارے میں شک، گمراہی ہے

روایت نمبر خ ۱۱

منضل نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت
الَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي صَلَالِ بَعْيَدٍ ۚ ۱

”وَهُوَ لَوْكٌ جُوْقِيَّةٌ میں شک کرتے ہیں وہ واضح گمراہی میں ہیں۔“
کے معنی دریافت کئے تو آپؐ نے فرمایا:

”متشک لوگ پوچھیں گے کہ آپؐ (مهدی) کب پیدا ہوئے؟ آپؐ کو کس
نے دیکھا؟ آپؐ اس وقت کہاں ہیں؟ آپؐ کب ظاہر ہوں گے؟
یہ سب باتیں خداوند عالم کی قضاء و قدر میں شک کی مانند ہیں۔ یہ لوگ ہیں
جو دنیا اور آخرين میں نقصان اٹھائیں گے۔“ ۲

وضوح

- ۱ روایات نمبر ۱۲، ۵۹، ۳۹، اور ۲۰۲، بھی اس مفہوم کی تائید کرتی ہیں۔
- ۲ روایت نمبر ۲۲ میں جناب ابن عباس نے حضرت رسول خدا سے یہ روایت نقل کی ہے:

۱۔ قرآن: شوریٰ آیت ۱۸۔

۲۔ یناچ المودة، باب ۱/ ۳۲۸، مطبوعہ استنبول۔

توضیح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق جس طرح کے اختلافات کی پیشگوئی کی تھی وہ حرف بہ حرف صحیح ثابت ہوئی۔ خداوند عالم ہم سب کو آخری زمانہ کی گمراہی سے محفوظ رکھے۔

حضرت امام مہدی ۷ پر شک کرنا باطل ہے

روایت نمبر خ ۱۲

سعدیر سیرفی کی روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
”ان (امام زمانہ) کی غیبت حضرت عیسیٰ کی غیبت کی طرح ہے۔ یہودی اور عیسائی ان کے قتل پر متفق ہیں جبکہ خدا نے ان کی تکنذیب کی۔

وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا أَصْلَبُوهُ وَلِكُنْ شُبِّهَ لَهُمْ۔ ۱

”نہ تو انہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ہی انہوں نے ان کو صولی دی بلکہ حقیقت ان کے لئے مشتبہ ہو گئی۔“

”طولاً غیبت کی بنار پر لوگ انکار کرنے لگیں گے اور گمراہی کی بات کرنے لگیں گے کہ ابھی وہ پیدا ہی نہیں ہوئے۔ کچھ یہ کہیں گے کہ آپ پیدا ہوئے اور مر گئے۔ کچھ یہ کہیں گے گیارہویں امام کے ہاں کوئی اولاد نہیں تھی۔ کچھ یہ کہیں گے کہ تین عدد وجود ہیں۔ کچھ لوگ اور باتیں کریں گے اور بعض یہ کہیں گے کہ حضرت قائمؐ کی روح کسی دوسرے جسم میں رہتی ہے۔ یہ نامناسب نازیبا اور اختلافی باتیں باطل ہیں۔“ عبداللہ بن مسعود نے حضرت رسول اکرمؐ سے یہ روایت نقل کی ہے۔ ۲

۱۔ قرآن: نساء آیت ۷۵

۲۔ یناپع المودة، باب ۸۰ / ج ۳، ص ۱۱۶، نقل از مناقب۔

حضرت امام مہدیؑ پر ایمان غیب پر ایمان ہے

روایت نمبر خ ۱۳۴

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس آیت کے ذیل میں فرمایا۔
وَيَقُولُونَ لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيَّةٌ مِّنْ رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
فَانْتَظِرُوا إِنَّمَا مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظَرِينَ۔ ۱

”یہ لوگ کہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے ان پر کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی
تو آپ کہہ دیجئے کہ تمام غیب کا اختیار پروردگار کو ہے پس تم انتظار کراؤ میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔“
کے ذیل میں فرمایا:

”اس آیت میں غیب سے مراد حجت قائم ہیں۔“ ۲

وضوح

غیب ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حواس خمسہ سے غائب ہو۔ جس کے مختلف مصداق ہیں
جیسے آخرت پر ایمان، ملائکہ پر ایمان، آخری زمانہ میں حجت غائب پر ایمان۔ سورہ بقرہ کی
تیسرا آیت کے مطابق غیب پر ایمان لانا صاحبان تقویٰ کی خصوصیت ہے۔

حضرت امام مہدیؑ خدا کی حجت واجبه

روایت نمبر خ ۱۳۴

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کی دیکھ بھال کرنے والے ابی
سلمی، کا بیان ہے کہ اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سننا:
”جس رات مجھے آسمان پر لے جایا گیا تو خداوند بزرگ و برتر نے مجھ سے
فرمایا: اے محمد! میں نے تم کو پیدا کیا اور علی، فاطمہ، حسن اور حسین (علیہم
السلام) کی نسل سے آئندہ پیدا کئے۔ ان سب کو اپنے نور سے پیدا کیا اور
تمہاری ولایت آسمان وزمین پر پیش کی۔ جس نے انہیں قبول کیا وہ میرے
زندیک مومن ہے اور جس نے انکار کیا وہ میرے زندیک کافر ہے۔ اے محمد!
کیا تم ان کو دیکھنا چاہتے ہو؟

میں نے کہا: ہاں! میرے پروردگار!

خدا نے مجھ سے فرمایا: ”عرش کے دائیں جانب دیکھو۔“

جب میں نے ادھر دیکھا تو علی، فاطمہ، حسن، حسین، علی بن حسین، محمد بن علی،
جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر، علی بن موسیٰ، محمد بن علی، علی بن محمد اور حسن بن علی اور
مہدی (علیہم السلام) کو دیکھا۔ اور ان میں سے مہدی کو زیادہ روشن دیکھا،
وہ سب نماز پڑھ رہے تھے اور قیام کی حالت میں تھے اور مہدی ان کے
درمیان روشن ستارے کی طرح چمک رہے تھے۔

خداوند عالم نے فرمایا: یہ جنتیں ہیں اور یہ (مہدیؑ) آپؑ کی عترت کا انتقام

حضرت امام مہدی ۷ متقی اور پرہیز گاروں کے امام

روایت نمبر خ ۱۵۶

علی بن عاصم نے محمد بن علی بن موسیؑ سے، انہوں نے اپنے والد سے، اور انہوں نے اپنے جد حسین بن علی علیہما السلام سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت وہاں ابی بن کعب موجود تھے۔ حضرت رسول خدا نے مجھ سے فرمایا:

”خداوند عالم نے حضرت حسن عسکری علیہ السلام کے صلب میں بارکت پا کیزہ، طاہر اور پاک نطفہ قرار دیا ہے صرف وہی مومن اس کا اقرار کرے گا جس کا خدا نے اپنی ولایت سے امتحان لیا ہوگا اور کافر اس کا انکار کرے گا۔ وہ لوگوں کے متقی، پرہیزگار اور پاکیزہ امام ہیں۔ وہ ہادی ہیں اور مہدی بھی ہیں۔ وہ عدل سے فیصلہ کریں گے اور عدل ہی کا حکم دیں گے۔“^۱

توضیح

یہی بات دوسری روایتوں میں بھی بیان ہوئی ہے۔

جناب جابرؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی ہے جس

۱۔ فرائد اسٹمپین ۲/ باب ۳۵، حدیث ۷۲۳ ص ۱۵۸۔

لیں گے۔ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! یہی میرے دوستوں کے لئے جتنے واجب ہیں اور یہی میرے دشمنوں سے انتقام لیں گے۔“^۲

توضیح

۱۔ اس روایت سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی خلقت بھی اسی نور سے ہوئی ہے جس سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بقیہ اہل بیت علیہم السلام کی خلقت ہوئی ہے۔

۲۔ اس روایت میں بھی دیگر روایات کی طرح اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ ایمان کی تکمیل اور قبولیت اعمال کے لئے حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان ضروری ہے۔

۱۔ مقتل الحسين، (خطیب خوارزمی حنفی) ۱/ ۹۶، فرائد اسٹمپین (شیخ الاسلام حموی شافعی)
۲۔ ح ۲۳۳، ۵۷۱ ح ۲۳۳، ۵۷۱

حضرت امام مہدیؑ پر ایمان، کمال ایمان کی دلیل ہے

روایت نمبر خ ۱۶

ابی حفص بن احمد بن نافع بصری کا بیان ہے کہ میرے والد (جو امام علی رضا علیہ السلام کے خادم تھے) نے مجھ سے بیان کیا کہ امامؑ نے فرمایا کہ میرے والد ابا صالح موسیٰ بن جعفرؑ نے مجھ سے بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے والد جعفر الصادقؑ نے مجھ سے بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا مجھ سے میرے والد باقر العلوم انبیاء محمد بن علیؑ نے بیان فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے میرے والد سید العابدین علی بن الحسینؑ نے فرمایا: انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے میرے والد سید الشہداء حسین بن علیؑ نے فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے میرے والد سید الاولیاء علی بن ابی طالبؑ نے فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے میرے بھائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ خدا اس سے اس طرح ملاقات کرے کہ خدا اس کی طرف رخ کرے اور اس سے منہ نہ موڑے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ علیؑ کو ولی تسلیم کرے۔

جو یہ چاہتا ہے کہ خدا سے اس حال میں ملاقات کرے کہ خدا اس سے راضی ہو تو اس سے چاہئے کہ وہ آپؐ کے فرزند حسنؑ کو ولی تسلیم کرے۔

جو یہ چاہتا ہے کہ خدا سے اس صورت میں ملاقات کرے کہ اس پر کوئی خوف و

میں آنحضرتؐ نے اپنے بارہ اوصیاء کے نام بتائے ہیں اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

”ان کی امامت پر وہی ثابت قدم رہے گا جس کے دل کا خدا نے ایمان سے امتحان لیا ہوگا۔“

جو خداوند عالم سے اس امید میں ملاقات کرنا چاہتا ہو کہ اس کا حساب آسان و مختصر ہو اور اس جنت میں داخل ہو جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ ان کے فرزند علیٰ کو ولی تسلیم کرے۔

جو خدا سے ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ وہ کامیاب لوگوں میں شمار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ ان کے فرزند حسن عسکریٰ کو ولی تسلیم کرے۔

جو خداوند عالم سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ اس کا ایمان کامل اور اسلام بہترین ہو تو وہ ان کے فرزند صاحب الزمان مہدی علیہ السلام کو ولی تسلیم کرے۔

یہی حضرات تاریکی میں روشن چراغ ہیں اور یقیناً مہدی ہدایت ہیں اور پھر جو ان کو دوست رکھے گا اور ان کو ولی تسلیم کرے گا میں اس کے لئے جنت کی ضمانت لیتا ہوں۔“^۱

وضوح

۱ اسی کتاب میں مذکور ایک اور حدیث قدسی میں حضرت امام مہدیؑ اور ان کے آباء طاہرینؑ پر ایمان کو ضروری قرار دیا گیا ہے اور اسے اس طرح بیان کیا گیا ہے: ”جس نے اس کو قبول کیا وہ میرے نزدیک مومن ہے اور جس نے انکار کیا وہ میرے نزدیک کافر ہے۔“

۲ یہ روایتیں بھی ملاحظہ ہوں: ۱۵، ۱۲، ۱۱، ۷، ۱ اور ۱۸۔

۱۔ الاربعون (محمد بن ابی الغوارس)، حدیث ۳۔

حزن نہ ہو اس کو چاہئے کہ وہ آپؐ کے فرزند حسینؑ کو ولی تسلیم کرے۔ جو خدا سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ اس کے سارے گناہ دور ہو گئے ہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ علی بن الحسین علیہما السلام کو ولی قرار دے جیسا کہ خداوند عالم کا ارشاد ہے:

سَيِّمَا هُمْ فِيْ وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السَّجْنَوْدِ۔ ۱
”ان کے چہرے سجدوں کے نشانات سے روشن ہیں۔“

اور جو اللہ سے اس حالت میں ملاقات کا خواہاں ہو کہ خدا اس سے خوش ہو تو اسے چاہئے کہ وہ محمد بن علی الباقر (علیہما السلام) کو ولی تسلیم کرے۔ اور جو خداوند عالم سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا ہو تو اس کو چاہئے جعفر بن محمد (علیہما السلام) کو ولی تسلیم کرے۔

جو خدا سے پاک و پاکیزہ حالت میں ملاقات کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ موسیٰ بن جعفر الرکظم (علیہما السلام) کو ولی تسلیم کرے۔

جو خداوند عالم سے ہنستے مسکراتے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ علی بن موسیٰ (علیہما السلام) کو ولی تسلیم کرے۔

جو خداوند عالم سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ اس کے درجات بلند ہوں اور اس کی برائیاں نیکیوں میں تبدیل ہو چکی ہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ ان کے فرزند محمدؐ کو ولی تسلیم کرے۔

۱۔ قرآن: سورہ فتح آیت ۲۹۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے بعد ایمان کا فائدہ نہیں

روایت نمبر خ ۱۸۴

علی بن رباب نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت:
يَوْمَ يَاتِي بَعْضُ أَيَّاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُنَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
أَمْنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ الْتَّظَرُفُ وَاِنَّا
مُنْتَظِرُونَ۔ ۱

”جس دن خدا کی بعض نشانیاں ظاہر ہوں گی اس وقت اس کو ایمان کا کوئی
فائدة نہ ہوگا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہوگا اور نیک کام انجام نہ دیا ہوگا۔ کہہ
دیجئے تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں“

کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

”نشانیاں آئے اہل بیت علیہم السلام ہیں اور بعض آیتوں سے حضرت قائم
منتظر علیہ السلام مراد ہیں۔ تو جو شخص ظہور سے پہلے ان پر ایمان نہ لایا ہوگا۔
اس کو اس وقت ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا جب تک وارسا منے ہوگی اگرچہ

۱۔ قرآن: سورہ انعام آیت ۱۵۸۔

حضرت امام مہدیؑ کا انکار کفر ہے

روایت نمبر خ ۷۱۴

جابر بن عبد اللہؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی
ہے کہ: ”جس نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا انکار کیا اس نے ان تمام
باتوں سے کفر کیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہیں۔“ ۲

توضیح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام کا انکار اس لئے کفر قرار دیا گیا ہے کہ حضرت امام مہدیؑ کا
ظہور اسلامی اصول میں سے ایک ہے۔ آیات و روایات میں اس کا تذکرہ ہے۔ اس
کے باوجود جو شخص مہدیؑ کا انکار کرے تو وہ اسلام سے خارج ہے۔
ملاحظہ ہو روایت ۱۸۴ اور ۱۱۳۔
- ②

۱۔ لسان المیزان، (ابن حجر عسقلانی) ۵ / ۱۳۰۔ فرائد لسمطین، ۲ / ۳۳۲ حدیث ۵۸۵۔
عقد الدرزیب، ۱۵۱، البرہان فی علامات مہدی آخراً زمان، باب ۱۲، ح ۲۰۷۔

حضرت امام مہدی[ؐ] کا حسب و نسب

{باب - ۲}

وہ بقیہ آئمہ علیہم السلام پر پہلے سے ایمان کیوں نہ رکھتا ہو۔“^۱
وضع

- ① یہی بات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک اور حدیث میں بیان ہوئی ہے۔ جو ابن دراج نے سورہ سجده کی ۲۹ ویں آیت کے ذیل میں نقل کی ہے۔^۲
- ② اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اگر انسان تمام انبیاء اور حضرت امام مہدی علیہ السلام سے قبل تمام آئمہ علیہم السلام پر ایمان رکھتا ہو لیکن آخری امام، حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ایمان نہ رکھتا ہو تو اس کا شمار مؤمنین میں نہیں ہو گا۔

۱۔ بیانیح المودۃ، باب ۱۷، ص ۳۲۲۔

۲۔ مأخذ سابق، ص ۳۲۶۔

حضرت امام مہدی ۷ قریش سے ہیں

روایت نمبر خ ۱۹

ابوسعید خدری نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے:

آپ نے فرمایا:

”تمہیں مہدی علیہ السلام کی بشارت ہو وہ قریش سے اور میری عترت میں سے ہوں گے اور اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں میں اختلاف ہو گا اور لوگ زبردست تذبذب کا شکار ہوں گے۔ وہ زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔“^۱

توضیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۰۔

توضیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۹، ۲۱، ۳۲، ۲۲، ۲۱، اور ۸۲۔ یہ سب حدیثیں اسی مطلب کی تائید کرتی ہیں۔

۱۔ الماجم افتتن (ابن مناوی) ۳۱، افتتن (نعمیم بن حماد) ۱۰، (عقد رباب) ص ۲۳، فرائد و فوائد الفکر فی المهدی المنتظر (۲)

۱۔ الصواعق الاحرقه (شہاب الدین احمد بن حجر پیغمبر) نصل ۱، ج ۲۵۲۔ منhadم، ج ۳/۳۵ اور ۵۲ مختصر تفاؤت سے۔

روایت نمبر خ ۲۰

حضرت امام مہدی ۷ بنی ہاشم سے ہیں

قادة نے جناب سعید بن مسیب سے دریافت کیا:	سعید بن مسیب سے دریافت کیا:
قادة: کیا مہدیؑ حق ہیں؟	سعید نے فرمایا: ہاں۔
قادة: کس خاندان سے ہیں؟	سعید نے فرمایا: قریش سے ہیں۔
قادة: قریش کی کس شاخ سے؟	سعید نے فرمایا: بنی ہاشم سے۔
قادة: بنی ہاشم کی کس نسل سے؟	سعید نے فرمایا: اولاد عبدالمطلب سے۔
قادة: اولاد عبدالمطلب میں کس سے؟	سعید نے فرمایا: حضرت فاطمہؓ کی نسل سے۔
قادة: جناب فاطمہؓ کے کس فرزند سے؟	سعید نے فرمایا: اس وقت تمہارے لئے بس اتنا کافی ہے۔ ^۱

حضرت امام مہدی ۱۷ اہل بیت سے ہیں

روایت نمبر خ ۲۲

حضرت علی علیہ السلام نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت
نقل کی ہے:

”اگر دنیا کے خاتمے میں صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خدا اس دن کو اتنا
طولانی کرے گا یہاں تک کہ وہ میری نسل سے ایک شخص کو بچھے جوز میں کو
عدل و انصاف سے اس طرح بھردے گا جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“

۱

توضیح

① آیت مبایلہ، آیت تطہیر اور حدیث کسائے کے مطابق حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کے اہل بیت حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام
 ہیں اور اپنے وسیع مفہوم میں حضرات معصومین علیہم السلام اہل بیت رسول میں شامل
 ہیں۔ لہذا حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 اہل بیت میں سے ہیں۔

۲ متعدد روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل

۱۔ سنن ابن داؤد کتاب المهدی، ج ۳۲۸۳، مندرجہ، ۱۹۹/۱۔ المصنف، (ابن ابی شیبہ)
 ۲۔ سنن ابن داؤد کتاب المهدی، ج ۳۲۸۴، مندرجہ، ۱۹۸/۱۔

حضرت امام مہدی ۷ فرزند رسول خدا ہیں

روایت نمبر خ ۲۱

عبداللہ بن عمر نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے:
 ”آخر زمانے میں میری نسل سے ایک شخص ظاہر ہو گا جس کا نام میرانام ہوگا،
 جس کی کنیت میری کنیت ہوگی، زمین کو عدل سے اس طرح بھردے گا جس
 طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“ ۱

توضیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۹، ۲۰، ۲۲ اور ۸۲۔

۱۔ تذکرہ خواص الامة (سبط ابن جوزی) ۳۶۳، منہاج السنه (ابن تیمیہ) ۲۱۱/۳، عقد الراء
 باب ۲/۳۲۔

حضرت امام مہدی ۷ امام علی ۷ کی

اولاد سے ہیں

روایت نمبر خ ۲۳

ابن عمر کی روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ کا
ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

”ان کی صلب سے ایک جوان ظاہر ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر
دے گا۔“^۱

توضیح

① اہل سنت و اجماعت کی متواتر احادیث میں یہ بات ثابت ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی نسل سے ہیں۔ یہی حدیثیں یہ بھی واضح کرتی ہیں کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت علی علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۲۔

② یہ روایتیں بھی مذکورہ بات کی تائید کرتی ہیں۔ ۱۲، ۲۴، ۲۵، ۲۷۔

۱۔ سنن ابو داؤد کتاب المهدی، ح ۸۲۸۳، سنن ابن ماجہ، ۱۳۹۸، باب ۳۲، ح ۲۶۰۸۲۔
التاریخ الکبیر (بخاری)، ۳۳۶، قسم ۱/۳۱۶۔

بیت میں سے قرار دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۳، ۵، ۸، ۹، ۱۰۳، ۹۶، ۸۱، ۴۲، ۳۰، ۱۹۲، ۱۸۳، ۱۵۷، ۱۲۱، ۱۱۱۔

۱۔ الفتاویٰ الحدیثہ (شہاب الدین احمد بن حجر یشی) ۷/۳۱۷، مجمع الزوائد (یشی) ۷/۳۱۷۔

حضرت امام مہدیؑ جناب فاطمہؓ کی اولاد ہیں

روايت نمبر خ ۲۲

زوجہ رسولؐ ام سلمہؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روايت کی ہے:
”مہدیؑ حق ہیں اور وہ جناب فاطمہؓ کی نسل سے ہیں۔“^۱

وضع

۱) حضرت امام مہدی علیہ السلام کا جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی نسل سے ہونا متواتر حدیثوں سے ثابت ہے اور اسلام کے مسلم عقائد میں سے ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

۲) شہاب الدین احمد بن حجر یعنی کمی (وفات ۷۹۶ھ) حضرت علی اور جناب فاطمہ علیہا السلام کی شادی اور اس شادی کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور اس دعا کی بنا پر حضرت علی و فاطمہ علیہما السلام کی بابرکت نسل بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں۔ ”اگر حضرت علی و جناب فاطمہ علیہما السلام کی نسل میں صرف حضرت امام مہدی علیہ السلام ہوتے تو بھی اس نسل کی برکت کے لئے کافی

۱) الصواعق المحرقة (شہاب الدین احمد بن حجر یعنی) ۱۶۱ مطبوع مقاہرہ۔

۱) تھا۔
۲) نیز روایت نمبر ۱، ۲۰، ۲۵ اور ۲۱ بھی اس مطلب کی تائید کرتی ہیں۔

حضرت امام مهدی ۷ امام حسن و حسین 8 کی اولاد ہیں

روایت نمبر خ ۲۵

ہلائی سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا:

”اے فاطمہ! اس کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا۔ اس امت کے مهدیٰ ان دونوں سے (حسن و حسین یعنی حسین علیہما السلام) میں سے ہیں۔“

ہلائی بیان کرتا ہے کہ وہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ان کی بیاری کے آخری ایام میں حاضر ہوا۔ اس وقت حضرت فاطمہ آنحضرت کے سرہانے بیٹھی تھیں۔ آپ بلند آواز سے رونے لگیں۔ آنحضرت نے سراٹھا کران کو دیکھا اور فرمایا: ’میری بیاری فاطمہ! تم کیوں رورہی ہو؟‘

زہرآنے عرض کیا: ”آپ کے بعد جو صورت حال ہوگی اس پر رورہی ہوں۔“ آنحضرت نے آپ توسلی دیتے ہوئے فرمایا: کیا تم نہیں جانتیں کہ خداوند عالم نے زمین پر ایک نظر کی تو تمہارے بابا کو منتخب

۱- ذخائر العقلي (محبت الدین طبری) ۳، اور ۱۳۵- ۱۳۶. لجم الکبیر (حافظ سلیمان طبرانی) ۳/۳، ۵۲، ۲۶۷۵، تاریخ مدینۃ دمشق (ابن عساکر شافعی) ۱/۲۳۹، الطبع اول، ۱/۲۶۰، الطبع دوم۔

کیا اور اسے رسول مبعوث کیا۔ پھر دوبارہ نظر کی تو تمہارے شوہر علیؑ کا انتخاب کیا۔ اے فاطمہ! خدا نے ہم اہل بیتؑ کو ساتھ مصحتیں عطا کی ہیں جو اس سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں اور نہ ہی کسی اور کو ہمارے بعد ملیں گی۔

”میں خاتم النبین ہوں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ عزیز ہوں اور تمام خلائق کی نسبت خدا کا سب سے زیادہ محبوب ہوں اور میں تمہارا بابا ہوں۔“

میرا وصی تام اوصیاء سے بہتر ہے اور ان میں سب سے زیادہ خدا کا محبوب ہے اور وہ تمہارے شوہر ہیں۔

ہمارے شہید تمام شہداء سے بہتر ہیں اور سب سے زیادہ خدا کے محبوب ہیں۔

وہ حمزہ بن عبد المطلب ہیں۔ وہ تمہارے والد اور تمہارے شوہر کے چچا ہیں۔

ہم میں سے ایک وہ ہیں جنہیں خدا نے سبز پر عطا کئے ہیں جو جنت میں فرشتوں کے ہمراہ جہاں چاہتے ہیں پرواز کرتے ہیں۔ وہ تمہارے والد کے چچا زاد بھائی اور تمہارے شوہر کے بھائی ہیں۔

اور ہم میں سے امت کے دو سبط ہیں اور وہ تمہارے فرزند حسنؑ و حسینؑ ہیں۔ وہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں۔

اور قسم ہے اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ مجھے مبعوث کیا! ان کے والد علیؑ ان سے بہتر ہیں۔

اور اے فاطمہ! جس نے حق کے ساتھ مجھے مبعوث کیا اس کی قسم! اس امت کے مهدیٰ ان دونوں (حسنؑ و حسینؑ) سے ہیں۔“^۱

توضیح

حضرت امام مہدی علیہ السلام، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام کی نسل سے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی عظیم المرتبت والدہ ام عبدالله جناب فاطمہ حضرت امام حسن علیہ السلام کی صاحبزادی ہیں۔ اس بناء پر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے حضرت امام مہدی علیہ السلام تک تمام آئمہ باپ کی طرف سے حسینی اور ماں کی طرف سے حسینی ہیں۔ اس بناء اہل سنت کے بعض علماء کا یہ قول بے دلیل ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حسینی ہیں حسین نہیں ہیں۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کو حضرت رسول خدا علیہ وآلہ وسلم کے دونوں نواسوں کی اولاد ہونے کا شرف حاصل ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ امام حسین ۷ کی نسل

سے ہیں

روایت نمبر خ ۲۶

جناب حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اگر دنیا سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خداوند عالم اس دن کو اتنا طولانی کرے گا یہاں تک کہ میری نسل سے ایک شخص ظاہر ہو گا جس کا نام میرا نام ہو گا۔“

یہ سنت ہوئے جناب سلمانؓ اٹھ کھڑے ہوئے اور دریافت کیا: اے رسول خدا! آپؐ کے کس فرزند کی نسل سے یہ شخص ہو گا؟

”آپؐ نے اپنا ہاتھ امام حسین علیہ السلام کی پشت پر رکھا اور فرمایا: ”میرے اس فرزند کی نسل سے۔“^۱

توضیح

۱ علماء اہل سنت اس سلسلے میں باہم مختلف العقیدہ ہیں کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام امام حسن علیہ السلام کی نسل سے ہیں یا حضرت امام حسین علیہ السلام کی نسل سے۔

۲ روایت نمبر ۱۳، ۲۷، ۳۰، ۳۲، ۳۵، ۷۲، ۸۳، ۹۱، ۱۹۳، اور ۲۷۵ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی نسل سے

۱- ذخائر العقائد ۱۳۶-۱۳۷، میزان الاعتدال (شمس الدین شہبی) ۲/۱۸، ح ۵۷۵ مطبوعہ قاہرہ، عقد الدرر، باب ا، ص ۲۳۔

حضرت امام مهدی ۷ امام حسین علیہ السلام کی نویں پشت میں ہیں

روایت نمبر خ ۲۷

جناب سلمان محمدی[ؑ] سے روایت ہے۔ میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت امام حسین[ؑ] آپؐ کے زانو پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی آنکھوں کا بوسہ لے رہے تھے اور منہ چوم رہے تھے اور فرم رہے تھے۔
 ”تم سردار ہو سردار کے فرزند ہو سرداروں کے والد ہو۔ تم امام ہو امام کے فرزند ہو اور آتمہ کے والد ہو۔ تم جدت ہو جدت خدا کے فرزند ہو اور نوجوتوں کے والد ہو جن کا نوال قائم ہے۔“^۱

توضیح

- ۱۔ یہ حدیث اس بات کی تائید کرتی ہے کہ حضرت امام مهدی علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ ملاحظہ ہو تو توضیح روایت ۲۰، ۲۶۔
- ۲۔ روایت نمبر ۳۰ اور ۱۱۲ بھی اس بات کی تائید کرتی ہیں۔
- ۳۔ اس حدیث سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ حضرت امام مهدی علیہ السلام آخری زمانے میں پیدا نہیں ہوں گے بلکہ سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی نویں نسل میں سے ہیں اور پیدا ہو چکے ہیں۔

ہیں۔ جبکہ یہ بات بھی صحیح ہے کہ حضرت امام مهدی علیہ السلام امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی نسل سے ہیں۔ ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۲۵ کی توضیح۔

اس سلسلے میں شافعی مسلم کے بزرگ مرتبہ عالم جناب شمس الدین محمد جزری (۵۱-۸۳۵ھ) نے فرمایا ہے: سب سے زیادہ درست و صحیح یہ ہے کہ حضرت امام مهدی علیہ السلام، حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں کیونکہ اس سلسلے میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی یہ نص موجود ہے جیسا کہ۔۔۔ شعیب بن ابی خالد نے ابو سحاق سے روایت کی ہے: حضرت علی علیہ السلام نے اپنے فرزند حضرت امام حسین علیہ السلام کی طرف دیکھا اور فرمایا:

”بے شک میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ اس کی صلب سے ایک ایسا فرد ظاہر ہو گا جو تمہارے نبی کا ہم نام ہو گا۔ وہ رسول سے مشابہ ہو گا۔“

۱۔ مقتل الحسين، فصل ۷/۱۳۶، مودة القربى/۱۰، ۹۵، مطبوع علاء ہور، ارجح الطالب (عبدالله امرتسى) (۲۸۸)

حضرت امام مہدی 7 امام زین العابدین 7 کی نسل سے ہیں

روایت نمبر خ ۲۸۴

جناب جابر بن عبد اللہ انصاری ^{رض} کی روایت ہے کہ جندل بن جنادہ بن جیر نامی یہودی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور رسول خدا سے کہنے لگا۔ آپ ^{صلی اللہ علیہ والہ وسلم} پسے بعضاً پنے اوصیاء کے بارے میں بیان فرمائیے تاکہ ان سے تمسک کر سکوں۔ آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ والہ وسلم} نے فرمایا: میرے اوصیاء بارہ ہیں۔

جندل نے کہا: یہی بات توریت میں بھی مذکورہ ہے۔ اے خدا کے رسول! ان کے نام بیان فرمائیے۔ آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ والہ وسلم} نے فرمایا:

سب سے پہلے سید الاوصیاء ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ پھر ان کے فرزند حسن و حسین۔ دیکھو! ان سے متمسک رہنا اور جاہلوں کے دھوکے میں نہ آنا۔

جندل نے کہا: ہم نے تورات اور کتب انبیاء علیہم السلام میں یہ نام دیکھے ہیں۔ ایلیا، شُبَّر اور شبیر جو علی و حسن اور حسین کے نام ہیں۔ جندل نے مزید دریافت کیا:

حسین کے بعد کون ہوں گے اور ان کے نام کیا ہیں؟ آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ والہ وسلم} نے فرمایا:

- ۱۔ قرآن: سورہ بقرہ، آیت ۳۔
- ۲۔ قرآن: سورہ مائدہ آیت ۵۶۔
- ۳۔ یتایع المودة، ۳ / باب ۲ / آیت ۱۰۰-۱۰۱۔

جب حسین ^{علیہ السلام} کی مدت پوری ہو جائے گی تو ان کے فرزند علی ^{علیہ السلام} جن کا لقب زین العابدین ہے، آئیں گے۔ ان کے بعد ان کے فرزند محمد۔ ان کے بعد ان کے فرزند جعفر جو صادق کے نام سے مشہور ہوں گے، ان کے بعد ان کے فرزند موسیٰ جو کاظم کے نام سے یاد کئے جائیں گے، ان کے بعد ان کے فرزند علی ^{علیہ السلام} جو رضا کے لقب سے مشہور ہوں گے، ان کے بعد ان کے فرزند محمد جو تقی و ذکری کے نام سے پکارے جائیں گے، ان کے بعد ان کے فرزند علی ^{علیہ السلام} جو نقی و هادی کے نام سے مشہور ہوں گے، ان کے بعد ان کے فرزند حسن جو عسکری کے نام سے یاد کئے جائیں گے، ان کے بعد ان کے فرزند محمد جو مہدی قائم اور جنت کے نام سے یاد کئے جائیں گے۔ وہ غیبت اختیار کریں گے اور جب وہ ظاہر ہوں گے تو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ ان (شیعہ) لوگوں کو بشارت ہو جوان کی غیبت میں صبر کرتے ہیں اور ان کی محبت پر ثابت قدم رہتے ہیں۔ خداوند عالم نے اپنی کتاب میں ان کا تذکرہ یوں کیا ہے۔

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ۔ ۱

”یہ (کتاب) ہدایت ہے صاحبان تقویٰ کے لئے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔“

اور پھر فرمایا: یہی لوگ خدا کے گروہ ہیں۔

فَإِنَّ حَزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ۔ ۲

۱۔ قرآن: سورہ نساء آیت ۵۹۔

”اور آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا گروہ ہی غالب آئے گا۔“^۳

حضرت امام مهدی ۷ امام محمد باقر علیہ السلام کی ساتوں پشت میں ہیں

روایت نمبر خ ۲۹ ح

جناب جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ جب خداوند عالم نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ۔^۱

”اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے میں سے اولو الامرکی۔“

تو میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: اے خدا کے رسول! خدا اور اس کے رسول کی معرفت تو نصیب ہوئی۔ یہ اولی الامرکوں افراد ہیں۔ خدا نے جن کی اطاعت کا تذکرہ آپؐ کے اطاعت کے ساتھ کیا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا:

”اے جابر! بے شک! وہ میرے جانشین ہیں۔ میرے بعد وہ مسلمانوں کے رہنماء ہیں۔ ان میں سے سب سے پہلے علی ابن ابی طالبؑ ہیں پھر حسنؑ پھر حسینؑ پھر علی بن الحسینؑ پھر محمد بن علیؑ جو تورات میں باقر کے نام سے مذکور ہیں۔ اے جابر! تم ان کا زمانہ دیکھو گے جب تم ان سے ملاقات کرنا تو انہیں

۱۔ فائدۃ المطینین ۲ باب ۱، ص ۳۲، ح ۳۲۱، بیانیع المودة، باب ۶۰ / ۹۹ - ۱۰۰ / ۷۶۔

۱۔ روضۃ الاحباب (سید جمال الدین عطاء اللہ شیرازی) جلد ۳۔ بیانیع المودة، جلد ۳، باب ۹۳، ص ۱۷۰۔

حضرت امام مہدی ۷ امام جعفر صادق ۷ کی چھٹی پشت میں ہیں

روایت نمبر خ ۳۰

مجاہد نے جناب ابن عباسؓ سے یہ روایت نقل کی ہے۔

نعشل نامی یہودی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ اے محمد! میں آپؐ سے چند سوال کرنا چاہتا ہوں..... آپؐ مجھے اپنے وصی کے بارے میں بتائیے! کیونکہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا کوئی وصی نہ ہو جیسے ہمارے نبی جناب موسیٰ بن عمران کے وصی جناب یثوب عابن نون تھے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا:

”میرے بعد میرے وصی اور میرے جانشین، علی ابن ابی طالب، ان کے بعد میرے دونوں سے حسنؑ و حسینؑ پھر حسینؑ کی پشت سے نو امام ایسا ر ظاہر ہوں گے۔“

اس پر وہ مطمئن نہ ہوا اور کہا: اے محمد! ان کے نام بیان فرمائیے! آنحضرتؐ نے فرمایا:

”حسینؑ کے بعد ان کے فرزند علیؑ ان کے بعد ان کے فرزند محمدؑ ان کے بعد ان کے فرزند جعفرؑ، ان کے بعد ان کے فرزند موسیؑ، ان کے بعد ان کے فرزند علیؑ، ان کے بعد ان کے فرزند محمدؑ پھر ان کے بعد علیؑ پھر ان کے بعد فرزند حسنؑ ان

میر اسلام کہنا۔ پھر صادق جعفر بن محمدؑ پھر موسیؑ بن جعفرؑ پھر علیؑ بن موسیؑ پھر محمد بن علیؑ پھر علیؑ بن محمدؑ پھر حسن بن علیؑ۔ پھر آخر میں میرا ہم نام اور میرا ہم کنیت خدا کی زمین پر جنت خدا اور اس کے بندوں میں آخری جنت، حسن بن علی کا فرزند ہوگا۔ یہ وہی ہے جس کے ذریعہ خداوند عالم مشرق و مغرب فتح کرے گا۔ یہی وہ ہے جو اپنے شیعوں اور دوستوں سے غیبت اختیار کرے گا۔ اس کی امامت پروہی ثابت قدم رہے گا جس کے دل کا امتحان خداوند عالم نے ایمان سے لیا ہوگا۔“^۱

وضوح

برابر۔^۱

ملاحظہ، روایت نمبر ۱۲۰، ۱۵۹، ۳۹۶، ۸۳۱ اور ۱۳۷۔

کے بعد جلت بن الحسن۔ یہ بیان بارہ آئمہ نقیباء بنی اسرائیل کی تعداد کے

حضرت امام مہدی ۷ امام موسی ۷ کے پانچویں فرزند

روایت نمبر خ ۱۳۷

عبداللہ بن ابی اویٰ (وقاص) نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے جناب ابراہیم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان کی آنکھیں کھول دیں، انہوں نے عرش کی جانب ایک نور دیکھا تو عرض کیا پروردگار! یہ نور کیسا ہے؟ اے ابراہیم! یہ میرے منتخب بندے محمدؐ کا نور ہے۔

پروردگار! اس کے پہلو میں ایک اور نور دیکھ رہا ہو۔

اے ابراہیم! یہ میرے نبیؐ کے ناصر علیؐ کا نور ہے۔

پروردگار! ان دونوں کے ساتھ ایک تیسرا نور بھی دیکھ رہا ہو۔

ابراہیم! یہ فاطمہؐ کا نور ہے جو اپنے والد و شوہر کے ساتھ ہے۔ ان کی بنا پر ان کے دوستوں کو تہم سے دور کر دیا ہے۔

پروردگار! ان تینوں کے ساتھ دونور اور بھی نظر آتے ہیں۔

ابراہیم! یہ حسنؐ و حسینؐ کے نور ہیں جو اپنے والد اور اپنی والدہ اور اپنے نانا کے ساتھ ہیں۔

پروردگار! نو (۹) انوار اور بھی ہیں جنہوں نے ان پانچوں انوار کو گھیرا ہوا ہے۔

۱۔ فائدۃ المصطین / ۲ / ۳۳۷ ح ۵۹۰

۱۔ قرآن: سورہ صافات آیات ۸۳-۸۴۔

۲۔ الاربعون (محمد بن ابی الغوارس) ۳۸۔

حضرت امام مہدی ۷ امام علی رضا ۷ کی چوتھی نسل سے ہیں

روایت نمبر خ ۳۲

حسن بن خالد سے روایت ہے کہ علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے فرمایا:
 ”میرا چوتھا فرزند خواتین کی سردار کا بیٹا ہو گا۔ خدا اس کے ذریعہ زمین کو ظلم و جور سے پاک و پاکیزہ کر دے گا۔ انہی کی ولادت میں لوگ شکر کریں گے۔ یہی اپنے ظہور سے پہلے غیبت اختیار کریں گے۔ اور جب ظاہر ہوں گے تو زمین ان کے نور سے منور ہو جائے گی۔ لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کا ترازو و قائم کریں گے۔ اس وقت کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔“^۱

وضوح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۲، اور ۳۰، ۸۳، ۱۲۔

۱۔ الفتوحات المکیۃ، ص ۳۶۷، مصری ایڈیشن (قدیم)

اے ابراہیم! یہ ان کی نسل سے آتھے ہیں۔

پروردگار! یہ حضرات کس نام سے پیچانے جاتے ہیں؟

اے ابراہیم! ان میں پہلے علیؑ بن الحسینؑ اور محمد بن علیؑ اور جعفر بن محمدؑ اور موسیٰ بن جعفرؑ اور علی بن موسیٰؑ اور محمد بن علیؑ اور علی بن محمدؑ اور الحسن العسکریؑ اور مہدیؑ محمد بن الحسن صاحب الزمان (علیہم السلام) ہیں۔

پروردگار! ان (چودہ انوار) کے علاوہ لا تعداد انوار اور بھی نظر آرہے ہیں۔ تیرے علاوہ جن کو کوئی شمار نہیں کر سکتا ہے۔

اے ابراہیم! یہ حضرات ان چودہ مخصوصینؓ کے شیعہ اور چاہنے والے ہیں۔ پھر خدا نے فرمایا:

اے ابراہیم! یہ لوگ روزانہ ۱۵ رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے ہیں۔ بلدا آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہیں۔ رکوع اور سجده سے پہلے قوت پڑھتے ہیں اور شکر کا سجدہ کرتے ہیں۔

یہ سن کر ابراہیمؓ نے خدا سے دعا مانگی خدا یا! مجھے ان کے شیعوں اور چاہنے والوں میں قرار دے۔ اسی مناسبت سے خدا نے قرآن مجید میں یہ آیت نازل فرمائی۔

وَإِنَّ مِنْ شَيْعَتِهِ لَا يَرَاهُ إِبْرَاهِيمَ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ^۱

”اور یقیناً ابراہیم ان کے شیعوں میں سے ہیں جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر آئے۔“^۲

۱۔ الفتوحات المکیۃ (محمدی الدین عربی) ص ۳۶۷، مصری ایڈیشن (قدیم)

حضرت امام مہدی ۷ امام علی نقی ۷ کے پوتے ہیں

روایت نمبر خ ۳۲۴

محی الدین عربی اپنی مؤلفہ ”الفتوحات المکیۃ“ میں درج کرتے ہیں:

”جان لو کہ امام مہدی علیہ السلام کا ظہور یقینی ہے لیکن آپ اس وقت جلوہ گر ہوں گے جب یہ زمین ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ پھر آپ زمین پر امن و مساوات (عدل و انصاف) قائم فرمائیں گے۔ اگر دنیا کے خاتمه میں صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خدا اس دن کو اتنا طولانی کرے گا کہ اس کا آخری خلیفہ اور نائب ظہور فرمائے۔ آپ (حضرت امام مہدی) اللہ کے پیغمبرگی آل (نسل) سے ہیں اور آپ جناب فاطمۃ الزہر؀ کی اولاد ہیں۔ امام حسین بن علیؑ بن ابی طالبؑ آپ کے جد بزرگوار ہیں۔ آپ (حضرت امام مہدی علیہ السلام) کے پدر محترم جناب حسن عسکریؑ، حضرت امام علی نقیؑ کے فرزند ارجمند ہیں۔ اور امام نقیؑ، امام نقیؑ کے اور امام نقیؑ، امام علی رضاؑ کے اور امام علی رضاؑ، امام موسی کاظمؑ کے اور امام موسی کاظمؑ امام جعفر صادقؑ کے اور امام جعفر صادقؑ امام محمد باقرؑ کے اور امام محمد باقرؑ امام علی زین العابدینؑ کے اور امام زین العابدینؑ حضرت امام حسینؑ

۱۔ مطالب المؤول فی مناقب آل الرسول (کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی) ۲/ ۱۳۰-۱۳۱۔ البیان فی اخبار صاحب الزمان، باب ۹۱-۹۳، تکمیل بحث کے لئے روایت نمبر ۲۰ کا حاشیہ بھی ملاحظہ ہو۔

حضرت امام مہدی ۷ حضرت محمد تقیؑ کی تیسری نسل ہیں

روایت نمبر خ ۳۲۵

جابر الجعفی کی روایت ہے کہ میں نے حضرت محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا: اے فرزند رسول! کچھ لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ خداوند عالم نے امام حسن علیہ السلام کی نسل میں امامت قرار دی ہے۔ امام باقر نے فرمایا:

”اے جابر! امام تو بس وہ ہیں جن کی امامت پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر تصدیق ثابت فرمائی ہے اور وہ تعداد میں بارہ ہیں۔“

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب میں معراج کی شب آسمان پر گیا تو میں نے ستون عرش پران کے نام نور سے لکھے ہوئے دیکھے۔ ان میں سے پہلے علیؑ ہیں اور پھر ان کے دونوں فرزند حسنؑ و حسینؑ پھر علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور محمدؑ القائم الحجة المہدی (علیہم السلام)۔“^۱

۱۔ تاریخ موالید الانجمنہ ووفیاتہم (ابن حشتاب) / ۲۰، الفصول امہہ باب ۱۲/ ۲۹۲-۲۹۳ مطبوعہ نجف، وسیلۃ النجاۃ (مولوی محمد امین) ۲۰۲۰۔

کے اور امام حسینؑ امام علی بن ابی طالبؑ کے فرزند ہیں۔^۱

حضرت امام مہدیؑ امام حسن عسکریؑ کے فرزند ہیں

روایت نمبر خ ۳۵

صدقہ بن موسیٰ کی روایت ہے کہ میرے والد نے امام رضا علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے:

”مہدیؑ خلف صالح ابو محمد حسنؑ ابن علیؑ کے فرزند ہیں وہی مہدیؑ اور وہی صاحب الزمان ہیں۔“^۱

توضیح

روایت نمبر ۱۲۰، ۱۵۰، ۳۹۵ اور ۱۲۰ میں بھی اسی بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں اور ۲۶۰ جھے میں امام حسن عسکری علیہ السلام کا انتقال ہوا ہے۔ اس بناء پر ابو داؤد کی روایت میں یہ جملہ ”اسم ابیه اسم ابی“ (ان کے والد کا نام میرے والد کا نام ہوگا) عاصم کی طرف اضافہ ہے۔ چونکہ یہ حدیث مستفیض حدیث کے خلاف ہے لہذا اس کی توجیہ کرنا چاہئے۔

① بعض روایتوں کے مطابق امام حسن عسکری علیہ السلام کا ایک نام ”عبد اللہ“ ہے۔

② دراصل روایت میں ”اسْمُ ابِيهِ اسْمُ ابِينَى“ تھا (یعنی ان کے والد کا نام میرے فرزند حسن مجتبی کے مشابہ ہوگا) کتابت میں ابی۔ ابی ہو گیا۔

ہو سکتا ہے اس روایت میں اسم کنیت کی جگہ استعمال ہوا ہو۔ چونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد جناب عبد اللہ کی کنیت ابو محمد تھی اور یہی کنیت امام حسن عسکری کی ہے۔ اس کے علاوہ اس روایت کی سند بھی بہت زیادہ قوی نہیں ہے۔^۱

حضرت امام مہدی ۷ بار ہویں امام ہیں

روایت نمبر خ ۳۶

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”میرے بعد میرے جانشین اور میرے اوصیاء کی تعداد بارہ ہے۔ ان میں سے سب سے پہلے میرا بھائی اور سب سے آخری میرافرزند ہے۔“
دریافت کیا گیا: آپ کا بھائی کون ہے؟ آپ نے فرمایا:
”علی بن ابی طالب۔“

پھر دریافت کیا گیا: آپ کا فرزند کون ہے؟ فرمایا:
”مہدی جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ اس ذات کی قسم! جس نے مجھے بشیر بنا کر مبعوث کیا۔ اگر دنیا کے خاتمے سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خدا اس دن کو اتنا طولانی کرے گا بیہاں تک کہ میرے فرزند مہدی کا ظہور ہوگا اور پھر روح اللہ عیسیٰ بن مریم نازل ہو گے اور وہ آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور زمین ان کے نور سے چمکنے لگے گی اور ان کی سلطنت مشرق و مغرب تک پھیل جائے گی جس کا کوئی مقابلہ نہ ہوگا۔“^۱

توضیح

روایت نمبر ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۵، ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۶، اور ۹۲ بھی اس بات کی تائید کرتی ہیں۔

۱۔ مروج الذهب، (علی بن حسین مسعودی) ۱/ ۳۳-۳۲، تذکرہ خواص الامۃ (سبط ابن جوزی)

حضرت امام مہدیؑ خدا کی آخری محنت

روایت نمبر ۷۳

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد امام محمد باقر علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد امام علی بن احسین علیہ السلام سے، انہوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے:

”جب خدا نے چاہا کہ خلفاء معین کرے اور مخلوقات پیدا کرے تو اس نے تمام مخلوقات کو مختلف صورتیں دے کر بیکجا کیا۔ یہ زمین بچانے اور آسمان بنانے سے پہلے خدا اپنی بادشاہت میں منفرد اور اپنے جروت میں یکتا تھا۔ پھر خدا نے اپنے نور سے ایک اور نور کو ابھارا۔ وہ نور چکا اور اس سے ایک عجیب و غریب شعاع نمودار ہوئی۔ پھر وہ نور ان صورتوں کے درمیان چلا گیا جو خداوند عالم نے پیدا کی تھیں۔ یہ نور ہمارے نبیؐ کے چہرہ انور سے جاملا۔“

اس وقت خداوند عالم نے ہمارے پیغمبرؐ کو منتخب کرتے ہوئے فرمایا:

”تم ہی اختار اور منتخب شدہ ہو۔ تمہارے پاس میرے نور اور میری ہدایت کے خزانے امانت ہیں۔ میں تمہاری ہی بنا پر زمین کو بچاؤں گا، پانی کو رواں کروں گا، آسمانوں کو بلند کروں گا۔ تمہاری ہی بنا پر ثواب و عقاب اور جنت و جہنم عطا کروں گا جس کے بعد ان کے لئے کوئی دیقت مسئلہ باقی نہ رہے گا۔ کوئی چیزیدہ چیز ان کے علم سے پوشیدہ نہ رہے گی۔ ان کو اپنی مخلوقات پر اپنی محنت قرار دوں گا۔ پھر وہ میری وحدانیت کی طرف لوگوں کو دعوت دیں گے۔“

توضیح

- ۱۔ شرح فتح البلاغہ (ابن ابی الحدید معترض) ۲/ ۳۱۰-۳۱۱ / ۱۸، ۳۵۱، ۳۵۲، ذیل فلمہ حکمت - ۱۳۳
- ۲۔ فائدہ لسمطین، ۱، ۳۹ حدیث ۱۱۔
- ۳۔ یتاقع المودة، ۳، ۱۲۰/ ۱۲۷

حضرت امام مہدی ۷ جدت خدا، جن کا وجود ضروری ہے

روایت نمبر خ ۳۸۴

جناب کمیل بن زیادؑ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک پہاڑ پر لے گئے۔ جب اوپر پہنچنے تو انہوں نے ایک لمبی سانس لی اور فرمایا:

”ہاں خدا کی قسم! یہ زمین جدت خدا کے وجود سے خالی نہیں رہ سکتی۔ اس کی موجودگی ضروری ہے چاہے وہ ظاہر و مشہور ہو یا پوشیدہ، تاکہ اللہ کی جنتیں اور اس کی نشانیاں باطل نہ ہوں۔ یہ جنتیں کہاں ہیں؟ خدا کی قسم! یہ حضرات تعداد کے لحاظ سے قلیل ہیں لیکن خدا کی نظروں میں بڑے عظیم ہیں۔ خداوند عالم نے ان کے ذریعہ اپنی نشانیوں کی حفاظت کی ہے جب ان کا وقت گزر جاتا ہے تو وہ اس ورشہ کو اپنی ہی طرح کے دوسرا لے لوگوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ان پر بصیرت اور علم حقیقی ایک ساتھ نازل ہوتا ہے۔ یہ لوگ یقین کی روح کے ساتھ اور وہ ان کے ساتھ ہے۔ جس سے اسراف کرنے والے خوف زدہ ہیں اس سے یہ مانوس ہیں۔ جاہل جس سے وحشت زدہ ہیں اس سے یہ مانوس ہیں۔ یہ دنیا میں اپنے جسموں کے ساتھ ہیں ان کی رو میں بلند منزل سے متعلق ہیں۔ بے شک! یہی ہیں زمین پر اللہ کے جانشین اور اس کے دین

فضل بن روز بہان شافعی (وفات ۷۹۲ھ) نے اپنی گرانقدر کتاب ”وسیلة الحادم الْمُخَدِّم“، ص ۲۶۳-۲۶۵ میں حضرتؑ لوآخری ولی اور جدت الہی قرار دیا ہے۔ حضرتؑ کی نسبت اپنے اوصیاء سے ایسی ہے جیسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت گزشتہ انبیاء کے ساتھ۔ پونکہ مہدیؑ آخری جدت خدا ہیں لہذا تمام حجج الہیہ کی خصوصیات آپؑ میں موجود ہیں۔

وضع

کی طرف لوگوں کو مسلسل جوش و خروش سے دعوت دینے والے۔ ہائے ہائے خدا کی قسم! ان سے ملنے کا کتناز یادہ مجھے شوق ہے۔^۱

چاہئے۔ چونکہ وہ ہر زمانہ میں موجود ہیں لہذا ان کا وجود قیامت تک قائم ہے تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ ہمارا زمانہ جنت خدا سے خالی تھا۔ جیسا کہ خداوند عالم کفار کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے:

أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ۔^۱

”تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر و نذیر نہیں آیا تھا۔ تو یہ بشیر و نذیر آگیا ہے۔“

۱۔ شوابہ العجۃ (نور الدین عبدالرحمن جامی حنفی)، فصل الخطاب (خواجہ محمد پارساقشنبندی)

۱۔ مضمون کی ایک روایت مشہور تابعی سلیمان بن میران اعش نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ان کے جد بزرگوار حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے حوالے سے نقل کی ہے۔^۲

۲۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۸، ۲۷۱۔

۳۔ اس روایت کی روشنی میں ہر زمانہ میں زمین پر جنت خدا کا وجود ضروری ہے۔ خواہ ظاہر ہو خواہ پوشیدہ۔ زمین کسی وقت جنت خدا سے خالی نہیں رہ سکتی ہے۔ لہذا اس وقت بھی زمین پر ضرور جنت خدا موجود ہے۔ وہی اس زمانہ کا امام اور مالک ہے۔ روایتوں کے مطابق جنت خدا صرف ۱۲ ہیں، گیارہویں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام تھے۔ ۲۶۰
سم میں جن کا انتقال ہو گیا لہذا ان کے بیٹھ بارہویں امام حضرت امام مہدی علیہ السلام کو خدا نے طولانی عمر عطا فرمائی ہے جن کے ظہور سے خدا میں کوعدل و انصاف سے بھردے گا۔

۴۔ اس مضمون کی روایات حضرت امام سجاد علیہ السلام سے اور امام حسن عسکری علیہ السلام اور خود حضرت امام مہدی علیہ السلام سے نقل ہوئی ہیں۔^۳

۵۔ فضل بن روز بہان شافعی نے اس سلسلے میں بڑی لطیف بات بیان کی ہے۔ امامت کی حقیقت مخلوقات پر جنت تمام کرنا ہے اور ہر زمانہ میں خدا کی جنت مخلوقات پر تمام ہونا

۱۔ فرانک لمطین ۲ / باب ۳۲، ص ۱۳۱۔ ۱۳۰-۱۳۵۔

حضرت امام مہدی ۷ کی والدہ محترمہ

روایت نمبر خ ۳۹

ابی نظر کی روایت ہے کہ جب امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے فرزند امام صادق علیہ السلام کو وصیت کرنے اور عہد امامت سپرد کرنے کے لئے بلا یا، تو اس وقت ان کے بھائی زید بن علی نے کہا: اگر آپ بھی امام حسن و حسین کی طرح کرتے تو غلط نہ تھا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے ان سے فرمایا۔ اے ابوالحسن! امامت کا تعلق مثالوں سے نہیں ہے۔ کسی بھی طرح سے مال کے بد لے مال کی تجارت نہیں ہے۔ یہ سب باتیں پہلے سے اللہ کی طرف سے طے شدہ ہیں۔ پھر امام نے جناب جابر بن عبد اللہ النصاری کو بلا یا اور فرمایا:۔ اے جابر! وہ بات بیان فرمائیے جو آپ نے صحیفہ پر دیکھی تھی۔

جناب جابر نے کہا یا باب جعفر علیہ السلام! جب میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت کی مبارکباد دینے اپنی مخدومہ جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ان کے دست مبارک پر سفید تختی تھی۔

میں نے دریافت کیا: اے بنت رسول! یہ کیا ہے؟
انہوں نے فرمایا: اس میں میرے فرزندوں کے نام ہیں جو امامت پر مامور ہوں گے۔

میں نے کہا: مجھے مرحمت فرمائیں میں بھی دیکھوں۔

۱۔ کتاب السنن ترمذی جلد ۳ باب ۵۲، ح ۲۲۳۰، ماجا، فی المهدی

جناب جابر نے کہا: میں نے اس پر یہ لکھا دیکھا:
”ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ کی والدہ جناب آمنہ، ابوالحسن علی بن ابی طالب
المرتضی، ان کی والدہ جناب فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف، ابوالحسن بن
علی اور ابو عبد اللہ الحسین بن علی، ان دونوں کی والدہ فاطمہ بنت محمد، ابو جعفر محمد بن علی
احسین العدل، ان کی والدہ شاہ بانو بنت یزد جردن شاہنشاہ، ابو جعفر محمد بن علی
الباقر، ان کی والدہ ام عبد اللہ بنت الحسن بن علی ابی طالب، ابو عبد اللہ جعفر
بن محمد الصادق، ان کی والدہ ام فروہ بنت القاسم بن محمد بن ابی بکر، ابو براء ابی
موئی بن جعفر الشفیع، ان کی والدہ حمیدہ، ابوالحسن علی بن موسی الرضا، ان کی والدہ
نجمہ، ابو جعفر محمد بن علی الزکی، ان کی والدہ خیزان، ابوالحسن علی بن محمد، ان کی والدہ
سوون، ابو محمد حسن بن علی الرفق، ان کی والدہ سمانہ، ابوالقاسم محمد بن الحسن جو خدا
کے جدت قائم ہیں ان کی والدہ نرجس، ان سب پر خدا کا درود وسلام ہو۔“ ۱

توضیح

- ① روایت نمبر ۳۹ اور ۵۳ میں اسی شخصوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔
- ② حضرت امام مہدی علیہ السلام کی والدہ کے متعدد نام ہیں جیسے سون، صیقل، ملکیہ.....
- ③ جناب نرجس خاتون بنت یثوعا (قیصر روم) تھیں۔ آپ کی والدہ حضرت عیش علیہ السلام کے وصی جناب شمعون الصفا کی نسل سے تھیں۔ آپ روم اور مسلمانوں کے درمیان جنگ میں اسیر ہوئیں اور حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے حکم سے بشر بن سلیمان (جناب ابوالیوب انصاری کے خاندان) کے ذریعہ خریدی گئیں اور بعد میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی زوجیت میں آئیں اور خدا نے مقدر یہ کیا تھا کہ آپ کو حضرت

حضرت امام مہدیؑ کا اسم مبارک

روایت نمبر خ ۲۰۴

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا نے پیش گوئی فرمائی:
”اس وقت تک دنیا ختم نہیں ہو گی جب تک میرے اہل بیت سے ایک مرد
عرب دنیا کا مالک نہ ہو جائے۔ جس کا نام مہدیؑ ہو گا۔“^۱

توضیح

① حضرت امام مہدی علیہ السلام کا نام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کی طرح ”محمد“ ہے۔ کافی زیادہ روایتوں میں اسی نام ”محمد“ کا تذکرہ آیا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام، ابوسعید خدری، ام سلمہ اور ابو ہریرہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح کی بہت سی روایتیں نقل کی ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵،^۲ ۷،^۳ ۲۲۔^۴

② یہ روایت ابو داؤد کی کتاب ”المہدی“ (ح ۲۸۲) میں اس طرح نقل ہوئی ہے:
إِسْمُهُ إِسْمِيٌّ وَإِسْمُ أَبِيهِ إِسْمُ أَبِيٍّ۔ روایت کا یہ کثڑا اسْمُ أَبِيهِ اسْمُ أَبِي مندرجہ ذیل دلیلوں کی بنا پر محدثین نے قبول نہیں کیا ہے۔

① ابو داؤد سے پہلے جن لوگوں نے یہ حدیث نقل کی ہے جیسے احمد بن حنبل (و۔ ۲۳۱ھ) نے اپنی عظیم مسند میں یہ حدیث متعدد جگہ نقل کی ہے لیکن

۱۔ تذکرہ خواص الامۃ، (سبط ابن جوزی)، ۲۰۲، منہاج السنۃ (ابن تیمیہ)، ۲۱۱/۲۔

۲۔ فرانکفوند الفکر فی المہدی منتظر (مرعی بن یوسف کرمی جنبلی) باب ۲/۲۔

امام مہدی علیہ السلام کی والدہ ہونے کا شرف حاصل ہو۔^۱

۲۔ اس بنا پر حضرت امام مہدی علیہ السلام ایک طرف سے حضرت رسول خدا علی مرتضیٰ فاطمہ زہرا علیہم السلام کے فرزند ہیں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی نسل سے اور حضرت امام حسن علیہ السلام کی پوتی کی نسل سے ہیں۔ ایک اعتبار سے شاہ ایران اور قیصر روم کی نسل سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وصی شمعون الصفا تک پہنچتا ہے۔ تاریخ میں ایسی بزرگیاں اور شرافتیں بے مثال ہیں۔

۱۔ فرانکفوند لفکر فی المہدی منتظر (مرعی بن یوسف کرمی جنبلی)، ۳۳۶-۳۳۵، ح ۵۸۹۔ ۹۳/۳۸۸۔

حضرت امام مہدیؑ کے القاب

روايت نمبر خ ۲۴

جناب بن عباسؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

”يَقِينًا عَلَى أَبْنَى طَالِبِ الْسَّلَامِ مِيرِي امْتَ كَ اِمَامٍ اُوْرَمِيرَ بَعْدَ اِمْتَ مِيرَ بَعْدَ جَانِشِينَ هُنَّ اُورَانَ كَ نَسْلٍ مِنْ قَاتِمٍ، مُنْتَظِرٌ هُنَّ جُوزَ مِنْ كَوَاسٍ طَرَحَ عَدْلَ وَانْصَافَ سَهْرَدِيْسِ لَجَسْ طَرَحَ وَظَلْمَ وَجُورَ سَهْرَيِ هُوَيْ. قَسْمٌ هُنَّ اَسْ ذَاتَ كَ جَسْ نَمْجَحَهُ تَقْرَبَ سَاتِهِ بَشِيرَ مَبْعُوثَ كَيَا وَهُلُوكَ جَوَانَ كَ غَيْبَتَ كَ زَمَانَهُ مِنْ اَنَّ كَ اِمَامَ پَرْقِينَ وَإِيمَانَ رَكْتَتَهُ هُنَّ وَهُكْرِيَتَ اَحْمَرَ سَهْ زَيَادَهُ قِيمَتِيَ هُنَّ.“^۱

وضوح

۱۔ حضرت کامشہور ترین لقب 'مہدی' (ہدایت یافتہ) ہے۔ اکثر روایات میں یہی لقب استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اس کتاب میں اس کے علاوہ اور بھی القاب کا تذکرہ ہے۔ روایت نمبر ۳۴۳، ۲۸

۳۔ فضل بن روز بہان شافعی نے اپنی کتاب ”وسیلة الخادم الى المخدوم“ میں ان القاب کا تذکرہ کیا ہے۔ مہدی، عبد صالح، امام زمان، جنت، قائم، منتظر، پھر ہر ایک کی

۱۔ المصطف (ابن ابی شیبہ) ۱/۲۷۲، ۳۷۲، ح ۲۰۷، عقد الدر ۳/۲۰

۲۔ وسیلة الخادم الى المخدوم (فضل بن روز بہان شافعی) ۱/۳۷۔

کسی ایک نقل میں بھی ”اِسْمُ آبِيهِ اِسْمُ آبِي“ نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جملہ احمد بن حنبل کے بعد خیانت کارہاتھوں نے اضافہ کیا ہے یا یہ کہ احمد نے اس فقرہ کے غیر معتبر ہونے کی بنا پر اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

^۱ مشہور شافعی محدث ابو نعیم اصفہانی (و۔ ۴۳۰ھ) نے اس حدیث کو مختلف طریق سے جمع کیا ہے۔ ۳۴ طریقوں میں اِسْمُ آبِيهِ اِسْمُ آبِي کا فقرہ نہیں ہے۔ صرف ”زادہ“ کی سند میں یہ فقرہ ہے۔

^۲ زائدہ کو حدیث کی کتابوں میں معترض نہیں جانا گیا ہے۔ اس پر حدیث جعل کرنے اور اضافہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

اس بناء پر زائدہ کی حدیث پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا ہے اور یہ فقرہ ”اِسْمُ آبِيهِ اِسْمُ آبِي“، معتبر فقرہ نہیں ہے اور اس بات کا بھی احتمال ہے کہ یہ فقرہ دو جعلی مہدی محمد بن عبد اللہ بن حسن کے پیروں نے یا محمد بن عبد اللہ المنصور کے ماننے والوں نے اضافہ کر دیا ہو۔

^۳ اس روایت کے ضعیف ہونے اور اس میں رو بدل ہونے کے امکان کے پیش نظر کسی توجیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر بعض علماء نے اس کی توجیہ کی ہے جو روایت نمبر ۳۵ کے ذیل میں گذر چکی ہے۔

۱۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزماں (علاوہ الدین علی بن حسام الدین متقدی) باب ۸ ح ۷ ص ۱۵۔

۲۔ عرف الوردي فی اخبار المهدی (حافظ جلال الدین سیوطی) ۲/۵

وضاحت کی ہے جس کو پڑھنا چاہیے۔

حضرت امام مہدی ۷ کی کنیت

روایت نمبر خ ۴۲

ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”آخری زمانے میں میری نسل سے ایک شخص ظاہر ہو گا جو میرا، ہم نام ہو گا اور
جس کی کنیت میری کنیت ہو گی وہ زمین سے ظلم و جور کو ختم کر کے اسے عدل و
انصاف سے بھر دے گا۔ بس وہی مہدی ہیں۔“^۱

توضیح

- ① کنیت ہر اس لقب کو کہتے ہیں جس میں مردوں کے لئے لفظ ”اب“ اور عورتوں کے لئے لفظ ”ام“ استعمال کیا جاتا ہے اور یہ لفظ فرزند کے نام کے ساتھ جیسے ابو عبد اللہ امام علیٰ استعمال کیا جاتا ہے۔ فرزند کی کنیت نہیں ہوتی ہے جب تک کہ وہ خود باپ نہ بن جائے۔
- ② روایت نمبر ۳۹ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی کنیت ابوالقاسم ذکر ہوئی ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت ہے۔
- ③ حدیفہ کی روایت کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام کی کنیت ”ابو عبد اللہ“ ہے۔
- ④ یہ بات حدیث نمبر ۵۹ میں بھی مذکور ہے۔

۱۔ الصواعق المحرقة، البیان فی اخبار صاحب الزمان، باب ۸/۱۱۸۔ لسان المیز ان (ابن حجر عسقلانی)
۵/۲۳، میزان الاعتدال (مشیح الدین ذہبی شافعی) ۳۲۹/۳۔
۲۔ ذخیر العقیبی (محبت الدین طبری) ۱۳۶۔

حضرت امام مہدیؑ کے لقب 'مہدی' کے وجہ تسمیہ

روایت نمبر خ ۳۴

شہر بن حُشَاب نے کہا:

"مہدی کو اس لئے مہدی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ شام کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کی طرف جائیں گے، وہاں سے توریت کے اوراق حاصل کریں گے اور یہودیوں سے بحث و مناظرہ کریں گے۔ اور ان پر غلبہ پائیں گے۔ پھر آپؐ کے ہاتھوں پر یہودیوں کی ایک جماعت اسلام لے آئے گی۔"^۱

توضیح

- ① کعب کی روایت میں اس طرح ہے: جناب مہدیؐ توریت اور انجلیں کو انطاکیہ کے ایک غار سے نکالیں گے اور اہل توریت کے درمیان توریت سے اور اہل انجلیں کے درمیان انجلیں سے حکم کریں گے۔^۲
- ② کعب کی ایک اور روایت میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی

۱۔ عقد الدرز باب ۳/۳۴، مستدرک الصحیحین (حاکم نیشاپوری) ۳/۵۵۷،
الاذاعۃ لاماکان و مان یکون بین یدی الساعۃ (سید محمد صدیق توہی) ۱۳۸۔

ہے: "آپ ایک پوشیدہ حقیقت کی طرف لوگوں کی ہدایت کریں گے۔"^۱
فضل بن روز بہان شافعی نے اس کی وجہ یہ بیان کی ہے:

۲۔ "آپؐ کا لقب شریف مہدی ہے کیونکہ آپؐ اسرار اور حقائق الٰہی کی روشنی سے منور ہیں۔"^۲

۱۔ البيان اخبار صاحب الزمان باب ۱/۱۹، عقد الدرز باب ۱/۱۶، باب ۳/۳۴ اور باب ۸/۱۷۰۔

حضرت امام مہدی ۷ کی شکل و صورت

روایت نمبر خ ۲۳۷

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت ہے:

”مہدی میری نسل سے ہے۔ اس کا چہرہ ایسا ہے، جیسے چمکتا ستارہ، رنگ عربی اور جسم اسرائیلی ہوگا۔ زمین کو عدل سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ ان کی خلافت سے اہل زمین، اہل آسمان اور ہوا میں طاہر خوش رہیں گے۔ وہ بیس سال تک حکومت کریں گے۔“ ۱

توضیح

- ① بعض روایتوں میں حضرت کو ”کالمراہی“ (چمکتے ہوئے چاند کی طرح) بتایا گیا ہے۔ روایت نمبر ۱۳، ۳۹، اور ۹۱ میں بھی ”چمکتے ہوئے چہرے“ کی طرف اشارہ ہے۔ ۲
- ② مذکورہ روایت اور دیگر روایتوں میں حضرت کے بدن کو حضرت یعقوب علیہ السلام کے فرزندوں کے جسموں کی طرح قوی ہیکل اور قدرتمند بتایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۵۱۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۳/۷، القول المختصر المهدی المنتظر (شہاب الدین احمد ابن حجر یثیثی)
باب ۳/۲۳، ح ۳۰۔

{ باب - ۳ }

حضرت امام مہدی ۷ کی جسمانی خصوصیات

۱۔ البيان في أخبار صاحب الزمان باب ۱۸/۷-۱۳۸، اسد الغابہ (ابن اثیر) ۲/۳۵۳۔ مجمع الزوائد ۳/۳۱۸۔

حضرت امام مہدیؑ کے دندان مبارک

روايت نمبر خ ۳۶ ح

عبد الرحمن بن عوف نے اپنے والد سے روایت کی ہے جس نے سنائے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”خداوند عالم میری عترت سے ایسے فرد کو مبعوث فرمائے گا، جس کے دانت
الگ الگ ہوں گے، پیشانی چوڑی ہوگی، زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے
گا اور برابری اور مساوات کے اصول کا اطلاق کرتے ہوئے لوگوں کے
درمیان خوب مال تقسیم کرے گا۔“^۱

توضیح

روايت نمبر ۵۲ میں حضرت کے دندان مبارک کو برف کی سفیدی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۱۔ عقد الدرز باب ۳ ص ۳۲-۳۱

حضرت امام مہدیؑ کی پیشانی اور ناک

روايت نمبر خ ۳۵ ح

ابوسعید خدریؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی
ہے کہ:

”مہدیؑ کی پیشانی چوڑی اور ناک ستواں ہوگی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف
سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۲

توضیح

- ① روایت نمبر ۳۶ میں بھی امام مہدی علیہ السلام کی پیشانی چوڑی ہی بتائی گئی ہے۔
- ② حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شکل و صورت کے بارے میں روایت نمبر ۳۳، ۳۶، ۳۷ اور ۳۸ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ غالیۃ الموعظ و مصباح المتعظ والواعظ (نعمان آفندی) / ۸۳

حضرت امام مہدیؑ کی آنکھیں، ابر و اور پلکیں

روايت نمبر خ ۸۴ ح

شعر بن رستم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ:

”حضرت امام مہدیؑ کی پلکیں باریک اور لمبی ہوں گی اور بھنوؤں کے درمیان فاصلہ نہ ہوگا۔ آپؑ کی آنکھیں سرا نیت کرنے والی بڑی اور سیاہ ہوں گی۔ ججاز سے تشریف لائیں گے اور دمشق کے منبر پر پیٹھیں گے۔“^۱

توضیح

روايت نمبر ۵۲ میں حضرت امام مہدیؑ کی چشم مبارک کو اکحل العینین ”رگسی آنکھیں“ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

- ۱- عرف الوردي في أخبار المهدى (حافظ جال الدين سيوطي) / ۲/ ۱۳، البيان في أخبار صاحب الزمان باب ۱۹ - ۱۳۰.
- ۲- كتاب الفتن (ابن حمار) / ۸۵

حضرت امام مہدیؑ کے رخسار پر قتل ہوگا

روايت نمبر خ ۷۴ ح

ابو امامہ الباهی کی روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”مہدی میری نسل سے ہیں۔ ظہور کے وقت وہ چالیس سال کی عمر والے کے طرح جوان ہوں گے۔ ان کا چہرہ چمکتے ہوئے ستارے کی طرح ہوگا اور دادا نہنے رخسار پر سیاہ قتل ہوگا۔ دوش پر دوقطانی عبا عیں ہوں گی۔ گویا بندی اسرائیل کے ایک فرد کی طرح ہوں گے۔ ۲۰ سال حکومت کریں گے۔ زمین کے خزانے باہر نکالیں گے اور مشترک شہروں کو فتح کریں گے۔“^۲

توضیح

- ۱- حضرت امام مہدی علیہ السلام کی عمر جناب نوح اور جناب خضر کی عمر کی طرح طولانی بتائی گئی ہے لیکن حضرت طویل عمر کے باوجود چالیس سال کے لگیں گے۔ لہذا یہاں ۳۰ سال کا تذکرہ عمر کے اعتبار سے نہیں ہے بلکہ ظاہری شکل و قیافہ کے لحاظ سے ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۸۳، امام علیہ السلام کی حکومت کے بارے میں۔
- ۲- تاریخ بغداد (شیخ بغدادی) ۹/ ۳۷۱، ح ۱۵۰۱۔ عقد الدرنی اخبار المنظر (حافظ یوسف بن یحییٰ مقدس الشافعی) باب ۹ فصل ۳، ص ۲۱۸۔

حضرت امام مہدی ۷ ایک خوبصورت جوان کی طرح

روایت نمبر خ ۵۰۵

علی بن ابی حمزہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ:
”جب مہدی ظاہر ہوں گے تو لوگ ان کو پہچانیں گے، ہی نہیں۔ اس لئے کہ وہ جوان ظاہر ہوں گے چنانچہ ان کے لئے یہ بہت بڑی مصیبت ہوگی کہ ان کے امام جوان ہو کر ظاہر ہوں جبکہ وہ ان کو بہت بوڑھا خیال کر رہے ہوں گے۔“^۱

تو ضمیر

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ طولانی عمر کے باوجود ۴۰ سال کے گئیں گے۔ خدا کی عنایت سے پیرانہ سالی آپ پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ شاید اس کی ایک وجہ آپ کی غیبت اور پوشیدہ زندگی ہو۔
- ② طولانی عمر کے سلسلے میں روایت نمبر ۵۶ ملاحظہ ہو۔
- ③ حضرت کے جوان ہونے کے بارے میں روایت نمبر ۱۲۳ اور ۳۹ ملاحظہ ہو۔

حضرت امام مہدی ۷ کا خوبصورت چہرہ اور بال

روایت نمبر خ ۳۹۷

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب امیر المؤمنین علی علیہ السلام سے حضرت امام مہدیؑ کی جسمانی صفات کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا:
”وہ متوسط قد کے خوبصورت نوجوان کی طرح ہوں گے۔ آپؑ کے لمبے بال شانوں پر پڑے ہوں گے۔ سیاہ بالوں کے درمیان چمکتا ہوا چہرہ ہوگا۔“^۱

تو ضمیر

- ① آپؑ کے چہرہ کی نورانیت کا تذکرہ روایت نمبر ۳۳ میں بھی آیا ہے۔
- ② روایت نمبر ۵۲ میں آپؑ کی داڑھی کو ”کث اللھیہ“، ”گھنی داڑھی“ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ رسول خدا⁶ سے مشاہدت

روايت نمبر خ ۱۵

تميم الدارمي نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

”مہدی کا اخلاق میرے اخلاق سے مشابہ ہوگا اور ان کی شکل و صورت بھی میری طرح ہوگی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“ ۱

وضوح

شکل و صورت، اخلاق و کردار میں حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس قدر مشابہ ہیں کہ حضرت امام صادق علیہ السلام نے اپنے آباء کے توسط سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام) صورت و سیرت میں سب سے زیادہ مجھ سے مشابہ ہیں۔“ روایت نمبر ۷۵ ملاحظہ ہو۔

۱۔ یนาچ المودۃ جلد ۳، باب ۶۵/۳۶، مطبوعہ بیروت، نقل افضل الخطاب خواجہ محمد پارسا نقشبندی۔

۲۔ یนาچ المودۃ جلد ۳، باب ۸۲، صفحہ ۱۲۳

حضرت امام مہدی ۷ کے شناہ پر رسول خدا⁶ کی علامت

روايت نمبر خ ۵۲

حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام نے امام مہدی⁷ کے ظہور کے بارے میں فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کی داڑھی گھنی آنکھیں زرسی، دندان مبارک برف جیسے رخسار پر تل، شناہ پر بیگنی کی شناہی کی طرح نشانی ہوگی اور آپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم لے کر ظاہر ہوں گے۔ یہ پرچم راشی ہے اس پر ایک سیاہ اور چوکور نشان ہے اور اس میں ایک پتھر ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے اب تک یہ پرچم نہیں کھلا اور نہ ہی حضرت امام مہدی⁷ کے ظہور تک کھلے گا۔“ ۱

وضوح

۱۔ ابو رمان کی روایت میں حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: فی کتفہ الیسری خال۔ آپ کے باکیں شناہ پر تل ہوگا۔“ ۲

۲۔ حضرت کے پرچم کے بارے میں روایت نمبر ۷۰ کے ملاحظہ ہو۔

۱۔ وسیلۃ النجاة (مولوی محمد بنین) ۳۱۸۔

حضرت امام مہدی ۷ کی ولادت

روایت نمبر خ ۵۳

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی صاحبزادی اور حضرت حسن عسکری علیہ السلام کی پھوپھی جناب حکیمہ خاتون امام حسن عسکری علیہ السلام کو بہت چاہتی تھیں اور خدا سے گڑا کران کے لئے فرزند کی دعائیں کرتی تھیں۔ ۲۵۵ھ میں ۱۵ ار شعبان کی رات کو جناب حکیمہ خاتون امام حسن عسکریؑ کے یہاں تھیں اس سے پہلے جب آپ اپنے گھر جانے لگیں تو امام حسن عسکریؑ نے فرمایا:

”پھوپھی جان! آج رات آپ میمیں رہ جائیں کیونکہ ایک خاص کام ہے“
جناب حکیمہ نے آپؑ کی بات مان لی اور آپ نے رات کو وہیں قیام فرمایا۔ صبح صادق کے وقت جناب نجس نے تکلیف محسوس کی۔ جب جناب حکیمہ ان کے نزدیک پہنچی تو ایک خوبصورت نومولود (بچے) کو نجس کے پہلو میں پایا۔ نومولودختنہ شدہ تھا۔ وہ بچہ کو لے کر امام حسن عسکریؑ کی خدمت میں آئیں۔ امامؑ نے نومولود کو لیا، اس کی پشت اور اس کی آنکھوں پر اپنا ہاتھ پھیرا اور اس کے منہ میں اپنی زبان دی۔ داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کی۔ پھر فرمایا: اے پھوپھی! اسے اس کی ماں کو دے دیجئے۔ حکیمہ خاتون نے اسے اس کی ماں کے حوالے کر دیا۔ پھر آپ امام حسن عسکریؑ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ یہ دیکھ کر حیران ہو گئیں کہ نومولود ان کے سامنے ہے اور

- ۱۔ اتحاف بحب الالشraf (شیخ عبداللہ بن راوی شافعی)۔ ۶۸
- ۲۔ الفصول لمحمدہ (ابن صباغ مالکی) فصل ۱۲۔

{بـ۳}

حضرت امام مہدی ۷ کی حیات کے مختلف مراحل

۱۔ یناچ المودة، جلد ۳ باب ۸۰ ص ۱۱۲، مطبوعہ بیروت نقل از مناقب۔

وضوح

وہ زرد کپڑے میں ملبوس ہے اور ایک عجیب نورانیت اور خوبصورتی نومولود کے چہرے پر نمایاں ہے۔ ان کا پورا وجود اس بچے کی محبت میں لبریز ہو گیا۔ بی بی نے امام سے دریافت کیا:

”میرے آقا! اس مبارک مولود کے سلسلے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟“

امام نے فرمایا:

”اے پھوپھی جان! یہی وہ منتظر ہے جس کے ظہور کی ہمیں بشارت دی گئی ہے۔ یہن کر حکیمہ خاتون نے سجدہ شکر میں سر کر کر دیا۔“^۱

هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَخَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ
میرے بعد یہ تمہارے امام اور میرے جانشین (خلیفہ) ہیں۔“
لوگ ان کا انتظار کریں گے جب زمین ٹکم و جو رے بھر جائے گی تو اس وقت آپ ظاہر ہوں گے اور زمین عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔^۲
ایک شخص نے حضرت امام حسن عسکریؑ سے ان کی جانشینی کے بارے میں سوال کیا تو حضرت گھر میں تشریف لے گئے اور ایک بچہ کو لے کر باہر تشریف لائے۔ بچہ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ حضرت نے فرمایا:
إِنَّ اسْمَهُ اسْمُ رَسُولِ اللَّهِ وَكُنْيَتُهُ كُنْيَتُهُ وَهُوَ الَّذِي يَمْلأُ
الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتُ خُلُمًا وَجَوْرًا۔
”اس کا نام رسول خدا کا نام ہے اور اس کی کنیت رسول خدا کی کنیت ہے یہ وہی ہے جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۳

- ۱۔ یتائق المودة باب ۱۱، ص ۸۰، نقل از مناقب۔
- ۲۔ یتائق المودة باب ۸۱/۸۰۔
- ۳۔ آخر کتاب اثبات الوصیہ۔

① ۱۵ شعبان ۲۵۵ھ میں حضرت امام مهدیؑ کی ولادت اہل سنت کے اکثر علماء مورخین نے نقل کی ہے۔ جیسے:

① شواهد النبوة۔ نور الدین عبد الرحمن جامی۔ مطبوعہ بغداد۔

② وسیلة النجاة۔ مولوی محمد مبین۔ ۷۱۳۱۔ مطبوعہ لکھنؤ۔

② حضرت امام مهدیؑ کی ولادت کے تین دن بعد امام حسن عسکریؑ نے (یا ایک اور روایت کے مطابق ہندی خادم ابو غانم نے) حضرت امام مهدیؑ کو اصحاب کے سامنے پیش کیا اور فرمایا:

-
- ۱۔ عقد الدرر باب ۷/۱۶۰، باب ۱۱، ۲۳۸-۲۳۹، فصل الخطاب خواجہ پارسا، یتائق المودة۔ باب ۷، جلد ۳/۱۱۳۔ مرآۃ الاسرار (عبد الرحمن صوفی)، ۳۱، اخبار الدول، آثار الاول (احمد مشقی قرمانی)
 - ۲۔ الفصول المهمہ میں فصل ۱۲۔
 - ۳۔ قرآن سورہ مریم آت ۱۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کی پوشیدہ ولادت

روايت نمبر خ ۵۲

سدیر سیرنی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے کتاب جفر سے نقل کرتے ہوئے فرمایا:

”یہ بات مقدر تھی کہ ان کی ولادت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہو۔ جب فرعون کو یہ معلوم ہوا کہ اس کا خاتمہ بنی اسرائیل کے ایک فرد کے ذریعہ ہو گا تو اس نے بنی اسرائیل کے جنم لیتے بچوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ بیس ہزار سے زیادہ بچے قتل کر دیئے گئے لیکن خدا نے جناب موسیٰ کی حفاظت کی۔

اسی طرح جب بنی امیہ اور بنی عباس کے سفاک حکمرانوں کو یہ معلوم ہوا کہ ان کا زوال ہمارے قائم کے ذریعہ ہو گا تو انہوں نے ان کے قتل کا بندوبست کیا۔ لیکن خدا یہ نہیں چاہتا تھا کہ ظالمین آپ (مہدی) کی جائے استقرار سے واقف ہو جائیں اور اس نے آپ گوان کے ظالم پنجوں سے محفوظ رکھا۔ یقیناً خدا تو اپنے نور کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔“^۱

توضیح

- ۱۔ مصر کے بزرگ مرتبہ شافعی عبد اللہ بن محمد شبراوی کا کہنا ہے: ”امام حسن عسکریٰ کے فرزند امام محمد الحجۃ ۱۵ شعبان ۴۵۵ھ کی رات میں اپنے والد کی وفات سے پانچ سال قبل ابغی المستر شدین (عبد الرحمن باعلوی) ۲۹۶۔

پیدا ہوئے۔ آپ کے والد نے آپ کی ولادت کو پوشیدہ رکھا اور وقت کی سختیوں اور خلافاء وقت کے خوف کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کو پوشیدہ رکھنے کا حکم اپنے ساتھیوں کو بھی دیا کیونکہ اس وقت خلافاء ہاشمیوں کو تلاش کر رہے تھے اور ان کو قید و قتل کر رہے تھے۔ اور ان کو سولی دینے کا ارادہ رکھتے تھے۔“^۱

۲۔ نور الدین علی بن محمد المعروف ابن صباغ ماکی (و۔ ۸۵۵ھ) ماکیوں کے بزرگ مرتبہ فقیہ کہتے ہیں:

”ابو محمد الحسنؑ نے اپنا جانشین اپنے فرزند جدت قائم المنتظر کو حکومت حق کے لئے قرار دیا۔ آپ کی ولادت اور بقیہ امور سختیوں اور بادشاہان وقت کے خوف سے پوشیدہ انجام پائے۔ اس وقت کے حاکم شیعوں کو قید کرنے کے لئے تلاش کر رہے تھے۔“^۲

۳۔ حضرت کی پوشیدہ ولادت کی بناء پر بعض لوگ حضرت کی ولادت میں شک کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱، ۱۲، ۳۹، ۴۰۔

۱۔ فرانک لسمطین (شیخ الاسلام حموی شافعی) ۲۳۵-۲۳۲، ۲۳۲-۲۳۵ / ۲، ح ۵۸۶، ینايع المودة، باب

۹۸/۸۸-۸۹۳

حضرت امام مہدیؑ کی طولانی عمر

روایت نمبر خ ۵۶

سدیر سیر فی کا بیان ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”خداوند عالم نے جناب حضرتؑ کو اس لئے طولانی عمر نہیں دی کہ وہ نبی ہیں یا ان پر کوئی کتاب نازل ہوئی ہے یا ان کی شریعت کے ذریعہ کسی گذشتہ شریعت کو منسوخ کرنا ہے یا کسی امت کو ان کی اقتداء کرنا ہے یا کسی پران کی اطاعت واجب ہے بلکہ ان (حضرتؑ) کو طولانی عمر اس لئے دی کہ اس کے ذریعہ حضرت قائم علیہ السلام کی طولانی عمر پر استدلال کیا جاسکے اور مخالفین کی دلیلیں روکی جاسکیں۔“^۱

توضیح

- ① اسی مضمون کی ایک روایت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے بھی منقول ہے۔
- ② مشہور مؤرخ اسلام علی بن حسین مسعودی لکھتے ہیں کہ اس وقت یعنی ربیع الاول ۲۲ ہجری میں حضرت امام زمان علیہ السلام کی عمر ۷ سال اور ساڑھے گیاہ ماہ ہے۔^۲
- ③ معاصر دانشور علامہ عبد الرحمن باعلوی کہتے ہیں کہ حضرت امام مہدیؑ اس وقت تاریخ امداد انشاعہ لاشراکت الساعۃ (محمد بن عبد الرحمٰن شافعی برزنجی) ۹۳، البرہان علامات مہدی آخراً زمان، باب ۱۱، الاصفہان، ص ۱۷۲، ۱۷۱۔
- ۴۔ عقد الدرر، باب ۵ / ۱۳۳۔

حضرت امام مہدیؑ کی بچپنے میں امامت

روایت نمبر خ ۵۵

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”یہ بات (امامت) ہمارے اس فرد میں باقی رہے گی جس کی عمر سب سے کم اور جس کا ذکر سب سے بہتر ہے۔ خدا اس کو اپناوارث علم قرار دے گا اور اس کو اس کے حال پر نہیں چھوڑے گا۔“^۱

توضیح

- ۱۔ امامت کے وقت حضرت امام مہدیؑ کی عمر ۵ سال تھی۔ خدا نے بچپنے میں امامت عطا کی تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ امامت کی لیاقت اور اس کا علم خدا کا عطا کردہ ہے۔
- ۲۔ حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا: خدا نے بچپنے میں ہی ان کو عظمت اور تقریر کا خداداد وصف عطا کرتے ہوئے امامت سے نوازا۔ ان کو دنیا کے لئے علامت قرار دیا جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ حضرت یحییٰ حکوم دیتا ہے کہ: ”اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لا اور ہم نے ان کو بچپنے ہی میں نبوت عطا کی تھی۔“^۲

۱۔ القرآن سورہ تکویر آیت ۱۵-۱۶۔

۲۔ یناچ المودۃ، باب ۱۷ / ۸۳۰۔

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت

روایت نمبر خ ۷۵

جناب جابر بن عبد اللہ الانصاری[ؓ] کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”مہدی میری نسل سے ہے۔ اس کا نام میرا نام ہے۔ اس کی کنیت میری کنیت ہے۔ وہ مجھ سے شکل و صورت اور اخلاق میں سب سے زیادہ مشابہ ہے۔ اس کے لئے ایک ایسی غیبت ہوگی جو بہت ہی حیران کن ہوگی جس میں اتنیں گمراہ ہو جائیں گی۔ پھر وہ شہاب ثاقب کی طرح آئیں گے اور زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۱

توضیح

روایت نمبر ۱۲، ۵۹، ۶۱، ۶۲، ۱۹۳ اور ۱۸۳ ملاحتہ ہو۔

۱- حضرت امام مہدی علیہ السلام کی غیبت کے مفہوم کے لئے ملاحتہ ہو روایت نمبر ۶۱ کی توضیح۔

۱- المناقب والمطالب (قاضی نعمان) قلمی نسخہ، نقل از احقاق الحق (قاضی نوراللہ شوستری) ۹/۲۷۹۔

میں ۱۰۳۶ سال کے ہیں۔ جس وقت حسن عراقی کی ملاقات امام زمانہ علیہ السلام سے ہوئی اور امام کی عمر دریافت کی تو آپ نے فرمایا: ۲۰۰ سال۔^۲

طولانی عمر کے متعلق روایت نمبر ۳۸، ۳۹، ۵۰، اور اے کی توضیح ملاحتہ ہو۔

۲

۱- البرہان فی علامات مہدی آخر زمان، باب ۱۲، ح ۱/۳۱، عقد الدرر، باب ۵/۱۳۳۔

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت صغیری و کبریٰ

روایت نمبر خ ۵۹ ح

منضل بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
 ”اس صاحب امر مہدیؑ کے لئے دو غیبیتیں ہیں جن سے ایک غیبت دوسری
 سے طولانی ہوگی یہاں تک کہ بعض منکرین یہ کہنے لگیں گے کہ ان کا انتقال
 ہو گیا اور بعض کہنے لگیں گے کہ آپؑ آئے اور چلے گئے اور ان کی جائے
 استقرار (محل سکونت) سے کوئی بھی دوست یا دشمن واقف نہیں ہوگا البتہ وہ
 خادم جوان کے کام انجام دیتے ہیں۔“^۱

توضیح

- ① اس روایت کے مطابق غیبت کبریٰ میں حضرت کے مخصوص خادم کے علاوہ کوئی بھی
 حضرت کی جگہ سے واقف نہیں ہے۔
- ② امام محمد باقر علیہ السلام کی روایت سے پتہ چلتا ہے کہ مکرمہ کے مضافات میں ”ذی
 طوی“ نامی ایک جگہ ہے جو غیبت کبریٰ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی فی الجملہ قیام
 گاہ میں سے ایک قیام گاہ ہوگی۔^۲

۱۔ فرانکا لمبٹین (شیخ الاسلام حموی شافعی) ۲/۳۳۶، ۳۳۵، ۵۸۹ ح.

۲۔ یتاقع المودة (شیخ سلیمان قندوزی حنفی) باب ۸۰ / جلد ۳ / ۱۱۶ - ۱۱۷۔

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت کی ابتداء

روایت نمبر خ ۵۸ ح

جناب ام ہانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا
 کے اس قول کے بارے میں دریافت کیا:

فَلَا أُقِسِّمُ بِالْخَنَّسِ مَا لِجَوَارِ الْكُنَّسِ۔ ۱

”قسم ہے ان ستاروں کی جو پلٹ جانے والے ہیں۔ چلنے والے اور چھپ
 جانے والے ہیں۔“

تو امامؑ نے فرمایا:

اس سے مراد وہ امام ہے جو سن ۲۶۰ ح میں پوشیدہ ہو جائے گا اور پھر شہاب
 ثاقب کی طرح ظاہر ہو گا۔^۲

توضیح

خاص توجہ کی بات یہ ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے یہ جملہ حضرت امام مہدی علیہ
 السلام کی غیبت سے ۱۵۰ سال قبل ارشاد فرمایا تھا۔ کیونکہ ۱۱۷ ح میں امام محمد باقرؑ کی شہادت
 ہوئی ہے۔ یعنی یہ حدیث اس طرح کی بقیہ حدیثوں کی طرح خزانہ علم نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے اخذ کی گئی ہے جو ایک عطا خداوندی ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ کی تنہائی

روايت نمبر خ ۶۱ ح

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”مہدی نسل فاطمہ سے ہوگا۔“

لوگوں نے دریافت کیا اے خدا کے رسول! یہ کب ہوگا؟
آپ نے فرمایا:
”جب قاضی رشوت لینے لگیں گے۔ امت گناہوں میں بتلا ہو جائے گی تو
مہدیٰ تنہا اور غریب ہوں گے۔“
آپ سے دریافت کیا گیا اے خدا کے رسول! وہ کس طرح؟
پیغمبر نے فرمایا:

”وہ (مہدیٰ) اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن سے دور ہوں گے۔“ ۱

وضوح

اہل سنت کے بعض بزرگ مرتبہ علماء جیسے حافظ بن حنفی (وفات ۶۵۸ھ) (البيان فی اخبار صاحب الزماں فصل ۲۵) یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت غیبت کے زمانے میں تھانے میں پوشیدہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جبکہ یہ خیال سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ شیعہ سنی دونوں علماء نے اس پر زبردست اعتراض کیا ہے کہ غربت اور تنہائی کا مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ تھانے میں پوشیدہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ حضرت لوگوں کے درمیان برابر آتے جاتے رہتے

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت اور ذی طویٰ

روايت نمبر خ ۶۰ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام نے ”ذی طویٰ“ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

”صاحب امر کی غیبت انہیں مضافات میں ہوگی۔“ ۱

وضوح

۱ ”ذی طویٰ“ مکملہ کے نزدیک ایک جگہ ہے۔ مجمجم البدان (شہاب الدین بغدادی)
اس روایت کے مطابق ”ذی طویٰ“ وہ جگہ ہے جہاں غیبت کے زمانے میں امام علیہ السلام اکثر آتے جاتے رہتے ہیں اور ایک روایت کے مطابق ظہور سے پہلے حضرت کے مخصوص اعوان و انصار یہاں پر حضرت سے ملاقات کریں گے۔

۲ بعض حضرات اس طرح کی روایتوں کو اس بناء پر ضعیف قرار دیتے ہیں کہ کیسانیہ (جو لوگ محمد حنفیہ کی مہدویت کے قائل تھے) اس بات کے قائل ہیں کہ محمد بن حنفیہ کی غیبت ذی طویٰ میں ہوئی اور وہیں سے وہ ظاہر ہوں گے۔ لہذا اس طرح کی حدیث کیسیانیہ کی جعل کی ہوئی ہیں۔ لیکن کسی حدیث سے غلط استفادہ کرنا اس حدیث کے جعلی ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ کیونکہ بہت سے مخفف گروہوں نے صحیح حدیثوں سے غلط استفادہ کیا ہے۔

۳ وسیلۃ الخادم الی الحمد و م (فضل بن روز بہان بن حنفی شافعی) ۲۶۵۔

حضرت امام مہدیؑ کی غیبت کی حکمت

روایت نمبر خ ۷۲

جناب ابن عباس سے روایت ہے کہ جابر بن عبد اللہ انصاریؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، اے خدا کے رسول! کیا آپؐ کے فرزند کے لئے غیبت ہے؟

آپؐ نے فرمایا:

”ہاں! تاکہ خداوند عالم صاحبان ایمان کو پاک کرے اور کافروں کو ہلاک کرے۔ اے جابر! یہ غیبت خدا کے امور میں سے ایک امر ہے اور خدا کے رازوں میں سے ایک راز ہے جسے اس نے اپنے بندوں سے پوشیدہ رکھا ہے۔ آگاہ رہو! اس میں ہرگز شک نہ کرنا کیونکہ خداوند عالم کے امر میں شک کرنا کفر ہے۔“^۱

توضیح

① امام صادق علیہ السلام کی وہ روایت جو سدیر صرفؓ نے نقل کی ہے۔ اس میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی طولانی غیبت کو جناب نوحؓ کی قوم پر تاخیر عذاب سے تشبیہ دی

- ۱۔ المستدرک علی الصحیحین (حاکم نیشاپوری) ۵۵۳/۲، مجمع الزوائد (یثمشی) ۷/۳۱۳۔
لِكَنزِ الْعِمَالِ (متقیٰ ہندی) ۷/۲۶۳۔
- ۲۔ المجمع الاوسط (حافظ سلیمان طبرانی)، ۲۰۳/۱، ح ۲۹۳۔

ہیں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مناسک حج کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ بعض خوش نصیب ان کے دیدار کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں۔

پوشیدہ زندگی کا مطلب یہ ہے کہ حضرت اس طرح زندگی بس کر رہے ہیں کہ کوئی ان کو پہچانتا نہیں۔ یہ اس بنا پر ہے کہ یہ ذخیرہ الہی دشمنوں کی اذیتوں سے محفوظ رہے اور خدا کا وعدہ پورا ہو۔

حضرت امام مہدیؑ کی غیبت کی دوسری حکمت

روایت نمبر خ ۷۳

ابوسعید عقیصار روایت کرتے ہیں جب امام حسن علیہ السلام نے معاویہ سے صلح کا
معاہدہ کیا تو بہت سارے لوگوں نے اس معاہدہ صلح پر تنقید کی اس وقت امام علیہ السلام
نے فرمایا:

”وائے ہوتم پر! تمہیں کیا خبر کہ میں نے کیا کیا ہے؟ خدا کی قسم! میں نے وہ
کام انجام دیا ہے جو میرے شیعوں کے لئے ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن
پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں تمہارا امام
ہوں اور میری اطاعت تم پر واجب ہے؟ اور کیا تم اس بات کو بھول گئے جس
پر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نص ہے کہ میں جوانان جنت کے
سرداروں میں سے ایک ہوں؟

سب نے کہا: ہاں! یقیناً۔ امامؑ نے پھر فرمایا:
کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جب جناب خضرؑ نے کشتی میں سوراخ کیا، دیوار کو
سیدھا کیا اور جوان کو قتل کیا تو جناب موسیٰ علیہ السلام اس پر حیران اور
ناراض ہوئے اس لئے کہ جناب خضرؑ کی حکمت ان پر ظاہرنہ تھی جبکہ یہ کام

۱۔ القرآن سورہ بقرہ آیت - ۱۵۵

گئی ہے تاکہ حقیقی صاحبان ایمان کی تشخیص ہو سکے۔ ۲
ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷ کی توضیح۔

۳ اس سلسلہ میں فضل بن روز بہان لکھتے ہیں:

”سلسلہ امامت کا امام خاتم پر تمام ہونا ضروری ہے تاکہ: * دین کا کمال
ثابت ہو جائے۔ * خدا کی حکمت کا تقاضا ہے کہ وہ پوشیدہ رہیں کیونکہ اگر وہ
ہر زمانہ میں حاضر و ظاہر ہیں تو کبھی بھی پادشاہوں کا ظالم ظاہرنہ ہو گا۔ * امت
بلاؤں اور مصائب میں گرفتار نہ ہو گی اور آخری اجر و ثواب نہ ملے گا۔ * خدا
امت کا امتحان لے گا تاکہ طیب خبیث سے جدا ہو جائے اور منافق مومن سے
الگ ہو جائے۔ * اس طرح کے امتحانات اکثر ظالم و جابر حکمرانوں کے
زمانہ میں ہوں گے۔ * اس بناء پر اتنے دنوں سے حضرت لوگوں سے پوشیدہ
ہیں۔“^۱

ع کفار کی صلبیوں سے خدا کی امانتوں کا ظاہر ہونا۔

(روایت نمبر ۱۱۶)

۱۔ ینائج المودة، باب ۷۲ / ۷۳، نجح البلاغ صبحی صالح خطبہ ۱۵۔

خداوند عالم کے نزد یک نہ صرف صحیح تھا بلکہ قابل ستائش تھا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم میں سے ہر ایک (امام) پر ہر زمانہ کے سرکش افراد مسلط رہیں گے۔ ہاں صرف قائم باقی بچے گا۔ جن کے پیچے جناب عیسیٰ نماز پڑھیں گے۔ جن کی ولادت پوشیدہ ہوگی۔ اور جو لوگوں کی نظروں سے ایک طویل عرصے تک غائب رہیں گے۔ اور وہ میرے بھائی حسینؑ کی نسل سے ہوں گے۔ کنیزوں کی سردار کے بیٹے ہوں گے۔ جب وہ ظاہر ہوں گے تو ان پر کسی کا تسلط نہ ہوگا۔ غیبت میں خدا اس کو عمر طولانی دے گا۔ پھر اپنی قدرت سے چالیس برس کے سن میں اسے ظاہر کرے گا۔ تاکہ لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔^۱

توضیح

اہل سنت کی روایتوں میں حضرتؐ کی غیبت کی مندرجہ ذیل حکمتیں بیان کی گئی ہیں:
ع لوگوں کا امتحان، مومن اور منافق وغیرہ کا ایک دوسرے سے جدا ہو جانا۔
(روایت نمبر ۶۲ کی توضیح نمبر ۳)

ع حضرت امام مهدیؑ کی جان کی حفاظت۔
(روایت نمبر ۵۳)
ع جابریوں و ظالموں کے تسلط سے امامؐ کا تحفظ۔
(روایت مذکورہ)

-
- ۱۔ القرآن سورہ آل عمران آیت ۷
 - ۲۔ ینائج المودة۔ باب ۷۲ - ۷۳

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت میں ایمان انتہائی مشکل

روایت نمبر خ ۶۲

عبداللہ بن زریر (زرین) الغافقی کا بیان ہے کہ اس نے حضرت علیؑ کو فرماتے ہوئے سنा۔

”آئندہ ایسے فتنے ہوں گے جن سے جو صحیح سالم نکلیں گے وہ اس طرح نکلیں گے جس طرح کان سے سونا نکلتا ہے۔ اس کے بعد خدا اعترت رسولؐ سے ایسے فرد کو معمouth کرے گا جس کے ہمراہیوں کی تعداد ۱۲ ہزار ہوگی اور وہ ۱۵ ہزار سے زیادہ نہ ہوں گے۔“^۱

توضیح

- ۱۔ اسی روایت کو طبرانی نے حضرت علیؑ سے اور انہوں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کیا ہے۔^۲
 - ۲۔ آخری زمانے کے فتنے لوگوں کی گمراہی اور مومنین کی سخت آزمائش کے سلسلے میں ذیل میں روایات درج کی جاتی ہیں۔
- ع ایسی طویل غیبت ہوگی جس میں امتوں کے قدم پھسلیں گے۔

۱۔ فرانک لسمٹین ۱/۳۶-۳۵، ح ۱۱۲

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۹۲۔
اس آزمائش کی شدت اس قدر ہو گی جس کے تحت انسان شام کو مومن ہو گا اور صبح ہوتے ہوئے کافر ہو جائے گا۔ روایت نمبر ۲۰۸۔

ع

۱۔ روضۃ الحباب جلد ۲ باب ۱۲، سید جمال الدین عطاء اللہ شیرازی، بیانع المودہ باب ۹۲/۹۲-۳۹۲۔

سے تمہیں جان کی کمی سے آزمائیں گے۔ یعنی..... عالم کی موت سے اور تمہیں پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے۔ یعنی..... بارش نہ ہونے سے تمہیں آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری ہو۔
اس کے بعد فرمایا:

”اے محمد! یہ ہے اس آیت کی تاویل جس سے خدا اور رَاسْخُونَ فِي الْعِلْمِ کے علاوہ کوئی اور واقف نہیں ہے۔ اور ہم ہیں رَاسْخُونَ فِي الْعِلْمِ۔“ ۲-۱۔

وضیح

- ① غیبت کے زمانہ کی مشکلات کے بارے میں بہت سی روایات ہے ویں فصل ”علماء ظہور“ میں مذکور ہیں۔
- ② اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن کریم کی تاویل آنکھہ معصومین علیہم السلام سے مخصوص ہے۔ کیونکہ یہ حضرات خداوند عالم کے عطا کردہ علم کی بناء پر باطن قرآن سے واقف ہیں۔

-
- ۱۔ فصل الخطاب (خواجہ محمد پارسا نقشبندی)
 - ۲۔ الیاقیت والجواہ (عبدالوهاب بن احمد شعرانی) باب ۶۵۔

حضرت امام مہدی ۷ کی زمانہ غیبت کی مشکلات

روایت نمبر خ ۲۵ ح

جناب محمد بن مسلم نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے:
”قَاتِمٌ كَظَهُورٍ كَعِلَامُتُوں كَذَرِيعَهِ خَدَامُتِینَ كَامْتَحَانَ لَهُگَا“
میں نے دریافت کیا: وہ کیسے؟
تو امام نے قرآن کی اس آیت کی تلاوت فرمائی:

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ يَشَيِّئُ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُحُوعِ وَنَفْصِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرُ الصَّابِرِينَ۔

”اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں، جانوں اور پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور بشارت ہو صابرین کے لئے۔“ ۱

اور فرمایا کہ:

”تمہیں خوف سے آزمائیں گے۔ یعنی..... تمہیں امراض میں بٹلا کرنے سے تمہیں بھوک سے آزمائیں گے۔ یعنی..... تمہیں فاقوں کے ذریعہ اور قیتوں کے گراں ہونے سے، تمہیں مال کی کمی سے آزمائیں گے۔ یعنی..... خط

۱۔ البيان في أخبار صاحب الزمان فصل ۲۵، نور الابصار (شبیغی)، ۲۵، الفصول المهمة، ۳۳۳۔
ارجح الطالب، ۲۷۲،

حضرت امام مہدی ۷ کی غیبت میں استفادہ

روایت نمبر خ ۲۷

سلیمان بن مہران کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ لوگ نظروں سے پوشیدہ جنت خدا (امام) سے کس طرح استفادہ کریں گے؟ امام نے فرمایا:
”جس طرح وہ سورج سے استفادہ کرتے ہیں، جب کہ وہ بادلوں میں پوشیدہ رہتا ہے۔“^۱

توضیح

۱ اس سے قبل اس عنوان سے کہ ”حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ساتوں پشت سے ہیں۔“ روایت نمبر ۲۹ میں نقل کریکے ہیں جس کے مطابق جب رسول خدا نے سورہ نساء کی آیت نمبر ۵۹ **أَطِيْعُو اللَّهَ وَأَطِيْعُو الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ**۔ کی وضاحت میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی غیبت کا تذکرہ فرمایا تو اس وقت جانب جابر نے دریافت کیا:

”اے اللہ کے رسول! ان کے شیعہ ان کی غیبت میں ان سے کس طرح

۱۔ فرائد لمطین ۱/۳۵، ح ۱۱۔ یتاج المودة (شیخ سلیمان قندوزی حنفی)، باب ۸۹/۲۷-۲۸۔

حضرت امام مہدی ۷ کے زمانہ غیبت میں اقدامات

روایت نمبر خ ۲۶

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

”یقیناً مہدیٰ ہم میں سے ہیں۔ وہ دنیا میں روشن چراغ کے ساتھ چلیں گے۔ نیکوکاروں کی طرح قدم اٹھائیں گے۔ رسم بستہ کی گرہیں کھولیں گے۔ غلاموں کو آزاد کریں گے۔ مجتمع لوگوں کو الگ کریں گے۔ متفرق و پرائندہ لوگوں کو یکجا کریں گے۔ لوگوں سے پوشیدہ رہیں گے پیچھا کرنے والا نشان قدم نہ پائے گا چاہے وہ کتنا ہی تلاش کیوں نہ کرے۔“^۱

توضیح

یہ روایت آئندہ صفحات پر درج روایات کی تائید اور وضاحت کر رہی ہے کہ غیبت کے زمانہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ضرور ہیں لیکن اپنی امامت کی ذمہ داریوں کو پورا کر رہے ہیں اور لوگ اس وقت ان کے وجود شریف سے اس طرح استفادہ کر رہے ہیں جس طرح بادلوں میں چھپے سورج سے استفادہ کرتے ہیں۔

۱۔ قرآن: سورہ انج ۲۵ آیت ۶۵

حضرت امام مہدی ۷ اس وقت بھی زندہ ہیں

روایت نمبر خ ۲۸۷

حافظ ابو عبد اللہ محمد بن یوسف گنجی شافعی (وفات ۶۵۸ھ) اپنی گرانقدر کتاب ”البیان فی اخبار صاحب الزمان“ میں لکھتے ہیں:

”حضرت امام مہدیؑ اپنی غیبت سے آج تک زندہ اور باقی ہیں اور ان کے باقی رہنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ اولیاء خدا میں سے جناب عیسیٰ جناب الیاسؑ اور جناب حضرت زندہ ہیں اور دشمنان خدامیں سے دجال اور ابلیس ملعون آج تک زندہ ہیں۔“^۱

توضیح

① روایت نمبر ۵۶۳۸، ۵۶۰۷ اور ۱۷ بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہیں۔ اس کی توضیح ملاحظہ ہو۔

۲ اہل سنت کے علماء بھی اس بات کے قائل ہیں جیسے خواجہ محمد پارسا کہتے ہیں:

بِهِ خَتَّمَتِ الْخِلَافَةُ وَالْإِمَامَةُ وَهُوَ الْإِمَامُ مِنْ لَدُنَّ مَاتَ أَبُوهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۱۔ یناچ المودة (شیخ سلیمان قندوزی) ۲۷۰۔

استفادہ کریں گے؟

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبوت پر معموٹ کیا، لوگ ان کے نور سے ضیاء حاصل کریں گے اور ان کی غیبت میں ان کی ولایت سے اس طرح استفادہ کریں گے جس طرح سورج سے استفادہ کرتے ہیں جب کہ بادل اسے چھپا لیتے ہیں۔ اے جابر! یہ خدا کا پوشیدہ راز ہے اور اس کا مخصوص علم ہے، سوائے مناسب افراد کے کسی اور سے اس کو بیان نہ کرنا۔“^۲

۲۔ ان حدیثوں سے پتہ چلتا ہے کہ جس طرح بدليوں میں پوشیدہ آفتادنیا کو نور حیات اور گرمی پہنچاتا ہے اور اس کا وجود دنیا کے لئے ضروری ہے اسی طرح امامؑ بھی غیبت میں لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور ان کا وجود اس دنیا کی بقا کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا سورج کا خواہ ظاہر بظاہر معاشرے میں موجود ہیں یا پرده غیبت میں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۰۷۔

۱۔ لوح الانوار فی طبقات الاخیر (عبد الوہاب شعرانی) ۲/ ۱۹۳۔

حضرت امام مہدی ۷ ہمارے زمانہ کے امام

روایت نمبر خ ۶۹ ح

سلیمان بن مہران اعمش نے امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے پدر بزرگوار امام باقرؑ سے اور انہوں نے اپنے جد بزرگوار امام زین العابدینؑ سے یہ روایت نقل کی ہے:

”ہم مسلمانوں کے امام، زمین پر خدا کی جھیل، موئین کے سردار، روشن پیشانی والوں کے قائد اور تمام مسلمانوں کے مولیٰ ہیں۔ ہم اہل زمین کے لئے اسی طرح امان کا سبب ہیں جس طرح ستارے آسمان والوں کے لئے امان کا سبب ہیں۔ وَيَمْسُكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا يَأْذِنُهُ ۚ ۱ اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔ ہماری بنا پر زمین قائم ہے۔ ہماری بنا پر بارش نازل ہوتی ہے اور رحمت عام ہوتی ہے۔ زمین اپنی برکتوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی ایک زمین پر نہ ہو تو زمین اپنے اہل سمیت دھنس جائے۔
اس کے بعد فرمایا:

”جب سے خداوند عالم نے جناب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ہے اس وقت سے یہ زمین جنت خدا سے خالی نہیں ہے۔ خواہ وہ ظاہر و مشہور ہو یا غائب و

”ان پر خلافت و امامت کا خاتمہ ہے اور وہ اپنے والد کے انتقال سے قیامت تک امام ہیں۔“

عبدالوہاب بن احمد شعرانی کا بیان ہے ”مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ آپؑ ۱۵۵ھ کو پیدا ہوئے۔ وہ زندہ ہیں یہاں تک کہ جناب عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوا اور اس وقت یعنی ۲۹۰ھ میں ان کی عمر ۲۵ھ سال ہے۔^۲

۱- النزہۃ (عبد العزیز دہلوی)، جو والہ المسلاط (شاہ ولی اللہ دہلوی)

حضرت امام مہدی ۷ کا دیدار

روایت نمبر خ۰۷

بزرگ مرتبہ شافعی عارف عبدالوہاب شعرانی (وفات ۹۷۳ھ) کا بیان ہے۔ شیخ حسن عراقی ایک صالح عبادت گزار، زاہد اور صاحب کشف و شہود بزرگ تھے۔ ایک دن اپنے استاد شیخ علی خواص کے سامنے اپنے حالات زندگی اس طرح بیان کر رہے تھے: ”میں دمشق میں رہا کرتا تھا۔ وہاں صنعت کا کام کرتا تھا۔ جمع کا دن عیش و عشرت اور شراب و کباب میں بسر کرتا تھا۔ ایک دن میں بیدار ہوا اور اپنے برے دوستوں سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ دمشق کی جامع مسجد میں گیا اور وہاں ایک شخص کو مہدی کے بارے میں لفتگو کرتے دیکھا۔ اس کی باتیں سننے پر مجھ میں مہدی کے دیدار کا شوق پیدا ہوا۔ اس دن کے بعد سے جب بھی میں سجدہ کرتا تھا خدا سے حضرت امام مہدی کے دیدار کی دعا ملکتا تھا۔ ایک دن نماز مغرب کے بعد میں نے اپنے کانڈھوں پر کسی کا ہاتھ محسوس کیا جس نے مجھ سے کہا:

”اے میرے فرزند! خدا نے تمہاری دعا قبول کر لی ہے۔ تم جس کا انتظار کر رہے ہو وہ میں مہدی ہوں۔ میں نے ان کو اپنے گھر دعوت دی۔ انہوں نے دعوت قبول کی اور ایک خلوت کی جگہ عبادت کے لئے مانگی۔ وہ ایک ہفتہ ہمارے پاس رہے۔ میں نے ان کا سن دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ۶۲۰ سال۔“^۱

۱۔ مودة القربى مودة ۱۰۰۔ فرانک لسمطین ۲/۳۱۳، ح ۵۲۳۔

پوشیدہ ہو۔ قیامت تک یہ زمین جدت خدا سے خالی نہیں رہ سکتی ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو خدا کی عبادت نہ ہوگی۔“

سلیمان کا بیان ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ ”لوگ غائب اور پوشیدہ جدت سے کس طرح استفادہ کریں گے؟“

امام نے فرمایا: ”جس طرح آفتاں سے استفادہ کرتے ہیں جب بادل اس کو چھپا لیتے ہیں۔“^۱

توضیح

۱ ۹۲۵ھ میں سو سال کی عمر میں شیخ حسن عراقی کا انتقال ہوا۔ آپ شیخ عبدالوہاب شعرانی (و۔ ۳۷۹ھ) کے استاد تھے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام سے ملاقات کا واقعہ سنی علماء اور عرفاء کے درمیان مشہور ہے اور یہ واقعہ تقریباً ۱۵۰ھ کا ہے۔

۲ غیبت کے زمانہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام گرچہ غیر معروف زندگی بسر کر رہے ہیں تاہم وہ اب بھی لوگوں سے ملتے ہیں۔ کسی ایک عالم نے بھی حضرت سے ملاقات کے امکان کا انکار نہیں کیا ہے۔ علماء اہل سنت کی کتابوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام سے ملاقات کے اور بھی واقعات نظر آتے ہیں جیسے:

ع ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۔ علی بن احمد کوفی ازدی کی امامؑ سے ملاقات اور امامؑ کا بیان۔

ع ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲ کی توضیح نمبر ۲ جس میں حافظ ابو محمد بلاذری نے حدیث سلسلۃ الذهب روایت کی ہے۔

ع عبد الرحمن صوفی صاحب کتاب ”مرآۃ الامراء“ اپنے استاد طریقت بدیع الدین قطب مدار کو حضرت امام مہدی علیہ السلام کا تربیت کردہ بتاتے ہیں۔

ع مصر کے ایک قادری شیخ نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں پر بیعت کی ہے۔ ۱

حضرت امام مہدیؑ کے اقوال

روایت نمبر خاچ

علی بن احمد کوفی ازدی کا بیان ہے کہ طواف کعبہ کے دوران ایک نہایت حسین، عطر پیکر جوان سے میری ملاقات ہوئی۔ جس نے مجھ سے گفتگو کی۔ میں نے دریافت کیا۔ آقا! آپ کا تعارف؟ فرمایا:

”میں مہدیؑ ہوں“ میں صاحب الزمان ہوں اور میں وہ قائم ہوں جو زمین کو عدل سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوگی۔ یقیناً زمین کبھی بھی جنت خدا سے خالی نہیں رہے گی۔ لوگ بغیر امام کے زندہ نہیں رہ سکتے۔“^۱

توضیح

۱ علامہ شیخ سلیمان بن ابراہیم بلخی نقشبندی (وفات ۱۲۹۳ھ) اپنی کتاب بیانیع المودة کے ۸۳ ویں باب میں حضرت امام مہدیؑ کے اقوال ذکر کرتے ہیں۔ جن سے حضرت کی ولادت اور حیات کا بھی بہتر ثبوت فراہم ہوتا ہے۔

۲ حافظ ابو محمد بلاذری طوسی (وفات ۳۳۹ھ) نے سلسلۃ الذهب نامی مشہور حدیث حضرت امام مہدی علیہ السلام سے اس طرح نقل کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَلَيٍّ الْمَحْجُوبُ إِمَامُ عَصْرِ

۱۔ عقد الدریباب ۷/۱۳۸

حضرت امام مہدی⁷ کے فضائل

۱۔ فرانک لسمطین (شیعۃ الاسلام حموی شافعی)، باب ۳۳، ح ۲۳۲، ۱۳۹-۱۴۰.

{ب-۵}

حَدَّثَنَا الْحَسْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ جَدِّهِ عَلِيٍّ
بْنِ مُوسَى الرِّضا عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ حَدَّثَنَا مُوسَى الْكَاظِمُ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيهِ جَعْفَرٌ الصَّادِقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الْبَاقِرُ بْنُ عَلِيٍّ
حَدَّثَنَا أَبِيهِ عَلِيٍّ بْنُ الْحُسَيْنِ زَيْنُ الْعَابِدِينَ حَدَّثَنَا أَبِيهِ
حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِيهِ طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ سِيدُ الْأَوْلَيَاٰٰ
مُحَمَّدٌ بْنٌ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَرْنِي
سِيدُ الْمُلَائِكَةِ جَبَرِيلَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سِيدُ السَّادَاتِ۔

”..... میں خدا ہوں۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ جس نے میری
توحید کا اقرار کیا وہ میرے قلعہ میں داخل ہوا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ
میرے عذاب سے حفظ رہا۔“

حضرت امام مہدی 7 معصوم ہیں

روايت نمبر ۲۷

عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا:

”میں، علی، حسن اور حسین کی نسل سے ۹ رفرزند پاک اور معصوم ہیں۔“^۱

وضوح

① علماء اہل سنت نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی عصمت کا اعتراف کیا ہے جیسے:

شیخ محمد الدین اعرابی (و۔ ۷۶۲ھ) نے : الفتوحات المکیہ ۳/۳۳۵ میں
بزرگ فقیہہ ابن جوزی (و۔ ۷۵۳ھ) نے : تذکرہ الخواص الائمه میں
ص ۳۸۳ - ۳۸۴ پر

جلال الدین محمد دوانی (و۔ ۹۰۸ھ) نے :
شیخ عبدالوهاب شرعی (و۔ ۷۹۶ھ) نے : الیوقیت والجواہر میں
حافظ بخاری شافعی (و۔ ۷۵۸ھ) نے : البیان فی اخبار صاحب الزمان
(باب ۷/۱۱۲) میں

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کی عصمت کا اعتراف کیا ہے۔“

② ”مہدیٰ وہ بزرگ مرتبہ فرد ہیں جو دنیا کو ظلم و جور سے پاک کریں گے۔“
(روايت نمبر ۱۹۲)

۱۔ القول الخقرنی المهدی المنظر (شہاب الدین احمد بن حبیبی) ص ۲، باب ۷، ۱۳۸-۱۳۹

حضرت امام مهدی ۷ اصحاب رسول⁶ سے برتر و افضل

روايت نمبر خ ۳۷

محمد بن سيرين سے دریافت کیا گیا۔ مهدی افضل ہیں یا ابو بکر و عمر؟

فرمایا:

”بے شک وہ ان دونوں سے افضل ہیں اور وہ واضح طور سے عدل پھیلائیں گے۔“ ۱

توضیح

۱۔ عالی مرتبت خلقی عالم نور الدین ملا علی قاری مہروی (وفات۔ ۱۰۱۲ھ) اپنی مشہور کتاب ”المشرب الوردي فی مذهب المهدی“ میں حضرت ابو بکر پر حضرت امام مهدی علیہ السلام کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

”حضرت امام مهدی علیہ السلام کی افضیلت کی ایک دلیل یہ ہے کہ نبی کریمؐ نے ان کو خلیفہ خدا کہا ہے جبکہ ابو بکر کو صرف خلیفہ رسول، کہا جاتا ہے۔“

(ملاحظہ ہو روايت نمبر ۱۹۸)

۲۔ البيان فی اخبار صاحب الزمان، باب ۱۱۵

۱۔ وسیلۃ النجاة (مولوی محمد مسیم) ص ۳۱۶، مطبوعہ لکھنؤ۔

توضیح

جناب جابر حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت کی مبارکباد دینے کی غرض سے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ انہوں نے جناب زہرا سلام اللہ علیہا کے دست مبارک میں سبز رنگ کی لوح (تحفہ) دیکھی تھی جس میں نور سے یہ عبارتیں لکھی ہوئی تھیں۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے جابر سے فرمایا:

یہ لوح خدا نے میرے والد کے پاس بطور تحفہ بھیجی تھی۔ میرے والد نے یہ لوح مجھے تحفہ میں دی ہے۔ اس میں میرے والد، میرے شوہر اور میری نسل کے اوصیاء کے نام ہیں۔

جناب جابر نے اجازت لے کر اس لوح کی نقل اتار لی تھی۔ یہ روایت تفصیل کے ساتھ گذشتہ صفحات میں گزر چکی ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۔

۱۔ منhadharr/۳، ۹۹، عقد الدر باب ۸ ص ۱۲۸-۱۲۷، الاشاعت لاشرات السعیدة (محمد بن عبد الرسول شافعی برزنخی) ۱۱۳۔

۲۔ قرآن: سورہ بقرہ آیت ۳۰، سورہ حم آیت ۲۶

حضرت امام مہدی ۷ صاحب کمالاتِ

انبیاء:

روایت نمبر خ ۲۷

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت ہے کہ میرے والد نے جناب جابر بن عبد اللہ الانصاری سے فرمایا، اے جابر! اس لوح کے بارے میں بیان فرمائیے جو آپ نے جناب فاطمہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں دیکھی تھی۔

جناب جابر نے فرمایا:

”میں خدا کو گواہ قرار دے کر کہتا ہوں کہ اس لوح میں میں نے یہ لکھا ہوا دیکھا تھا۔ اسم اللہ الرحمن الرحیم: یہ نوشته ہے خداوند عزیز و حکیم کی جانب سے اپنے نور، اپنے سفیر، اپنے حجاب اور اپنی دلیل محمدؐ کی جانب۔ اس نوشته کو جبراً تل امین رب العالمین کی جانب سے لے کر نازل ہوئے تھے..... پھر میں اس سلسلے کو مکمل کر دوں گا ان کے فرزند کے ذریعہ جو عالمین کے لئے رحمت ہیں یقیناً ان (مہدیؑ) میں جناب موسیؑ کا مکال، جناب عیسیؑ کا جمال اور جناب ایوبؑ کا صبر ہو گا۔“^۱

۱۔ العرف الوردي في اخبار المهدى (حافظ جلال الدین سیوطی) ۲/۱۵۱، عقد الدر باب ۷/۱۵۶

حضرت امام مہدی ۷ انبیاء سے برتر وفضل ہیں

روايت نمبر ۷۵۷ ح

محمد بن سیرین کا بیان ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام نہ صرف ابو بکر و عمر سے بہتر ہیں بلکہ وہ انبیاء علیہم السلام سے بھی افضل ہیں سوائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔“ ۱

وضوح

۱۔ ”حضرت مولیٰ علیہ السلام جناب مہدی علیہ السلام پر شک کریں گے۔“
(روايت نمبر ۸۶)

”جناب عیسیٰ علیہ السلام مہدی علیہ السلام کے وزیر“
(روايت نمبر ۸۷)

”حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا“
(روايت نمبر ۷۷)

ان روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے یعنوان قابل اعتبار نظر آتا ہے۔

۱۔ المعجم الصغير (حافظ سليمان طبراني) ۱۵۰، مطبوعہ دہلی۔

۱۔ یتاقع المودة، باب ۹۳، جلد ۳/۱۵۹-۱۶۰

حضرت امام مہدی 7 خدا کی بہترین مخلوق

روایت نمبر ۷۷ ح

شہر بن حُشَاب کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”ماہ محرم میں ایک منادی آسمان سے ندادے گا۔ ہاں! آ گاہ ہو جاؤ۔ مخلوقات میں سے خدا کی بہترین مخلوق مہدی ہیں۔ ان کی بات سنوا اور ان کی اطاعت کرو۔“^۱

توضیح

اس کتاب کی دوسری روایتوں اور مذکورہ روایت کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام اور ان کے آباء و اجداد کو حق کا منتخب کردہ قرار دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۶۷،^۲ ۱۸۹،^۳ اور ۱۶۳۔^۴

حضرت امام مہدی 7 سب سے افضل

روایت نمبر ۶۷ ح

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام سب سے زیادہ عالم، سب سے زیادہ حليم، سب سے زیادہ پرهیزگار، سب سے زیادہ سخنی سب سے زیادہ بہادر، اور سب سے زیادہ عبادت گزار ہیں۔ وہ ختنہ شدہ، اور پاک و پاکیزہ پیدا ہوئے ہیں۔“^۱

توضیح

ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام کو ’خیر الناس‘ تواردیا گیا ہے۔
ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۶۳۔

-
- ۱۔ کتاب السنن (ابن ماجہ) باب ۳۲، باب خروج المهدی، ح ۷۰۸۷۔ المستدرک علی الصحیحین (حاکم نیشاپوری) ۳/۲۱۱۔
 - ۲۔ طاؤس سے مراد ہے سب سے خوبصورت شخص۔
 - ۳۔ نور الابصار (شبلی) ۲۹۹، البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان۔ باب ۱۲/ ح ۱۷۱۔

حضرت امام مہدی 7 خلیفہ رسول

روایت نمبر خ ۷۹ ح

ابو ہریرہ کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ”میرے بعد سوائے عیسیٰ بن مریم کے کوئی نبی نہیں ہے۔ البتہ میرے بعد
 میری امت میں میرا خلیفہ ہوگا جو دجال کو قتل کرے گا، صلیب کو توڑے گا،
 جزیہ معین کرے گا اور جنگ تمام ہو جائے گی۔ ہاں! جو اس سے ملاقات
 کرے وہ اس کو میرا سلام کہے۔“^۱

توضیح

- ① ایک دوسری حدیث میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کو خلیفہ رسول تبرداری کیا گیا ہے۔
- ② روایت نمبر ۷۳ اور ۸۹ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کو وصی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرار دیا گیا ہے۔

حضرت امام مہدی 7 خلیفہ خدا

روایت نمبر خ ۸۷ ح

ابو سعید خدری کی روایت ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ”خداؤند عالم یقیناً اس امت میں ایک خلیفہ مبعوث کرے گا جو مال کو آزادانہ
 اور بے حساب تقسیم کرے گا۔“^۲

توضیح

- ① روایت نمبر ۱۳۵، ۱۹۸ اور ۲۰۳ میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کو خلیفہ خدا کہا گیا ہے۔
- ② خلافت الہیہ ایک نہایت بلند منزلت ہے اور خلیفہ الہی کو خداوند متعال خود معین فرماتا ہے
 چنانچہ خداوند عالم نے ابوالبشر جناب آدم اور حضرت داؤد علیہما السلام کو اس بلند منزلت پر
 فائز کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ أَنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً۔^۲
- ③ اور یاد اؤذان جعلنا ک خلیفۃ فی الارض۔^۳

- ④ روایت نمبر ۸۹ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کو ولی اللہ اور صفی اللہ تبرداری گیا
 ہے۔ یہ القاب بھی خلیفۃ اللہ جیسے القاب ہیں۔ اور روایت نمبر ۷۳، ۹۲ اور ۷۱ میں
 حضرت کو حجت خدا تبرداری گیا ہے۔

۱۔ مقلع الحسین (خطیب خوارزی حنفی)، ۱/۹۴، فرانکفورٹ، لسٹنین، ۳۲۱/۲، روایت نمبر ۵۷۲

حضرت امام مہدی ۷ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے

روایت نمبر خ ۸۱ ح

جناب جابر بن عبد اللہ الانصاریؑ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ”جب ہمارے مہدی علیہ السلام قیام کریں گے تو وہ لوگوں کے درمیان انصاف سے کام لیں گے اور برابری کی بنیاد پر مال تقسیم کریں گے وہ عوام میں اصول عدل کی بنیاد پر حکومت قائم کریں گے۔ جس نے ان کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔“^۱

توضیح

- ① جس کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت ہواں کو ضرور معصوم ہونا چاہئے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷۷ کی توضیح۔
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷۷، ۹۲ اور ۲۰۳۔

۱۔ مناقب امیر المؤمنین (ابن مغازلی)، ج ۱، ص ۱۰۱-۱۰۲، ج ۲، ص ۱۳۲، مجمجم الصغیر (حافظ سلیمان طبرانی) / ۷۷

حضرت امام مہدی ۷ ملائکہ سے افضل

روایت نمبر خ ۸۰ ح

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے اور انہوں نے حضرت علی بن ابی طالب سلام اللہ علیہم اجمعین سے بیان کیا ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”خدا نے کوئی ایسی مخلوق پیدا نہیں کی جو مجھ سے زیادہ افضل اور خدا کے نزدیک مجھ سے زیادہ عزیز ہو۔“

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ افضل ہیں یا جبرائیل؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اے علی! خداوند عالم نے انبیاء و مرسلین کو ملائکہ مقریبین پر فضیلت دی ہے اور مجھے تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت دی ہے اور میرے بعد یہ فضیلت تمہارے لئے اور تمہاری نسل کے اماموں کے لئے ہے۔ ملائکہ ہمارے خادم ہیں اور ہمارے چاہنے والوں کے خادم ہیں۔“^۱

توضیح

اس حدیث کے بقیہ حصہ میں ۱۲ اماموں کے ناموں کا تذکرہ ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ روز قیامت شفاعت کریں گے

روایت نمبر خ ۸۳ ح

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا:
”میں تم لوگوں سے حوض کوثر پر ملوں گا۔ اے علی! تم ساقی ہو گے۔ حسنؑ
آگے آگے چلیں گے، حسینؑ حکم دیں گے۔ علی بن الحسینؑ فراوانی عطا
کریں گے، محمد بن علیؑ ناشر ہوں گے، جعفر بن محمدؑ لوگوں کو آگے بڑھائیں
گے، موسیٰ بن جعفرؑ دوستوں اور دشمنوں کو الگ الگ کریں گے اور منافقین
کو قتل کریں گے، علی بن موسیٰؑ لوگوں کی حور عین کے ساتھ نسبت لگائیں
گے اور ان کی شادی کرائیں گے، محمد بن علیؑ لوگوں کو جنت میں ان کے
درجات عطا کریں گے، علی بن محمدؑ اہل جنت کو شان و شوکت اور حسن و
جمال عطا کریں گے، حسن بن علیؑ اہل جنت کے چراغ ہیں جس سے لوگ
روشنی حاصل کریں گے اور مہدیؑ قیامت میں ان کی شفاعت وہاں کریں
گے جہاں خدا اجازت نہیں دے گا مگر ان کو جن کو وہ چاہے اور جن سے
وہ راضی ہو۔“^۱

۱۔ یناچ المودۃ / ۹۷ / ۲۲

حضرت امام مہدی ۷ اہل جنت کے سردار

روایت نمبر خ ۸۴ ح

انس بن مالکؓ کا بیان ہے۔ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
فرماتے ہوئے سنا:

”هم فرزندان عبد المطلب اہل جنت کے سردار ہیں۔ میں، حمزہؑ، علیؑ، جعفر طیار،
حسنؑ، حسینؑ اور مہدیؑ۔“^۲

تو فتح

حضرت امام مہدی علیہ السلام کو سائنان بہشت پر یہاں تک برتری حاصل ہے کہ
جناب ابن عباس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے:
الْمَهْدُدِيُّ طَاؤْ وُسْ أَهْلُ الْجَنَّةِ

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اہل جنت کے طاؤس ۲ ہیں۔“^۳
یعنی بہت خوبصورت فرد ہیں۔

۲۔ قرآن سورہ بقرہ آیت ۱۲۳۔

۳۔ قرآن سورہ بقرہ آیت ۷۔

حدیث کے آخری حصے میں سورہ نجم کی آیت ۲۶ کی طرف اشارہ فرمایا:
 وَكَمْ مِنْ مَلْكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ
 بَعْدَ أَيَادِنَ اللَّهِ لِمَنِ يَشَاءُ وَيَرْضِي -

”اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی شفاعت کسی کے کام نہیں آتی مگر
 اللہ کی اجازت کے بعد جس کے لئے وہ چاہے اور پسند کرے۔“

حضرت امام مہدیؑ پر حضرت رسول خداؑ کا فخر

روایت نمبر خ ۸۳

ابو ایوب انصاریؓ کا بیان ہے۔ ایک مرتبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمار ہو گئے۔ جناب فاطمہ زہراؓ عیادت کے لئے شریف لاکھیں۔ اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کی شدت عروج پڑھی۔ جب جناب فاطمہؓ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف دیکھی تو آپؐ کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور آنسونکل پڑے تو اس وقت رسول خداؑ آپؐ کو تسلی دینے ہوئے فرمائے گے:

”اے فاطمہؓ! خدا نے زمین پر ایک نظر کی تو تمہارے بابا کو منتخب کیا اور ان کو نبی بنایا۔ پھر دوسری مرتبہ نظر کی تو تمہارے شوہر کو منتخب کیا اور مجھ پر جو کی کہ میں ان سے تمہاری شادی کر دوں اور ان کو اپنا وصی قرار دوں۔

اے فاطمہؓ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ خداوند عالم کا کیا کرم ہے تمہارے اوپر تمہاری شادی اس سے کی جو حلم میں سب سے عظیم ہے اسلام میں سب پر مقدم ہے اور علم میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ سن جناب فاطمہؓ تھوڑ ہو گئیں۔

پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا:

۱۔ المنار المدیف (ابن قیم جوزیہ) فصل ۵۰، ح ۷، ص ۳۳، کنز العمال (مقتی ہندی) باب خروج المهدی، ح ۳۸۲۷۳۔

توضیح

”اے فاطمہ! حضرت علی علیہ السلام کے لئے سات روشن خوبیاں ہیں جن کا کوئی دوسرا شریک نہیں۔ خدا اور رسول پر ایمان، اس کی حکمت پر ایمان، تم (فاطمہ) سے نکاح، حسن و حسین جیسے فرزند، معروف کا حکم دینا، منکرات سے روکنا اور خدا کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرنا۔“

”اے فاطمہ! ہم اہل بیت کو سات خصلتیں دی گئی ہیں جو ہم سے پہلے اور بعد میں کسی اور کوئی نہیں دی گئی ہیں۔“

”ہمارے نبی انبیاء میں سب سے افضل ہیں اور وہ تمہارے والد ہیں۔“

”ہمارے وصی اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں اور وہ تمہارے شوہر ہیں۔“

”ہمارے شہید، شہداء میں سب سے بہتر ہیں اور وہ تمہارے والد کے چچا (حمزة) ہیں۔“

”اور ہم ہی میں سے وہ ہیں جن کو دو پر عطا کئے گئے ہیں جن کے ذریعہ وہ جنت میں جہاں چاہتے ہیں فرشتوں کے ساتھ اڑاتے ہیں اور وہ تمہارے والد کے ابن عم (جعفر طیار) ہیں۔“

”اور ہم ہی میں سے اس امت کے دو سبطب ہیں اور وہ دونوں تمہارے فرزند حسن و حسین ہیں۔“

”اوّر قسم ہے اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری زندگی ہے، ہم ہی میں سے اس امت کے مہدی (علیہ السلام) ہیں۔“ ۱

قبول کرنے والا رحیم ہے میں نے کہا اے فرزند رسول 'اتَّهُنَّ' سے کیا مراد
ہے؟"

امام نے فرمایا:

أَتَهُنَّ إِلَى الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ أُثْنَى عَشَرَ امَّا مَا - تِسْعَةُ مِنْ وَلَدِ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ -

اس کا مطلب یہ ہے کہ بارہ ائمہ کے سلسلہ امامت کو امام مهدی القائم پر ختم
کرنے کی تصدیق کی جس میں سے نو ائمہ امام حسین علیہ السلام کی نسل سے
ہیں۔ ۱

۱۔ یناچن المودۃ ۳۸۲۔

حضرت امام مہدی ۷ اور حضرت ابراہیم ۷ کا امتحان

روایت نمبر خ ۸۵ ح

منضل بن عمر کی روایت ہے: میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
اس آیت:

وَإِذَا بُتُّلَى إِبْرَاهِيمَ رَسُولَكَ لِكَلْمَاتٍ فَأَتَهُنَّ -

"اور اس وقت کو یاد کرو جب خدا نے چند کلمات سے ابراہیم کا امتحان لیا اور
انہوں نے پورا کر دیا۔ ۱

کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ کلمات ہیں جو جناب آدم
علیہ السلام نے خدا سے دریافت کئے تھے اور خدا نے ان کی توبہ قبول کر لی تھی۔ اور وہ
کلمات یہ تھے:

يَارَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلَيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ أَنْ تُبْتَ عَلَيَّ وَتَابْ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ
الرَّحِيمُ۔ ۲

"پروردگار! میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین (علیہم
السلام) کے حق سے میری توبہ قبول کر لے۔ خدا نے توبہ قبول کر لی۔ وہ بڑا توبہ

حضرت امام مہدیؑ کے مقتدری حضرت عیسیٰؑ

روایت نمبر خ ۷۸

ابوسعید خدری کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”ہم ہی میں سے وہ ہے جس کے پیچے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھیں گے۔“^۱

توضیح

- ① علامہ متقی ہندی نے اپنی گرانقدر کتاب ’البرهان فی علامات مہدی آخر الزمان‘ کی نویں فصل اس موضوع سے مخصوص کی ہے اور اس میں ۱۲ حدیثیں نقل کی ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷۳۶، ۷۷، ۱۱۳ اور توضیح روایت نمبر ۷۵۔
- ② بعض لوگوں کی یہ کوشش ہے کہ اس حدیث کی تاویل کچھ اس طرح سے کریں کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے امام قرار نہ پائیں۔ یہ تاویل حضرت امام مہدی علیہ السلام کی عظمتوں سے ناقصیت کی بنابر ہے۔ اگر لوگ ان عظمتوں سے واقف ہوں کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام خلیفہ خدا ہیں“

(روایت نمبر ۷۲، ۲۰۳)

(روایت نمبر ۷۲، ۲۰۴)

”سب سے افضل ہیں“

۱۔ عقد الدرر، باب ۶/ ۱۳۹

حضرت امام مہدیؑ پر جناب موسیؑ ۷ کارشک

روایت نمبر خ ۸۶

سالم الاشل کا بیان ہے میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے سننا: ”جناب موسیؑ نے کوہ طور پر اپنے پہلے قیام کے دوران دیکھا کہ ہر چیز امام مہدی علیہ السلام کو عطا کر دی گئی ہے تو جناب موسیؑ نے خدا سے کہا: پروردگار! مجھے قائم آل محمد بنادے۔ آپ کو کہا گیا یہ محمدؑ ذریت میں سے ہیں۔ پھر جناب موسیؑ نے اپنے دوسرے سفر میں دیکھا تو اس میں بھی وہی کچھ ملا تو آپؑ نے پھر وہی سوال کیا اور آپؑ کو وہی جواب ملا۔ جو پہلے دو فعل چکا تھا۔“^۱

توضیح

- ۱ اس روایت سے واضح ہوتا ہے کہ توریت کے ایک سفر میں حضرت موسیؑ کو حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی بشارت دی گئی ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۶ کی توضیح۔
- ۲ حضرت موسیؑ علیہ السلام کا رشک و غبط حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ملک کی عظمت اور امامؑ کے متعدد فضائل کا پتہ دے رہا ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ اور شب قدر

روایت نمبر خ ۸۸

عبداللہ بن سکان نے امام محمد باقر، امام صادق اور امام کاظم علیہم السلام سے روایت نقش کی ہے کہ:

”سال بھر میں جو کچھ ہونے والا ہے حق اور باطل، وہ سب خدا معین فرماتا ہے۔ اور اس کے لئے بداء ہے اور مشیت ہے۔ جس کو چاہتا ہے مقدم کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مؤخر کرتا ہے۔ اس میں عمریں، رزق، امن، سلامتی، عافیت اور بقیہ سب چیزیں خدا معین کرتا ہے۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے احکام امیر المؤمنین علی علیہ السلام کو دیتے ہیں اور آپؐ وہ حکم آئمہ علیہم السلام تک پہنچاتے ہیں یہاں تک کہ یہ سلسلہ حضرت امام مہدی صاحب الزمان علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔“ ۱

وضیح

سال بھر کے لئے خدا نے جو کچھ مقدر اور معین کیا ہے وہ سب شب قدر میں حضرت امام مہدی علیہ السلام پر بعنوان جنت خدا، ولی الزمان، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر معصومین علیہم السلام کے توسط سے نازل ہوتا ہے۔

۱۔ ینائج المودة، باب ۹۲، ۱۶۶، ابن خثاب سے روایت ہے۔ تاریخ موالید الانمہ ووفیاتہم ص ۲۰۰ (المجموعۃ نفسه)

(روایت نمبر ۹۶، ۱۳۸)

(روایت نمبر ۷۲)

(روایت نمبر ۸۳)

”ان پر ملائکہ نازل ہوں گے“
”وہ معصوم ہیں“
”وہ شفیع روز قیامت ہیں“

تو پھر انہیں اس طرح کی تاویل کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام نہ صرف نماز میں جناب عیسیٰ علیہ السلام کی تیادت کریں گے بلکہ ان کے امام بھی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے وزیر قرار پائیں گے۔

حضرت امام مہدی ۷ کی مملکت سجانی

روایت نمبر خ ۸۹ ح

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد سے اور انہوں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث معراج کے ضمن میں یہ روایت نقل کی ہے۔

”میں نے خدا سے دریافت کیا، اے میرے پروردگار! میرے اوصیاء کون ہیں؟ مجھے یہ بتایا گیا کہ اے محمد! میرے اولیاء میرے دوست اور میرے منتخب کردہ اور آپؐ کے بعد خلوقات پر میری جنت آپؐ کے اوصیاء ہیں۔

مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں ان میں سے آخری کے ذریعہ زمین کو ظلم سے پاک کر دوں گا اور شرق و مغرب ان کے زیر گلیں قرار دوں گا۔ ہواوں کو ان کا تابع کروں گا۔ بادلوں کو ان کے لئے رام کروں گا۔ اساب میں ان کو ترقیاں عطا کروں گا۔ اور اپنے لشکر سے ان کی نصرت کروں گا۔ اپنے فرشتوں سے ان کو قوی بناوں گا یہاں تک کہ میری سلطنت ہر ایک سے برتر ہو جائے اور ساری مخلوق میری توحید پر یکجہا ہو جائے۔ پھر میں اس کی مملکت کو دوام عطا کروں گا اور صبح قیامت تک ان بالوں کو اپنے اولیاء کے درمیان جاری و ساری رکھوں گا۔“^۱

۱۔ عقد الدرر، باب ۳/۲۱

{ب-۶}

حضرت امام مہدی ۷ کے کمالات

۱۔ قرآن شرعاً آیت ۲، ۲۔ فراند سلطین ۲/۳۳، ح ۵۹

توضیح

① حضرت امام مہدی علیہ السلام کے لئے طی الارض (زمین طے کرنا) بھی بیان کیا گیا ہے۔ (روايت نمبر ۹۲)

② روايت نمبر ۹۰ میں کئی اور بھی خوارق عادت کا تذکرہ ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ کے معجزات

روايت نمبر خ ۹۰ ح

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام طائر کی جانب اشارہ کریں گے تو وہ ان کے ہاتھ پر آبیٹھے گا۔ زمین کے حصہ پر خشک شاخ لگائیں گے تو وہ فوراً سر بز ہو جائے گی اور اس میں سے پتے نکل آئیں گے۔“^۱

توضیح

- ① عقد الدر کے مؤلف نے اپنی کتاب کے چھٹے باب کو حضرت امام مہدی علیہ السلام کے معجزات اور کرامتوں سے مخصوص قرار دیا ہے اور اس طرح کے معجزات مثلاً دریا کا شکافتہ ہونا، تکبیر کے ذریعے قسطنطینیہ کے قلعوں کو نابود کرنا وغیرہ نقل کئے ہیں۔
- ② روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے متعدد معجزات کا ذکر کیا گیا ہے۔ خود اس کتاب میں بعض کا تذکرہ ہے۔ مثلاً

اف۔ آپ کا طولانی عمر کے باوجود جوان ظاہر ہونا۔ (روايت نمبر ۵۰)

ب۔ بچپنے میں امامت۔ (روايت نمبر ۵۵)

ج۔ طی الارض۔ (روايت نمبر ۹۲، ۱۵۰)

د۔ ہوا اور باد لوں کا حضرت کا تابع ہونا۔ (روايت نمبر ۸۹)

۱۔ عرف الوردي في اخبار المهدى (حافظ جلال الدين سيوطي) ۲/ ۳۲۳

حضرت امام مہدیؑ پر بادلوں کا سایہ کرنا

روایت نمبر خ ۹۱

ہارون بن موسیٰ العلوی نے اپنے والد موتی سے اور انہوں نے حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: یعنی مولا امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”خلف صالح میری نسل سے ہیں اور وہ مہدیؑ ہیں۔ ان کا نام محمد ہے، ان کی کنیت ابو لقا سم ہے۔ ان کی والدہ کا نام زجس ہے آپؑ آخری زمانہ میں ظاہر ہوں گے بادل آپؑ پر سایہ فیگن ہوں گے۔ بادل ان کے ساتھ ساتھ جائیں گے اور وہ فصح زبان سے کہیں گے۔ هذَا الْمُهَدِّيُّ فَاتَّبِعُوهُ۔ یہ مہدی ہیں ان کی پیروی کرو۔“^۱

توضیح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام امام جعفر صادق علیہ السلام کی چھٹی نسل سے ہیں۔
- ② روایت نمبر ۱۳۰، اور ۳۰۳ بھی اسی بات کی تائید میں ہیں۔

- ۱۔ ابر کا حضرت پر سایہ ڈالنا۔
- ۲۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا سایہ نہ ہونا۔
- ۳۔ آسمانی آواز کے ذریعہ آپؑ کے ظہور کا اعلان ہونا۔
- ۴۔ جوشکر امام کے قتل کا ارادہ کریگا وہ زمین میں دھنس جائیگا۔ (روایت نمبر ۱۱۳ کی توضیح)
- ۵۔ آپؑ کی تلوار اور پرچم کا گفتگو کرنا۔
- ۶۔ حضرتؑ کے اعون و انصار سے پتھر کا گفتگو کرنا۔

^۲ نضل بن روزبهان شافعی جیسے متعصب نے اپنی کتاب 'وسیلة الخادم الى المخدوم' (ص ۲۷۲، اور ۲۷۲) میں جناب اسماعیل ہرقی کے واقعہ کو تفصیل سے لکھا ہے کہ ان کو کس طرح حضرت امام مہدی علیہ السلام نے شفادی۔ یعنی غیبت میں رہنے کے باوجود معجزات کا سلسلہ جاری ہے جو حقائق کی ترجمانی کر رہے ہیں۔

-
- ۱۔ عقد رہب ۲ فصل / ۹۸۔
 - ۲۔ عقد الدرر ۲۳۶، ذیل میکائیل۔
 - ۳۔ التذکرہ فی احوال الموتی و اموار الآخرة (شمس الدین محمد بن احمد بن ابی بکر قرقطی مالکی)
- ۴۔ ۲۱۵-۲۱۶

حضرت امام مہدیؑ کا سایہ نہ ہوگا

روايت نمبر خ ۹۲

حسین بن خالد حضرت امام علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ:

”مہدیؑ وہ ہیں جن کے لئے زمین سکڑ جائے گی۔ ان کا سایہ نہ ہوگا اور انہیں کے لئے آسمان سے ایک منادی آواز دے گا جس کو تمام اہل زمین سنیں گے۔ آگاہ ہو جاؤ! خانہ خدا سے جدت خدا کا ظہور ہو گیا ہے۔ ان کی پیروی کرو کیونکہ حق ان میں ہے اور ان کے ساتھ ہے۔ اور یہ ہے قرآن میں خدا کے اس قول کا مطلب:

إِنَّ نَشَاءً نُنْزِلُ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاوَاتِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ۔^۱

”اگر ہم چاہیں گے تو آسمان سے ان پر نشانی نازل کریں جس کی بناء پر وہ اس کے سامنے مطیع و فرمابردار ہو جائیں گے۔“^۲

وضیح

① حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سایہ نہیں رکھتے تھے۔

۱۔ عقد الرز باب ۷/۱۵۳، محوالہ کتاب الفتن (نیعم بن محمد)، کنز العمال، ۱۰۸، ۲۸۰، ۲۸۲۔ جمع الجماع (حافظ جلال الدین سیوطی) ۲/۱۰۳۔

نیعم سے اخبار مکہ (ارزقی) ۱/۱۳۶۔ ابراہیم بن میسرہ نے ایک شخص سے اور اس نے حسین بن علی علیہ السلام سے نقل کی ہے البتہ الفاظ کا اختلاف ہے۔

حضرت امام مہدی ۷ اور حلال و حرام کی معرفت

روایت نمبر خ ۹۳

حارث بن مغیرہ النضری کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا حضرت امام مہدی علیہ السلام کس چیز سے پہچانے جائیں گے؟
آپ نے فرمایا: ”متانت اور وقار سے۔“

میں نے دریافت کیا اور کس چیز سے؟ آپ نے فرمایا:
”حلال و حرام کی معرفت سے اور اپنی طرف لوگوں کی ضرورت اور لوگوں سے
اپنی بے نیازی سے۔“ ۱

وضوح

- ۱۔ روایت نمبر ۶۷ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کو ”علم الناس“ بتایا گیا ہے۔
- ۲۔ روایت نمبر ۳۸ میں امیر المؤمنین علیہ السلام جنت الہی (حضرت امام مہدی علیہ السلام آخری جنت ہیں) کے بارے میں فرماتے ہیں:
”علم نے اپنی حقیقی بصیرتوں کے ساتھ ان پر نزول کیا ہے۔“

۱۔ عقد الدرر، باب ۷/۱۵۸،
البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۳، ح ۱۰۱/۱۰۱۔

۳۔ ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۵۵۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۹/۲۲۳،
البيان فی اخبار صاحب الزمان باب ۱۲/۱۳۲۔

حضرت امام مہدی⁷ اور میراث رسول⁶

روايت نمبر خ ۹۵ ح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام عشاء کے وقت مکہ سے ظہور فرمائیں گے ان کے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیرا، ہن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تواریخ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانیاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان ہوگا۔“^۱

توضیح

- ۱۔ روایت نمبر ۵۲ میں ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پاس ہے۔
- ۲۔ یہ حدیث کامل طور پر روایت نمبر ۱۳۰ کے ذیل میں ذکر ہوگی۔

۱۔ کنز العمال ۷/۲۶۱، البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، فصل ۲، ح ۳۱/۱۳۱۔ الفصول المهمہ، فصل ۱۲/۲۸۵۔

حضرت امام مہدی⁷ اور میراث انبیاء

روايت نمبر خ ۹۴ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے والد امام زین العابدین علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والد سید الشہداء امام حسین علیہ السلام سے اور انہوں نے سید الاوصیاء امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”مہدیؑ میری نسل سے ہے۔ ان کے لئے غیبت ہے جس کے دوران امتنیں گمراہ ہو جائیں گی۔ وہ انبیاء علیہم السلام کی میراث کے ساتھ ظاہر ہوں گے اور زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھردیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۲

توضیح

۱۔ تمام انبیاء علیہم السلام کی میراث کے ذخیرہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے کچھ یہ ہوں گے۔ جناب موسیؑ کا عصا (جو اژڈہا بن گیا تھا)، جناب موسیؑ کا پتھر (جس سے ۱۲ چیزیں پھوٹتے تھے) اور بنی اسرائیل کا تابوت (تابوت سکینہ) وغیرہ۔

۲۔ ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۹۵۔

حضرت امام مہدی ۷ اور صحیفہ حق

روایت نمبر خ ۹۷ ح

علی بن عاصم نے امام محمد تقی علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے جد سے، انہوں نے امام حسین بن علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

”خداوند عالم نے مجھ پر بارہ مہریں اور بارہ امتوں کے صحیفے نازل کئے۔ ہر امام کی مہر اور صفات اس کے صحیفے میں موجود ہیں۔“^۱

توضیح

- ① یہ صحیفہ خداوند متعال کی جانب سے رسول اللہؐ کی طرف بھیجا گیا اور پھر آئمہ کے ذریعہ سے حضرت امام مہدیؑ تک پہنچا ہے۔ حضرت امام مہدیؑ اسی صحیفہ کے مطابق عمل سر انجام دیں گے لہذا ان کے کام میں کوئی ظلم اور عیب نہیں ہوگا۔
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۸۶ کی توضیح۔

حضرت امام مہدی ۷ اور مقرب ملائکہ

روایت نمبر خ ۹۶ ح

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی روایت ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے اصحاب کے ساتھ چلیں گے۔ کسی شہر میں کوئی حادثہ نہیں ہوگا۔ دنیا میں ہر طرف امن و امان ہوگا۔ جبراًیل علیہ السلام ان کی داہنی طرف اور میکائیل علیہ السلام ان کی بائیں طرف ہوں گے۔ دنیا کے گوشے گوشے سے لوگ ان سے ملاقات کا شرف حاصل کر رہے ہوں گے۔“^۲

توضیح

- ① روایتوں میں حضرت مہدی علیہ السلام کے ہمراہ ملائکہ کا ذکرہ متعدد مقامات پر ملتا ہے۔ مثلاً کم عظیمہ میں اور شام کی طرف سفر کرتے وقت۔ دمشق میں قسطنطینیہ پر حملہ کرتے وقت۔^۳
- ② جناب حذیفہ نے بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اس میں ہے کہ ”اگر دنیا سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خداوند عالم اس دن کو اتنا طولانی کرے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیت سے ایک شخص ظاہر ہوگا۔ ملائکہ کا دستہ جس کے آگے آگے ہوگا اور وہ لوگوں میں اسلام پھیلائے گا۔“^۴
- ③ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۳۳ اور ۱۷۳۔

حضرت امام مہدی ۷ اور خزانہ کعبہ کی تقسیم

روایت نمبر خ ۹۹

ابن حنبل بن محبی بن طلحہ نے سید ابن طاؤس سے نقل کیا ہے کہ عمر بن خطاب نے خانہ کعبہ سے رخصت ہوتے وقت کہا:

خدا کی قسم! کیا میں خانہ کعبہ کے خزانہ کو اور اس میں جو اسلحہ اور مال ہے اس کو چھوڑ دوں اور خدا کی راہ میں تقسیم نہ کرو۔

اس وقت یہ سن کر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا:

”یہ آپ کا کام نہیں ہے۔ اس کا ذمہ دار قریش کا ایک نوجوان ہے۔ جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ اور وہ اس کو خدا کی راہ میں تقسیم کرے گا۔“^۱

توضیح

ایک روایت میں ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے نزدیک ایک کنوئیں سے ۷۰۰۰ سونے کے ظروف نکالے تھے جو خانہ کعبہ کو تحفہ میں دے دیئے گئے تھے۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۲/ ۲۲-۴۳ /

۲۔ عرف الوردي في اخبار المهدى، ۱۳۹، نعمي بن حماد سے منتخب اکنفر (علاء الدین علی تحقیق ہندی) ۲۔ ۳۳، کنز العمال ۷/ ۲۷۔

حضرت امام مہدی ۷ کی بلند منزلت

روایت نمبر خ ۹۸

بکر بن عبد اللہ المزنی نے سورہ شوریٰ کی پہلی آیت 'حَمَّ عَسْقَ' کی تفسیر اس طرح بیان کی ہے۔

‘ح’ : سے مراد حرب (جنگ) ہے۔ جو قریش اور ان کے غلاموں کے درمیان چھڑے گی اور جیت قریش کی ہوگی۔

‘م’ : سے مراد بنی امیہ کی مملکت اور بادشاہی۔

‘ع’ : سے مراد علو (یعنی بلندی) بن عباس کے لئے۔

‘س’ : سن الحمدی یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بلند منزلت ہے

‘ق’ : قوہ عیسیٰ حین ینزل فیقتل النصاری ویحذب البیع یعنی قوت عیسیٰ (علیہ السلام) جب وہ نازل ہوں گے اور عیسائیوں کو قتل کریں گے اور گرجا گھروں کو گرا کیں گے۔^۱

توضیح

حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اعلیٰ منزلت سے آگاہی کے لئے اسی کتاب کی روایات نمبر ۹۲ تا ۹۷ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مجمع اولاند (یہی) ۷/ ۳۲۳۔ کنز العمال ۱۱/ ۱۸۳۔ المجم الکبیر ۱۵/ ۱۵۔

حضرت امام مہدی ۷ کی قدرت و طاقت

روایت نمبر خ ۱۰۱

عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ:

”حضرت امام حسین علیہ السلام کی نسل سے حضرت امام مہدی علیہ السلام مشرق سے ظاہر ہوں گے، اگر پہاڑ ان کے سامنے آئے گا تو وہ اس کو چور چور کر دیں گے، اور اس میں سے راستہ بنائیں گے۔“^۱

توضیح

- ① یہ روایت اس بات کی تائید کر رہی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۶۔
- ② اس طرح کی قدرت کا مظاہرہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب کے لئے بھی روایتوں میں نقل ہوا ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۰۔

۱۔ السنن (دارقطنی) ۲/ ۲۵۔ التذكرة في احوال الموتى وامور الآخرة (قرطبی) ۶۱۹۔

۲۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۳/ ۱۱۱۔

۳۔ عقد الدرر، باب ۱۲، فصل ۷۔

حضرت امام مہدی ۷ کا خشوع و خضوع

روایت نمبر خ ۱۰۰

کعب احبار کا کیا بیان ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اس طرح خدا کے سامنے خاشع ہوں گے جس طرح شاپین اپنے پر جھکا کر فروتنی کرتا ہے۔“^۱

توضیح

اس کتاب کی کئی دوسری روایات میں مہدی علیہ السلام کو سب سے زیادہ مقنی اور سب سے زیادہ عبادت گزار بتایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۷۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۳/ ۱۱۱۔

البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان باب ۲/ ۱۱۲/ ۱۰ حدیث

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے قبل کے حالات

روايت نمبر خ ۱۰۲ ح

راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا کہ آپ کے قائم کا ظہور کہ کب ہوگا؟ امام نے فرمایا:

”جب عورتیں گھر سواری کرنے لگیں گی، لوگ نماز کو مردہ کرنے لگیں گے، اپنی خواہشات کی پیروی کریں گے، سود کھائیں گے، خون بہانا آسان سمجھیں گے اور سودی معاملات طے کریں گے، جب زنا عام ہوگا اور شاندار عمارتیں مسحتم ہوں گی، جب جھوٹ اور فریب حلال ہوگا، خواہشات کی پیروی ہوگی، جب لوگ دنیا کی خاطر دین سے دور ہوں گے، قطع حرم کریں گے، ان کے لئے ظلم باعث فخر ہوگا، جب امراء فاجر ہوں گے، وزراء جھوٹے ہوں گے، امانت دار خائن ہوں گے، مددگار ظالم ہوں گے۔ قاریان قرآن فاسق ہوں گے، ظلم و جور عام ہوگا، طلاق کا رواج عام ہوگا، فسق و فجور کا ظہور ہوگا، جھوٹی گواہیاں قبول ہوں گی، شراب پی جا رہی ہوگی، مرد مرد پر اکتفا کر رہے ہوں گے اور عورتیں عورتوں میں مشغول ہوں گی، شرعی رقم مال غنیمت میں شمار ہوگی، صدقہ قرض سمجھا جائے گا، اشرار سے ان کی زبان کی بناء پر لوگ خوف زدہ ہوں

۱۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۱۰۲۔

{بـاـبـ}

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے قبل دنیا کے حالات

۱۔ عقد الدرر (حافظ یوسف بن تیمی مقدس الشافعی) باب ۲، فصل ۳ / ۱۱۱

وضوح

گے۔ جب شام کے ملک سے سفیانی کا خروج ہوگا، یمن سے یمانی نکلے گا، کہ اور مدینہ کے درمیان بیداء کی زمین دھنس جائے گی، جب آل محمد کا ایک شخص حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان قتل کیا جائے گا جب آسمان سے نیکوکار مومن کی آواز آئے گی کہ حق ان کے پیروکاروں کے ساتھ ہے، اس وقت ہمارے قائم کاظھور ہوگا۔^۱

۱) متعدد روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے کی حالت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ ظلم و جور میں اضافہ ہوگا، جنگ و خوزیزی عام ہوگی، زبردست اختلافات ہوں گے، ظالم و جابر کا تسلط ہوگا، عورتوں کا فساد عام ہوگا، مسلمان مظلوم ہوں گے، دین بجلاد یا جائے گا۔

۲) حضرت علی علیہ السلام کا بیان ہے:

”قیامت کے نزدیک میری نسل سے ایک شخص ظاہر ہوگا۔ نقصان، سختیاں، بھوک، قتل اور مسلسل فتنہ و فساد کی بناء پر مومنین کے دل، جسموں کی طرح مردہ ہو جائیں گے، سنت الہی مردہ ہو جائے گی، بدعتیں زندہ ہو جائیں گی۔ امر بالمعروف اور نبی عن المنکر ترک کر دیا جائے گا۔ خداوند عالم حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ان سنتوں کو زندہ کرے گا جو متروک ہو چکی ہوں گی۔“

۳) ظہور سے قبل کی پریشانیوں کے بارے میں ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۹، ۲۱،

- ۱۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۲/۲۱ ح ۱۰۹۔ عقد الدرر، باب ۲/۳، فصل ۱۰۶۔
- ۲۔ عقد الدرر، باب ۲/۳، فصل ۱۰۶۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، ۱۰۹، ح ۲۰۔

رہنمابنے لگیں۔ لوگوں کے شر کے خوف سے ان کا احترام کیا جانے لگے۔ تو اس وقت میرے اہل بیت سے ایک شخص ظاہر ہو گا جس کو مہدیؑ کہا جائے گا۔ اگر تم اس وقت تک زندہ رہو تو اس کی پیروی کرنا تاکہ بدایت یافتہ ہو جاؤ۔^۱

تحقیق

- ۱۔ متعدد روایتوں میں آخری زمانہ میں اسلام کی زبوب حالی پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے جیسے یہ روایت جسے سعد بن وقار، عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور عبد الرحمن بن عوف نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

”اسلام کی ابتداء غربت سے ہوئی ہے اور یہ غربت ہی کی طرف واپس آئے گا۔ غرباء کو بشارت ہو۔^۲
- ۲۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۰۳، ۱۲۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے اسلام اور مسلمان

روایت نمبر خ ۱۰۳ ح

عوف بن مالک حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

”عوف! اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب یہ امت ۳۷ فرقوں میں بٹ جائے گی جس میں سے صرف ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور بقیہ سب فرقے نار جہنم میں جائیں گے۔“

میں نے دریافت کیا: اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ کس وقت ہو گا؟

آپ نے فرمایا:

”جب لوگوں کی تکرانی زیادہ ہو جائے۔ کنیزیں بادشاہ ہو جائیں۔ گناہ گار منبروں پر بیٹھنے لگیں۔ قرآن گایا جانے لگے۔ مسجدیں سجائی جانے لگیں۔ اوپرے منبر بننے لگیں۔ اسلامی مالیات ذخیرہ ہونے لگے۔ زکوٰۃ جرمانہ خیال ہونے لگے۔ امانت مال غنیمت بن جائے۔ دینی تعلیم خدا کی بجائے دوسروں کے لئے ہونے لگے۔ مرد عورتوں کا کہا مانے نہ لگیں اور مال کو ناراض کرنے لگیں۔ باپ کو گوشہ نشین کرنے لگیں۔ ایک امت دوسری امت پر لعنت کرنے لگے۔ فاسق قبیلہ کی سرداری کرنے لگیں۔ ذلیل افراد قوم کے رہبرو

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اس وقت ظاہر ہوں گے جب ایک آدمی دوسرے آدمی کے منہ پر اپنے کینہ اور بعض کی وجہ سے تھوکنے لگے گا۔“^۲

ملاحظہ: حدیث نمبر ۱۱۸، ۱۲۲، ۱۵۸، ۱۵۹۔

۲

- ۱۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۳/۷۸۔
- ۲۔ ملاحظہ: حدیث عقد الدرر، باب ۳، فصل ۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے قبل مسلمانوں کے اختلافات

روايت نمبر خ ۱۰۴

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”جس چیز (ظہور) کا تم لوگ انتظار کر رہے ہو یہ اس وقت تک نہ ہو گا جب تک تم میں سے بعض لوگ بعض لوگوں سے اظہار برآئت نہ کریں اور بعض لوگ بعض لوگوں کے کفر پر گواہی نہ دیں اور بعض لوگ بعض دیگر لوگوں پر لعنت نہ کریں۔“
صحاب امام حیران ہوئے اور پوچھا: تو کیا اس زمانے میں کوئی اچھائی نہ ہوگی؟

امام نے جواب میں فرمایا:

”ساری اچھائی اور خوبی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور میں ہوگی اور آپ (مہدی) اس اچھائی اور نیکی کو اس کی بلندی تک پہنچائیں گے۔“^۱

توضیح

① حضرت علی علیہ السلام کی روایت میں یہ بات ایک اور طرح سے بیان کی گئی ہے:

- ۱۔ المصنف (ابن ابی شیبہ) /۱۵، ح ۲۳۵، ۲۳۵/۷۳۔ السنن (ابن ماجہ) باب ۳۲، باب خروج المهدی، ح ۳۰۸۲۔
- ۲۔ البرهان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۷، ح ۱۱/۱۳۹، باب ۷، ح ۱۷/۱۵۱۔ الشاشعة الاشراط الساعدة (محمد بن عبد الرسول شافعی بزرخنی) باب ۱۳/۱۱۳۔
- ۳۔ البرهان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۷، ح ۱۱/۱۵۱۔

حضرت امام مہدی ۷ کا ظہور اور آسمانی علامتیں

روایت نمبر خ ۱۰۶

جناب جابر بن عبد اللہ анصاریؓ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

”ہمارے مہدیؑ کے لئے دونشانیاں ہیں جو آسمان و زمین کی خلقت سے اب تک وجود میں نہیں آئی ہیں۔ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کو چاندگر، ہن اور ۱۵ اتاریخ کو سورج گر، ہن ہوگا۔ بے شک! یہ دونوں علامتیں آسمان و زمین کی خلقت سے اب تک واقع نہیں ہوئی ہیں۔“^۱

توضیح

۱۔ ماہ مبارک رمضان میں سورج اور چاندگر، ہن (مذکورہ روایت میں جس کا تذکرہ ہے) کے علاوہ مشرق سے دُم دار ستارہ کا طلوع ہونا بھی ظہور کے نزدیک ہونے کی علامت قرار دیا گیا ہے۔^۲

۲۔ ایک اور روایت میں آسمان پر ہاتھ کا دکھائی دینا بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی علامت قرار دیا گیا ہے۔^۳ (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۰۸ اور ۱۰۷)

۳۔ آفتاب کامغرب سے نکلنا بھی آپؐ کے ظہور سے پہلے کی ایک علامت ہے۔^۴

۱۔ عقد الدرر، باب ۷/۱۵۔ البران فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۱۲، ح ۲۰/۱۷۰۔

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور کی علامتیں

روایت نمبر خ ۱۰۵

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے پانچ علامتیں ہیں۔① سفیانی کا خروج و ظہور ② یمانی کا (یمن سے) خروج و ظہور ③ آسمان سے نداء کا آنا ④ بیداء کی زمین کا حضن جانا۔ (مکہ اور مدینہ کے درمیان زمین کا ایک نکڑا) ⑤ ایک نیک انسان (نفس ذکیہ) کا بے رحمانہ قتل ہونا۔ ۱

توضیح

اس سے مشابہ باتیں ان روایتوں میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے سفیانی کے ظہور کے سلسلے میں روایت نمبر ۱۱۲۔

۲۔ آسمان سے آواز کے سلسلے میں روایت نمبر ۱۰۲۔

۳۔ بیداء کا حضن جانا کے سلسلے میں روایت نمبر ۱۰۲۔

۴۔ نفس ذکیہ کا قتل کے سلسلے میں روایت نمبر ۱۱۵۔

۱۔ التذكرة فی احوال الموتى و امور الآخرة۔ (قربی) ۲۹۲۔

۲۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۰۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے قبل دُم دارستارہ

روایت نمبر خ ۱۰۸

کعب کی روایت ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے مشرق سے ایک ستارہ نکلے گا جس کی چمکدار دُم ہوگی۔“ ۱

حضرت امام مہدی ۷ اور آسمان پر ہاتھ کا ظاہر ہونا

روایت نمبر خ ۱۰۷

زہری کا بیان ہے کہ اسماء بنت عمیںؓ نے فرمایا:

”اس وقت (یعنی حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت) کی ایک علامت یہ ہے کہ آسمان پر ایک ہاتھ ظاہر ہوگا۔ جس کو لوگ دیکھیں گے۔“ ۱

۱۔ الدر المنشور (حافظ جلال الدین سیوطی)، ۲/۱۵۸، المصنف (ابن ابی شیبہ)، ۱۵/۱۹۹، ح ۹۹۹.

۱۔ المصنف (عبد الرزاق)، ۱۱/۳۰۹، ح ۲۰۸۲۰، منداحمد بن حنبل، ۵/۲۲۱۔
۲۔ صحیح مسلم، باب ۲۰، ح ۲۹۳۷، من ابن ماجہ، باب ۳۳، ح ۳۰۷۵۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے قبل مشرق سے آگ

روايت نمبر خ ۱۰۹ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”جب تم مشرق کی جانب سے تین (۳) دن یا سات (۷) دن تک آگ
دیکھو تو اس وقت آل محمدؐ کے مہدیؑ کے ظہور کا انتظار کرو۔“^۱

توضیح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت میں اس طرح ہے:

”جب تم آسمان میں مشرق کی جانب سے کئی رات تک عظیم آگ بھڑکتی ہوئی
دیکھو تو (سبھ لوک) اس وقت لوگوں کو راحت نصیب ہوگی کیونکہ یہ مہدیؑ علیہ
السلام کی آمد کا بغل ہوگا۔“^۲

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے آسمانی آواز

روايت نمبر خ ۱۱۰ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”جب تم مشرق کی جانب سے تین (۳) دن یا سات (۷) دن تک آگ
دیکھو تو اس وقت آل محمدؐ کے مہدیؑ کے ظہور کا انتظار کرو۔“
پھر فرمایا!

ایک منادی آسمان سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کا نام لے کر آواز دے
گا جس کو مشرق و مغرب میں سب لوگ سنیں گے۔ یہاں تک کہ ہر سونے والا
شخص اپنی نیند سے بیدار ہو جائے گا۔ ہر لیٹا ہوا شخص اٹھ کر بیٹھ جائے گا ہر بیٹھا
ہوا شخص خوشی سے پیروں پر کھڑا ہو جائے گا۔ خدا اس بندے پر حرم کرے جو
اس کی آواز کو سنے کیونکہ پہلی آواز حضرت جبرايلؑ کی آواز ہوگی۔“^۱

توضیح

① دوسری روایتوں میں آسمانی آواز کا تذکرہ اس طرح کیا گیا ہے:

ا۔ ایک منادی آسمان سے ندادے گا کہ:

ا۔ یناچ المودة، باب ۱/ ۲۲۸، مطبوعہ استنبول۔

”یقیناً حق آں محمدؐ کے پاس ہے۔“

(روايت نمبر ۱۶۸)

ب۔ ایک منادی آسمان سے ندادے گا جسے تمام اہل زمین سنیں گے کہ:
”یقیناً حجت خدا کا ظہور خانہ کعبہ میں ہو گیا ہے۔ ان کی پیروی کرو۔ حق ان
کے پاس ہے اور ان کے ساتھ ہے۔“

(روايت نمبر ۹۲)

ج۔ ماه محرم میں ایک منادی آسمان سے ندادے گا
”خلقات میں سے خدا کا منتخب بندہ فلاں (یعنی مہدی) ہے۔ اس کی باتوں کو
سنوا اور اس کی اطاعت کرو۔“

(روايت نمبر ۷)

۲ بعض روایتوں میں ہے کہ یہ آواز محرم میں آئے گی اور بعض روایتوں کے مطابق ماه
رمضان میں۔ یہ آواز اس وقت آئے گی جب حضرت امام مہدی علیہ السلام کے شکر اور
سفیانی کے شکر کا مقابلہ ہوگا۔

۳ بعض روایتوں کے مطابق جناب جبرائیل ندادیں گے اور اس دن شام کو شیطان لوگوں کو
اپنے جیسے دوسرے لوگوں کی طرف دعوت دے کر لوگوں کو شک و شبہ میں بتلا کر دے گا
لیکن حق کی آوازوہ یہ پہلی آواز ہو گی جس پر تمام روایتوں کا اتفاق ہے۔

۴ مؤلف عقد الدرر نے اپنی کتاب کے چوتھے باب کی تیسرا فصل کو آسمانی آواز سے
محصوص قرار دیا ہے۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۱/۱۸، باب ۲، فصل ۱/۶۲

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے

پہلے سیاہ پرچم

روايت نمبر خ ۱۱۱

عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ ہم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت میں حاضر تھے۔ اتنے میں ایک ہاشمی نوجوان حاضر ہوا۔ جب آنحضرت نے اس
کو دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور چہرہ مبارک کارنگ متغیر ہو گیا تو ہم نے کہا:
حضرت! ہم آپؐ کے چہرہ انور پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”خانے ہم اہل بیتؐ کے لئے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی ہے۔ یقیناً! میرے
بعد میرے اہل بیتؐ ناگفہ نہ بلا دیں سے دوچار ہوں گے، انہیں سنگدلی سے
قتل کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جس
کے پرچم سیاہ ہوں گے۔ وہ اپنے حق کا مطالبہ تو کریں گے لیکن وہ حق حاصل
نہیں کر سکیں گے۔ (یہ جملہ آپؐ نے دو یا تین مرتبہ ارشاد فرمایا) پھر وہ لوگ
جنگ کریں گے اور کامیاب ہوں گے۔ ان سے جو بھی حقوق کا مطالبہ کرے گا
اپنے حقوق پالے گا مگر پھر بھی انہیں قول نہیں کرے گا یہاں تک یہ لوگ ساری

۱۔ الفصول لمحمد (ابن صباح ماکی)، فصل ۱۲/۲۸۲، مطبوعہ نجف۔

۲۔ البرهان فی علامات مہدی آخرا زمان (علاء الدین علی بن جام الدین تقی)، باب ۲/ فصل

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور اور سفیانی کا خروج

روایت نمبر خ ۱۱۲

محمد بن مسلم نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے:

”سفیانی اور حضرت امام مہدی علیہ السلام ایک ہی سال میں ظاہر ہوں گے۔“^۱

توضیح

- ۱ سفیانی یزید بن معاویہ بن ابوسفیان کی نسل سے ہے۔ مکہ شام سے قیام کرے گا۔ شام، عراق، حدیبیہ اور خراسان میں مسلمانوں کو قتل کرے گا۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام سے جنگ کرنے کو آگے بڑھے گا۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان اس کا سارا لشکر زمین میں دھنس جائے گا اور وہ خود حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں قتل ہو جائے گا۔
- ۲ سفیانی کے بارے میں متعدد روایتیں ہیں۔^۲

۱۔ السنن (ابن ماجہ)، باب خروج المهدی، ح ۲۰۸۸، جمع الزوائد (یثمنی) ۷/۳۱۸۔

چیزیں میرے اہل بیتؑ کے ایک فرد کے سپرد کر دیں گے جو میں کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی جو اس زمانے کو پائے وہ انؑ کے پاس پہنچنے میں جلدی کرے اگرچہ برف پر رینگنا ہی کیونکہ وہ مہدیؑ ہیں۔“^۳

توضیح

۱۔ وہ سیاہ پرچم جو ظہور کے نزدیک ہونے کی علامت ہے یہ ابو مسلم خراسانی اور بنی عباس کے پرچموں سے بالکل جدا ہے۔ ان لوگوں نے اس قسم کی روایتوں سے غلط استفادہ کیا تھا۔^۲

۲۔ بعض دوسری روایتوں کے برخلاف روایت نمبر ۱۹۸ از یادہ صحیح نظر آتی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے لشکر کا پرچم سیاہ نہیں بلکہ اس لشکر کا پرچم سیاہ ہے جو حضرت کی کامیابی کے لئے زمین ہموار کرے گا۔ وہ طاقت و قدرت حاصل کرنے کے بعد سب کچھ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے حوالے کر دے گا۔ بعض روایتوں کے مطابق اس لشکر کے سردار کا نام شعیب بن تمیمی ہے۔ حدیث نمبر ۱۳۲۔^۳

۲/۵/۱۱۲۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۱/۲۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے دجال کا خروج

روایت نمبر خ ۱۱۳۴

جناب جابرؓ بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے دجال کا انکار کیا وہ کافر ہے بالکل اسی طرح جس نے مہدیؑ کی تکذیب کی وہ کافر ہے۔“^۱

توضیح

- ① نہ صرف اہل سنت کی کتابوں میں عام طور سے دجال کے بارے میں روایتیں وارد ہوئی ہیں بلکہ بعض لوگوں نے تو اپنی کتابوں کے باپ اور فصلیں اس کے لئے مخصوص قرار دی ہیں۔ جیسے عقد الدرب باب ۱۲ فصل ۲، ۳، ۴، دجال سے مخصوص ہے۔
- ② علامہ شوکانی نے اپنی کتاب التوضیح فی تواتر ما جاء فی المهدی والدجال والمسيح اور ابو عبد اللہ محمد بن جعفر کنانی مالکی (وفات۔ ۱۳۲۵ھ) نے اپنی کتاب ”نظم المستناشر من الحديث المتواتر“ میں دجال سے متعلق روایتوں کو متواتر قرار دیا ہے۔
- ③ دجال کی فتنہ انگلیزی اور گمراہی اس قدر ہے کہ انس بن مالک، ابو ہریرہ، ابن عمر، جابر بن عبد اللہ انصاری، ابن نضیر اور ابن جراح نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حضرت امام مہدیؑ ظہور سے پہلے لشکر کا دھنسنا

روایت نمبر خ ۱۱۳۵

ابنواں نے عبد اللہ بن عمر کو کہتے ہوئے سناتا ہے:

”جب زمین بیداء میں لشکر دھنس جائے تو وہ ظہور مہدیؑ کی علامت ہے۔“^۲

توضیح

- ① یہ وہی لشکر ہے جسے سفیانی، حضرت امام مہدی علیہ السلام سے جنگ کے لئے مکمل بھیج گا۔ اور یہ لشکر مکہ اور مدینہ کے درمیان بیداء نامی جگہ پر زمین میں خدا کے حکم اور جبراہیلؑ کی آوازن کر دھنس جائے گا۔ سفیانی کو خبر پہنچانے کے لئے صرف دو آدمی اس تباہی سے باقی رہ جائیں گے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۲۔
- ② مؤلف عقد الدرر، حافظ محمد بن یوسف قدی شافعی (وفات۔ ۷۸۸ھ) نے اپنی کتاب کے چوتھے باب کی دوسری فصل اس بات سے مخصوص قرار دی ہے۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے نفس زکیہ کا قتل

روایت نمبر خ ۱۱۵ ح

مجاہد کا بیان ہے کہ ایک صحابی رسولؐ نے کہا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہو گا جب نفس زکیہ کا قتل ہو گا۔ اور جب نفس زکیہ کا قتل ہو گا تو اہل زمین و آسمان ان لوگوں (قاتلوں) پر ناراض ہوں گے۔“

پھر اس نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا:

”لوگ آپؐ (مہدیؐ) کا اس طرح انتظار کریں گے جس طرح دہن اپنی شب زفاف سے پہلے آ راستہ ہوتی ہے (اور اپنے شوہر کا انتظار کرتی ہے)۔ آپؐ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ زمین باتات اور ہر یا لی کو ظاہر کر کے خوش ہو گی، آسمان بارش بر سا کر خوش منائے گا اور ان کی حکومت میں میری قوم کو ایسی نعمت ملے گی جو کبھی کسی

۱۔ قرآن سورہ اعراف، آیت ۷۷۔

۲۔ فرانک ایسمطین / ۲، ۸، ۷، ۳۳، ۵۹، الفصول الیمه، فصل ۱۲ / ۷، ۳۳۶۔ الاتحاف، محب الشراف (شیخ عبداللہ شبراوی شافعی) ۶۱۔

۳۔ عقد الدرر، باب ۳ / ۱۳۸۔

یہ روایت نقل کی ہے:

”کوئی نبی ایسا نہیں گز راجس کی قوم کو دجال نے نہ ڈرایا ہو۔“ ۱

۲ اسی طرح ابو امامہ باہلی سے بھی روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”دجال کے فتنے سے بڑھ کر زمین پر اور کوئی فتنہ نہیں ہے۔“ ۲

۳ دجال غیر معمولی کام انجام دے گا اور اپنے لئے بہت زیادہ حامی لوگوں کو جمع کر لے گا۔ خدائی کا دعویٰ کرے گا اور آخر کار حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں قتل کیا جائے گا۔

توضیح

اور کوپری تاریخ انسانیت میں نہیں ملی۔^۱

حضرت امام مہدی ۷ اور آغوش کفر میں نور ایمان

روایت نمبر خ ۱۶۲

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
”کافر اور منافق افراد کے صلب میں خداوند عالم کی مومن امانتیں ہیں۔
ہمارے قائم کا ظہور اس وقت تک نہ ہو گا جب تک یہ امانتیں ظاہرنہ ہو جائیں
کیونکہ جب آپ ظہور فرمائیں گے تو کافر و منافق کو قتل کر دیں گے۔“^۱

توضیح

امانتوں سے مراد وہ مومن ہے ہیں جو کافروں کی نسل سے ظاہر ہوں گے۔ اس بنا پر
جب تک یہ تمام امانتیں ظاہرنہ ہو جائیں حضرت ظہور نہیں کریں گے کیونکہ حضرت کے ظہور کے
بعد کافروں کو ان کے کفر کی سزا ملے گی۔ لہذا قبل اس کے کافر قتل ہوں، ان کی نسل میں جو مومن
پچھے ہوں وہ پیدا ہو جائیں۔

۱۔ مرقاۃ المفاتیح (نور الدین ملا علی قاری) ۵/۱۸۰۔

۱ مذکورہ روایت میں جس نفس زکیہ کا تذکرہ کیا گیا ہے وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی نسل سے ایک پاکیزہ و متقدی شخص ہیں اور آپ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے
 احباب میں سے ہیں جو راسو اور مقام ابراہیم کے درمیان قتل کئے جائیں گے۔

(روایت نمبر ۱۰۲)

۲ مہدویت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں نے اس روایت سے غلط استفادہ کیا ہے۔ ان
 لوگوں نے محمد بن عبد اللہ ابن حسن کو نفس زکیہ قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں محمد بن
 عبد الرسول برزنجی شافعی (و۔ ۱۱۰۳ھ) کا کہنا ہے: یہ نفس زکیہ اس نفس زکیہ کے علاوہ
 ہیں جو مصوّر عباسی کے زمانہ میں قتل کئے گئے تھے۔ ۱

۱۔ السن (ابن ماجہ) باب ۳۲، (باب خروج المهدی) ح ۸۵، مندرجہ، ۱/ ۸۲

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے سرخ و سفید موت

روایت نمبر خ ۱۸۴

علی بن یزید از دی نے اپنے والد سے اور اپنے جد سے روایت کی ہے کہ
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت قائم علیہ السلام کی حکومت سے پہلے سرخ و سفید موت ہوگی۔
وقت بے وقت، خون کی طرح بارش ہوگی۔ سرخ موت توارکے ذریعہ اور
سفید موت طاعون کے ذریعہ ہوگی۔“^۱

توضیح

- ۱۔ متعدد روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے زبردست اختلافات، فساد اور خونزیزیاں ہوں گی۔ یہاں تک کہ نو (۹) میں سے سات (۷) افراد قتل ہو جائیں گے۔^۲
- ۲۔ حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے:
”حضرت امام مہدی علیہ السلام اس وقت ظاہر ہوں گے جب ایک تھائی

۱۔ عقد الدرر، باب ۷/۱۳۵، عرف الوردي، ۲/۱۷، سوانح الانوار البهية (شیخ محمد سفارینی
عنی)، ۲/۱۱۔

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے جھوٹے دعویدار

روایت نمبر خ ۱۱۷

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہو گا جب ستر (۷۰) جھوٹے
دعویدار گزریں گے اور ان میں سے ہر ایک یہ کہے گا کہ میں نبی ہوں۔“^۱

توضیح

بے شک حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے سے آج تک تاریخ میں
ایسے افراد نظر آتے ہیں جنہوں نے ہوس اقتدار میں اس طرح کے جھوٹے دعوے کیے ہیں اور
اس طرح کی حدیثوں کا مصدقہ قرار پائے ہیں۔
ان جھوٹے دعویداروں میں مسیلمہ سجاد خود رسول خدا کے زمانہ میں اور موجودہ دور
میں غلام احمد قادریانی مؤسس قادیانیت اور میرزا حسین علی نوری مؤسس بہائیت کے نام لئے جا
سکتے ہیں۔

۱۔ الفصول الحہہ، باب ۱۲/۳۰۲، عرف الوردي، ۱۵، اخبار الطوال (ابوحنفہ دینوری)، باب ۳،
فصل ۱۱، ص ۱۱۸۔

حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت کی راہ ہموار کرنے والے

روایت نمبر خ ۱۱۹

عبداللہ بن حارث بن جرزا بیدی نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ:
”مشرق سے لوگ آئیں گے اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے لئے زمین ہموار کریں گے۔“^۱

توضیح

- ① حافظ محمد بن یوسف شافعی نے اپنی کتاب ’عقد الدار فی اخبار المنتظر‘ کا پانچواں باب اسی موضوع سے متعلق قرار دیا ہے۔
- ② جس گروہ کا اس روایت میں تذکرہ ہے ممکن ہے کہ وہ وہی لشکر ہو جو خراسان سے آئے گا۔ جس کا پرچم سیاہ ہوگا۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۱ کی توضیح۔

۱۔ مستدرک الصحیحین /۲-۲۶۵۔ الصواعق المحرقة، باب ۱۱، فصل ۱/۱۶۳۔

(۱/۳) افراد قتل ہوں گے ایک تھائی (۱/۳) افراد طبعی موت سے مریں گے اور ایک تھائی (۱/۳) افراد باقی رہ جائیں گے۔“^۱

۱۔ عقد الدار، باب ۲، فصل ۱/۲۲

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کا وقت معین نہیں ہے

روایت نمبر خ ۱۲۰ ح

عبد بن علی الخزاعی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی شان میں ایک قصیدہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر پڑھا جس کا مطلع یہ تھا:

مَدَارِسُ آيَاتٍ حَلَّتْ مِنْ تِلَاوَةٍ وَنَزُلْ وَحْيٌ مُقَفَّرُ الْعَرَصَاتِ

”ایک امام جن کا ظہور لازمی و ضروری ہے جو خدا کے نام اور برکتوں کے ساتھ قیام کریں گے۔ وہ ہمارے معاملات کا فیصلہ کریں گے اور حق کو باطل سے علیحدہ کریں گے وہ نیکی کا صلحہ اور بدی کی سزا دیں گے۔ اور نعمتوں و عذاب سے بدل لیں گے۔“

اور جب میں ان اشعار تک پہنچا۔ یہ سن کر امام رضا علیہ السلام بہت روئے۔ پھر آپ نے میری طرف رخ کر کے فرمایا:

”اے خزاعی! یہ دو شعر روح القدس نے تمہاری زبان پر جاری کئے ہیں۔ تم اس امامؐ کے بارے میں جانتے ہو؟“

میں نے کہا: نہیں۔ میں نے تو بس اتنا سائے کہ:

آپؐ کے خاندان سے ایک امام ظاہر ہو گا جو زمین کو فساد سے پاک کر دے گا

۱۔ یناق المودة، باب ۱/ ۲۲۹۔

{ باب - ۸ }

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور

اور اسے عدل سے بھر دے گا۔
پھر امام نے فرمایا:

”اے عسلی! میرے بعد میرا فرزندِ محمد، امام ہو گا، ان کے بعد ان کے فرزندِ علی، امام ہوں گے اور ان کے بعد ان کے فرزندِ حسن، امام ہوں گے۔ حسن کے بعد ان کے فرزند زین پر خدا کی جنت قائم، منتظر امام ہوں گے۔ غیبت میں جس کا انتظار کیا جائے گا۔ ظہور کے بعد جن کا حکم مانا جائے گا۔ اگر دنیا کے خاتمه میں صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خداوند عالم اس دن کو اتنا طولانی کر دے گا یہاں تک کہ وہ ظاہر ہوں گے اور زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔“

صدقہ بن موئی سے روایت ہے کہ میرے والد نے امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا: لیکن یہ ظہور کب ہو گا؟ امام نے فرمایا:

”میں نے اپنے والد سے سنا ہے اور میرے والد نے میرے جد بزرگوار سے اور انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے سنا کہ جب حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آپ کی ذریت سے قائم کا ظہور کب ہو گا؟“

تو آپ نے فرمایا:

۱۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۶، ح ۱۲۵/۱۳۵۔

”اس کی مثال قیامت کی طرح ہے۔ جس کا علم صرف خدا کو ہے اور جزو میں و آسمان کے لئے بہت گراں ہے۔ لَا تَأْتِيْكُمُ الْأَبْغَثَةُ يَهْبَرَےِ پَاسْ نَهِيْسْ آئَےِ گی مگر اچانک، ۱-۲۔“

وضوح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کو قیامت سے تشییہ دینے سے واضح ہوتا ہے کہ قیامت کی طرح آپ کا ظہور بھی ناگہانی ہے۔ جبکہ لوگ اس کی توقع نہیں کر رہے ہوں گے۔
- ② ظہور کے ناگہانی ہونے سے واضح ہوتا ہے کہ ظہور کے معین وقت کے بارے میں لوگوں نے جتنی بھی پیشیں گوئیاں کی ہیں وہ سب باطل ہیں۔
- ③ حضرت علی علیہ السلام کی ایک روایت میں ہے:
”آپ اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگ غفلت میں ہوں گے۔“^۳

۱۔ قرآن سورہ ہود آیت ۸۶
۲۔ الفصول لمجہد، فصل ۱۲، ۳۰۲، نور الابصار، ۱۸۹،

حضرت امام مہدی ۷ کا ظہور کا وقت ایک رات میں طے ہوگا

روایت نمبر خ ۱۲۱

حضرت علی علیہ السلام نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام ہم اہل بیت میں سے ہیں۔ خدا ان کے لئے ایک رات میں سب امور کی اصلاح کر دے گا۔“ ۱

توضیح

۱ یعنی خداوند عالم حضرت کے ظہور سے متعلق اپنا منصوبہ ایک رات میں عملی کر دے گا بالفاظ دیگر خداوند عالم ایک رات میں ان کے ظہور کے وقت کا فیصلہ کرے گا۔

۲ نور الدین ملا علی قاری حنفی (و۔ ۱۰۱۳ھ) نے خطیب تبریزی کی کتاب ”مشکاة المصالح“ کی شرح لکھی ہے۔ جس میں انہوں نے اس حدیث کے شرح اس طرح بیان فرمائی ہے:

”اللہ ایک رات میں آپؐ کے تمام امور کی اصلاح کر دے گا۔ یعنی خدا

۱۔ عقد الدرر، باب ۷، اور باب ۹، فصل ۳/۲۲۶، ۱۵۶/۷

۱۔ عقد الدرر، باب ۷، اور باب ۹، فصل ۳/۲۲۶، ۱۵۶/۷

ان کے امر کی اصلاح کرے گا، ان کی قدر کو بلند کرے گا۔ یہ سب کچھ اللہ ایک رات میں یا رات کی کسی ایک ساعت میں انجام دے گا۔“ ۱

۲ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے ناگہانی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ظہور کا وقت ایک ہی رات میں یا کیا یک معین ہو گا۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷۔ ۱۲۷۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کا دن

روایت نمبر خ ۱۲۳ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام عاشور کے دن ظہور فرمائیں گے جس دن امام حسین علیہ السلام قتل کئے گئے ہیں گویا میں ان کے ساتھ ہوں۔ سپر کا دن عاشورہ محرم کا دن ہے۔ وہ حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے ہیں۔ جبرائیلؑ ان کے دامنی طرف ہیں اور میکائیلؑ ان کی بائیں طرف ہیں۔ زمین کے مختلف حصوں سے شیعہ ان کے پاس آ رہے ہیں۔ جن کے لئے زمین سمٹی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ وہ ان کے ہاتھوں پر بیعت کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعہ زمین عدل و انصاف سے اس طرح بھر جائے گی جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۱

توضیح

ابن صباغؑ نے روایت کی ابتداء میں اتنا اضافہ کیا ہے:

”قائم کا نام لے کر ۲۳ ویں کی رات میں آواز دی جائے گی اور عاشور کے دن قیام فرمائیں گے۔“^۲

۱۔ ینائیج المودۃ، باب ۱/ ۲۲۸

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کا سال

روایت نمبر خ ۱۲۲ ح

جناب ابو بصیرؑ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور طاق بر سوں میں ہوگا۔ جیسے ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ وغیرہ۔“^۱

۱۔ عقد الدرر، باب ۷/ ۱۲۵، عرف الوردي، ۲/ ۱۷، لواح الانوار البهیة، ۲/ ۱۱

توضیح

- ① اس روایت کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہو گا جب لوگ ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہوں گے۔ اور امید کے تمام دروازے بند چکے ہوں گے۔
- ② اسی طرح کی ایک حدیث ابوسعید خدری اور ابوہریرہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے:

”آخر زمانہ میں میری امت کے لوگوں کو سفاک اور ظالمین کے ہاتھوں بے شمار ظلم سہنا ہوں گے جن کی پہلے کوئی مثال نہ ہوگی۔ آدمی کو کوئی پناہ گا نہیں ملے گی۔ اس وقت خدا میری عترت سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو زمین کو عدل والنصاف سے بھردے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“ ۱

۱۔ عقد الدرر، باب ۲، فصل ۲، ۹۲/۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کا ظہور مایوسی کے وقت ہو گا

روایت نمبر خ ۱۲۳ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اس وقت ظہور فرمائیں گے جب لوگ شدید خوف، تزلزل، فتنہ و فساد، بلا و مصیبت اور وباوں میں گرفتار ہوں گے۔ عربوں کے درمیان شمشیر چل رہی ہوگی، لوگوں کے درمیان زبردست اختلاف ہوگا۔ دین میں انتشار ہوگا، سب کی حالت غیر ہوگی۔ یہاں تک کہ لوگ صبح و شام موت کی تمنا کریں گے کیونکہ وہ دیکھ رہے ہوں گے کہ لوگ کس طرح دنیا پر ٹوٹ کر پڑ رہے ہیں اور ایک دوسرے کو کھا رہے ہیں تو ایسے عالم میں حضرت ظاہر ہوں گے جب لوگ ظہور سے مایوس اور نا امید ہو چکے ہوں گے۔ قابل مبارکباد ہیں وہ لوگ جو اس زمانے کو پالیں اور ان کے اعوان و انصار میں شامل ہوں۔ عذاب اور مکمل عذاب ہے ان لوگوں کے لئے جو ان کی مخالفت کریں اور ان کے احکام کی مخالفت کریں۔“ ۲

۱۔ السنن (ابن ماجہ) ح ۷۰۷، مندرجہ ۲/۳۶۲۔ صحیح مسلم باب ۲۰، ح ۲۹۳۵۔ السنن ابو داؤد، ح ۳۲۱۔

توضیح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک اور روایت میں ظہور کی اطلاع اس طرح بیان کی گئی ہے:

”قائم کے کان میں یہ بات کہی جائے گی کہ وہ لمحہ آن پہنچا کہ آپ قیام فرمائیں۔ وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔“^۱

حضرت امام مہدیؑ کو ظہور کی اطلاع کیسے ملے گی؟

روایت نمبر خ ۱۲۵

حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ سے دریافت کیا گیا۔
’اے خدا کے رسول! حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی علامتیں اور نشانیاں کیا ہیں؟
آپؐ نے فرمایا:

”ان کے پاس ایک پرچم ہے، جب ظہور کا وقت ہو گا تو وہ پرچم خود بخود کھل جائے گا اور خدا کے حکم سے وہ پرچم آواز دے گا۔ ’اے ولی خدا! ظہور فرمائیے! اور دشمنان خدا کو قتل کیجئے۔ اور دوسری علامت یہ ہے کہ ان کے پاس ایک توار ہے جو نیام میں ہے۔ جب ظہور کا وقت قریب ہو گا تو وہ توار خود بخود نیام سے باہر آجائے گی اور خدا کے حکم سے وہ بھی گویا ہو گی۔ ’اے ولی خدا! ظہور فرمائیے! اب دشمنان خدا کے مقابلے میں بیٹھنا صحیح نہیں ہے۔“^۲

۱۔ کنز العمال (متقی ہندی) ۷/۲۶۱، مطبوعہ حیدر آباد، منتخب الکنز (علاء الدین علی متقی ہندی) ۶/۳۵۔

۲۔ فضائل الکوفۃ و اهلہا (محمد بن علی العلوی) ۵/۵۷

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کی جگہ

روایت نمبر خ ۱۲۶

حضرت امام مہدیؑ علیہ السلام نے فرمایا:

”جب ہمارے قائم ظہور فرمائیں گے تو وہ خانہ کعبہ کی طرف جائیں گے اور جگر اسود کے درمیان قیام فرمائیں گے۔ جگر اسیل آپؑ کی حفاظت کے لئے آپؑ کی داہنی طرف اور میکائیل باعین طرف ہوں گے۔ زمین کے مختلف حصوں سے ان کے شیعہ ان کے پاس آئیں گے۔ ان کے لئے زمین سٹ جائے گی یہاں تک کہ وہ ان کے ہاتھوں پر بیعت کریں گے۔ پھر زمین ان کی بناء پر عدل و انصاف سے اس طرح بھر جائے گی جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“^۱

توضیح

- متعدد روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی جگہ مسجد الحرام خانہ کعبہ کے نزدیک جگر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیان کی گئی ہے۔
- اس سلسلے میں یہ روایات بھی ملاحظہ ہوں۔ ۱۷۳، ۱۷۱، ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۷، ۱۲۳، ۹۱ اور ۱۹۳۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۳/۳۲، اور باب ۷/۱۵۸-۱۵۹، البدء والتأریخ (مقدسی) ۱/۱۸۲-۱۸۳۔ عرف الوردي في اخبار المهدى، ۲/۸۰، عقد الدرر۔

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کا منظر

روایت نمبر خ ۱۲۷

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”جب ہمارے قائم ظہور فرمائیں گے تو وہ خانہ کعبہ کی طرف جائیں گے اور ۱۳/۱۳۰ پیرو کار مردان کے نزدیک جمع ہو جائیں گے اور سب سے پہلے اس آیت کے تلاوت کریں گے بقیةُ اللہِ خیرٌ لَّکُمْ اُنْ کُنْثُمُ مُؤْمِنِیْنَ۔ ۱ اللہ کا باقی ماندہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم صاحب ایمان ہو، پھر فرمائیں گے، میں بقیة اللہ ہوں اور تم لوگوں پر اس کی جگہ اور نمائندہ ہوں۔“^۲

توضیح

حضرت امام مہدی علیہ السلام کو ’بقیة اللہ‘، اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام نجح خداوندی کے سلسلے کی آخری کڑی ہیں۔

حضرت امام مہدی ۷ کی بیعت کی جگہ

روایت نمبر خ ۱۲۸ ح

جابر بن یزید جعفی کی روایت کے مطابق حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:
 ”اے جابر! جم کر بیٹھ جاؤ، ہاتھ پر کوحر کت نہ دو یہاں تک کہ وہ علمتیں دیکھو
 جس کا میں تذکرہ کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے خلفاء بنی عباس کا اختلاف پھر
 آسمان سے منادی کی آواز پھرا سی آواز کی دمشق کی طرف سے منادی۔ اے
 جابر! اس سال زمین پر لوگوں کے درمیان بہت زیادہ اختلافات ہوں گے اور
 پھر سفیانی ایک لشکر کوفہ بھیجے گا۔ ایسی حالت میں خراسان کی جانب سے سیاہ
 پرچم بردار ایک گروہ نمودار ہو گا جو بہت تیزی سے اور جوش و خروش سے منزلیں
 طے کر رہا ہو گا۔ اس گروہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب ہوں
 گے خداوند عالم بغیر کسی معین وقت کے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے لئے
 ۱۳۳ راحب کو جمع کرے گا، جس طرح خزان کے پتے کیجا ہوتے ہیں۔ وہ
 حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں پر جمر اسود اور مقام ابراہیم کے
 درمیان بیعت کریں گے۔

اور پھر فرمایا:

اے جابر! مہدی علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ خداوند
 عالم ایک رات میں ان کے امور ہموار کرے گا۔ ۱

۱۔ میزان الاعتدال ۱/۱۶۱، مجمع البیان ۲/۲۵۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کا طریقہ بیعت

روایت نمبر خ ۱۲۹ ح

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت مقام ابراہیم اور جمر اسود کے درمیان
 اس طرح کی جائے گی کہ نہ کسی سوتے کو جگایا جائے گا اور نہ کسی کاغذون بہایا
 جائے گا۔“ ۱

توضیح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام ست گروں کی طرح کسی سے زبردستی بیعت نہیں لیں گے۔
- ② روایت نمبر ۱۲۷ سے یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی
 بیعت کا کام کمل طور پر رضا مندی اور خوشی سے سرانجام پا جائے گا۔

۱۔ العطر الوردي في شرح لقط الشهيد في اوصاف المهدى (محمد بلبلیسی شافعی) صفحہ ۱۵

حضرت امام مہدی ۷ کی پہلی تقریر

روايت نمبر خ ۱۳۰ ح

جناب جابرؑ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے حضرت امام مہدی علیہ السلام مکرمہ میں نماز عشاء کے وقت ظہور فرمائیں گے۔ ان کے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پرچم، ان کا پیرا ہن، اور ان کی تلوار ہوگی۔ ان کے پاس وہ تمام علمائیں ہوں گی جن کے بارے میں پہلے سے پیش گوئی کی جا چکی ہے۔ ان کے پاس ”نور اور بیان“ ہوگا۔ نماز عشاء پڑھنے کے بعد لوگوں سے بلند آواز سے فرمائیں گے۔

”اے لوگو! میں تم کو خدا کی یاد دلاتا ہوں اور خدا کے سامنے تمہاری منزلت کی یاد دلاتا ہوں۔ یقیناً! اس نے جھتوں کا انتخاب کیا۔ انبیاء کو مبعوث کیا۔ کتاب نازل کی اور تم کو یہ حکم دیا کہ کسی کو اس کا شریک قرار نہ دو اور اس کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت پر ثابت قدم رہو۔ جس کو قرآن نے زندہ کیا اس کو زندہ کرو جس کو قرآن نے ختم کیا ہے اس کو ختم کرو۔ ہدایت کی راہ میں اعوان و انصار بتو، تقویٰ کی راہ میں مددگار بنو۔ دنیا کے فنا اور زوال کا وقت آپنچا ہے۔ اس نے رخصت ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ میں تم کو خدا اور رسولؐ کے حکم کی اطاعت، اس کی کتاب پر عمل باطل کی نابودی اور سنت کے احیاء کی طرف بلا تا ہوں۔“^۱

وضوح

۱۔ عقد الدرر، باب ۱، ص ۲۵۔ البرہان فی علمات مہدی آخر الزمان، باب ۲، روایت نمبر ۱۲۵، ص ۱۲۵۔

حضرت امام مہدیؑ کا ظہور مشکلات سے نجات

روايت نمبر خ ۱۳۲ ح

ابي امامۃ الباهی کی روایت ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبے کے دورانِ دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

” مدینہ سے تمام آلوگی دور ہو جائے گی، جس طرح لوہ سے زنگ دور ہو جاتا ہے اور وہ دن ”نجات کا دن“ کہلائے گا۔“^۱

توضیح

”نجات کا دن“ اس لئے کہا گیا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد انسان ہر طرح کے ظلم و جور، کفر و شرک، گناہ و فساد، فسق و فجور اور شیطانی قید و بند سے نجات پا جائے گا۔

خدا ہم پر احسان فرمائے۔ یہ ”نجات کا دن“ جلد از جلد آئے۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۵/۱۳۳، عرف الوردي في اخبار المهدى، باب ۲/۱۳۳-۱۳۵۔ حلیۃ الاولیاء (ابونعیم اصفہانی) ۳/۱۸۲۔

حضرت امام مہدیؑ کا روز ظہور یوم اللہ ہے

روايت نمبر خ ۱۳۴ ح

موسیٰ الحناظ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سن۔

” تین ایام یوم اللہ ہیں۔ ① جس دن قائمؑ کا ظہور ہوگا۔ ② جس دن رجعت ہوگی۔ ③ جس دن قیامت ہوگی۔“^۱

توضیح

مذکورہ حدیث سورہ ابراہیم کی ۵ ویں آیت کی طرف اشارہ کر رہی ہے جس میں ارشاد ہے کہ:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرَجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكَرْهُمْ بِإِيمَانِ اللَّهِ۔

” ہم نے جناب موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نور کی طرف لاو۔ اور ان کو ایام اللہ کی یادداو۔“

۱۔ عقد التدرر، باب ۲، فصل ۲/۹۵۔

حضرت امام مہدیؑ کا پایہ تخت کوفہ ہوگا

روايت نمبر خ ۱۳۲ ح

عبدالاعلیٰ شعبی نے جناب محمد بن الحنفیہ سے روایت کی ہے کہ کوفہ دو مرتبہ اہل ایمان کا مرکز ہوگا۔ میں نے دریافت کیا: وہ کیسے؟ محمد بن حنفیہ نے فرمایا: ”پہلی مرتبہ امیر المؤمنینؑ کے چاہنے والوں اور پیروکاروں کا مرکز تھا۔ اور پھر انشاء اللہ دوسری مرتبہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے محیین و ساتھی اس میں رہیں گے۔“^۱

توضیح

① علامہ سفہانی نے جواہر الجار ۲/۱۶۸ میں لکھا ہے کہ:

”کوفہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کا پایہ تخت تھا اور انشاء اللہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا بھی پایہ تخت ہوگا۔ اس بنا پر حضرت امام مہدی علیہ السلام کے وزیر اور انصار وہاں رہیں گے۔“

② ابوسعید خدری نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام ۱۹ سال تک حکومت کریں گے اور سب سے خوش قسمت افراد اہل کوفہ ہوں گے۔“ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷۱۔^۲

۱۔ حلیۃ الاولیاء، ۳/۱۸۲، یتاقع المودة، ۲۲۳، مطبوعہ اتنبول۔

۲۔ حلیۃ الاولیاء (ابن نعیم اصفہانی) ۳/۱۸۲۔

حضرت امام مہدیؑ امت محمدیؓ کے فریادرس

روايت نمبر خ ۱۳۳ ح

حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے روایت ہے:

”خداوند عالم جناب جبرائیلؑ کو حکم دے گا کہ دمشق کی مسجد پر ندادیں۔

اے امت محمدؓ! تمہارا فریادرس آگیا ہے۔

اے امت محمدؓ! تمہارا فریادرس آگیا ہے۔

تمہارے لئے ظہور مہدیؓ کے ساتھ آسانیاں اور راحتیں آگئیں ہیں۔

وہ مکہ میں ظاہر ہوئے ہیں ان کی آواز پر لبیک کہو۔^۱

۱۔ عقد الدرر، باب ۷/۱۳۱۹۔

حضرت امام مہدی ۷ کاظمہ را بھی نہیں ہوا

روایت نمبر خ ۱۳۶ ح

ابراهیم بن میسرہ نے بزرگ مرتبہ تابعی طاؤس سے دریافت کیا:

”کیا عمر بن عبد العزیز ہی مہدی ہیں؟ فرمایا: نہیں۔ کیونکہ ابھی عدل پوری طرح مکمل نہیں ہوا ہے۔“^۱

توضیح

- ① روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام اور عدل کامل ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ذکر ہوتے ہیں۔ سعید بن ابی حمزہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا، کیا آپ صاحب الامر ہیں؟
- فرمایا: نہیں۔
- دریافت کیا گیا کہ پھر آپ کے فرزند ہوں گے؟
- فرمایا: نہیں۔
- دریافت کیا، تو پھر آپ کے فرزند کے فرزند؟
- فرمایا: نہیں۔
- دریافت کیا، پھر کون؟
- امام نے فرمایا:
- ”مہدیؐ وہ ہے جو زمین کو عدل سے اس طرح بھردے گا جس طرح وہ ظلم و

حضرت امام مہدی ۷ اور رجعت

روایت نمبر خ ۱۳۵ ح

حضرت علی علیہ السلام نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:

”میرے اہل بیتؐ میں سے ایک جانشین و خلیفہ ہوگا۔ تجب اور بہت زیادہ تجب جمادی اور رجب کے مہینوں کے درمیان ہوگا۔ جب پرانگندہ افراد کیجا ہوں گے، مردے زندہ ہو جائیں گے، نئی نئی مصیبتیں سامنے آئیں گی۔ ان کے درمیان موت دم اٹھائے آئیں آواز دے رہی ہوگی اور دریائے وجہہ اور اس کے کنارے اس حالت کا اعلان کر رہے ہوں گے۔“^۱

توضیح

- ① اصحاب کہف کے سلسلے میں روایت نمبر ۱۳۶ آئے گی وہ بھی رجعت کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔
- ② اس سے واضح ہوتا ہے کہ شہرت کے برخلاف رجعت کا عقیدہ صرف شیعوں کا ہی عقیدہ نہیں ہے بلکہ علماء اہل سنت بھی اس کے قائل ہیں۔
- ③ حدیث نمبر ۲۷ؑ، بھی جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے، وہ بھی رجعت کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

۱۔ المستدرک علی الصحيحین، ۲ / ۵۵۳، المقدمہ (ابن خلدون) ۲۵۲-۲۵۳۔ عقد الدرر، باب ۲، فصل ۱ / ۵۹، باب ۵ / ۱۳۱۔

حضرت امام مہدیؑ کی جائے ظہور

روایت نمبر خ ۷۱۳ ح

محمد بن عبد اللہ بن فضیل، ابو عرویا اور دیگر اصحاب نے بیان کیا ہے کہ عبد الوہاب بن زاہک نے ہمیں بتایا کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام یمن کے ایک گاؤں قیرسطہ (Qirista) سے ظہور کریں گے۔ آپ کے اوپر بادل منڈلا رہے ہوں گے جبکہ ایک منادی آواز دے رہا ہوگا کہ یقیناً یہی مہدیؑ ہیں ان کی اطاعت کرو۔“^۱

توضیح

یہی مذکورہ روایت عبد اللہ بن عمر اور عمار نے بھی بیان کی ہے۔

۱۔ سوانح الانوار البهیۃ، ۲/۱۱

جور سے بھری ہوگی۔“

۲۔ ابھی تک حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور نہیں ہوا۔ اس بات کی بہترین دلیل یہ ہے کہ دنیا ابھی تک عدل و انصاف سے نہیں بھری بلکہ اس کے برکس ہر روز ظلم و جور میں اضافہ ہو رہا ہے۔

۳۔ جھوٹے دعویداروں (سید محمد جونپوری، میرزا غلام احمد قادریانی، میرزا علی محمد باب شیرازی) کے غلط ہونے کی ایک مستحکم دلیل یہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی ساری دنیا میں عدل و انصاف عام نہیں کر سکا۔

۱۔ البيان في أخبار صاحب الزمان، باب ۵/۱۰۶، البرهان في علمات مهدي آخر الزمان - باب ۷، ح ۱۲/۱۵۰۔

حضرت امام مہدیؑ کا یوم ظہور

روایت نمبر خ ۱۳۹ ح

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

”امام مہدی علیہ السلام عاشورہ کے دن ظہور فرمائیں گے۔ یہ دن ہے جس دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا۔“^۱

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کا سال

روایت نمبر خ ۱۳۸ ح

جناب ابو بصیرؑ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ:

”امام مہدی علیہ السلام طاق سال میں ظہور فرمائیں گے۔ جیسے ایسا یا ہے یا وغیرہ۔ آپؐ عاشورہ کے دن ظہور فرمائیں گے۔“^۱

۱۔ الدر المختار (حافظ جلال الدین سیوطی) ۲/۲۱۵، البرہان فی علامات مہدیؑ خرالزمان، باب ۷، ح ۱۵۰/۱۵۰۔

حضرت امام مہدیؑ کے اصحاب کی تعداد

روایت نمبر خ ۱۳۰ ح

حضرت امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

”خدا ان کے اصحاب کو سمجھا کرے گا جن کی تعداد مجاہدین جنگ بدر اور اصحاب طالوت کی طرح ۳۱۳ ہے گویا وہ شیر ہیں جو کچھار سے نکلے ہوں اور ان کے دل فولاد کی طرح ہوں گے۔ اگر پہاڑ کو بھی اس کی جگہ سے ہٹانا چاہیں وہ اسے اس کی جگہ سے ہٹادیں گے۔ ان کا انداز ایک ہوگا، لباس ایک ہوگا جیسے وہ ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔“

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے پھر فرمایا:

”میں ان کو پیچاتا ہوں اور ان کے ناموں سے واقف ہوں۔“^۱

توضیح

۱۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۲، ۱۳۰، ۱۲۷، ۱۱۳۱ اور ۱۳۳۔

۲۔ بعض روایتوں میں حضرتؐ کے اعوان و انصار کے رہنے کے مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ملاحظہ ہو کتاب الفتن (ابوصاح سلیلی)۔ یہ روایت جناب اصغر بن نباتہؓ نے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

۱۔ کنز العمال، ۷/۲۶۱، البیان فی اخبار صاحب الزمان، باب ۱۹/۱۳۰-۱۳۹۔

{باب - ۹}

حضرت امام مہدیؑ کے اصحاب و انصار

۱۔ کتاب الفتن، نیم بن حماد/ ۱۶۰۔

توضیح

حضرت کے بعض اصحاب کے بارے میں یہ جملہ ملتا ہے:
 ① ”رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ عَرَفُوا اللَّهَ حَقًّا مَعْرِفَةً۔“
 وہ مومن افراد ہیں جنہیں خدا کی حقیقی معرفت حاصل ہے۔

(ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۲)

② حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ روایت جو قادہ اور امام سلمہ نے روایت کی ہے۔

”عراق اور شام کے گروہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اعوان و انصار ہوں گے۔“^۱

③ روایت نمبر ۱۲۱۔ منhadhī / ۳۱۶۔ المصنف (عبدالرازاق) / ۱۱ / ۲۹۳۔ ۲۰۷۶۔
 حدیفہ کی روایت میں مصر کے شرفاء بھی امام کا ساتھ دیں گے۔ امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب و انصار کی خصوصیات کے حوالے سے ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۲، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴ اور ۱۳۵۔

۱۔ الفصول الٹہیہ (ابن صباغ ماکلی)، فصل ۱۲ / ۲۸۳۔

۲۔ قرآن: سورہ آل عمران آیت ۱۵۱، سورہ انفال، آیت ۱۲۔ سورہ احزاب، آیت ۲۲۔

حضرت امام مہدیؑ کے اعوان و انصار کی خصوصیات

روایت نمبر خ ۱۳۲

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام عشاء کے وقت مکہ مکرمہ میں ظاہر ہوں گے۔ اصحاب بدر کی طرح ۱۳۳ افراد فوراً ہی ان کے پاس جمع ہو جائیں گے۔ جو رات کوشب بیدار عابد ہوں گے اور دن میں شیر کر دگار ہوں گے۔“

اس سلسلے میں ایک اور روایت عبد اللہ بن مسعودؓ سے نقل ہوئی ہے جو اس طرح بیان کرتے ہیں۔

”جب تجارتیں راشیوں کی بدامنی کی بناء پر منقطع ہو جائیں گی، فتنہ و فساد زیادہ ہو جائے گا تو تم مہدیؑ کو ججر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیٹھا ہوا پاؤ گے آپؐ ہاتھ بڑھائیں گے تو تم ان کے ہاتھوں پر بیعت کرنا۔ خداوند عالم لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے گا تو پھر لوگ ان افراد کے ساتھ مل جائیں گے جو دن میں شیر ہوں گے اور رات میں عبادت گزار۔“^۱

۱۔ عرف الوردي (حافظ جلال الدین سیوطی) / ۲ / ۱۳۶۔

۲۔ کنز العمال، ۷ / ۲۶۱، طبع حیدر آباد، منتخب الکنز (علاء الدین علی متقی ہندی) / ۶ / ۲۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے اصحاب کے منزلت

روایت نمبر خ ۱۳۳۴

محمد بن حنفیہؓ کا بیان ہے۔ ہم حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے۔ ایک شخص نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں سوال کیا۔ تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

”وہ آخری زمانے میں ظاہر ہوں گے جب لوگ یہ کہیں گے کہ وہ (مہدیؑ) تقتل کر دیجے گئے۔ خدا انؓ کے اصحاب کو اس طرح جمع کرے گا جس طرح ہوابادلوں کو یکجا کرتی ہے۔ خدا ان کے دلوں کو آپس میں ملا دے گا۔ وہ کسی سے دھشت زده نہیں ہوں گے اور نہ کسی کے آنے سے خوش ہوں گے۔ ان کی تعداد مجاہدین بدر کے برابر ہے۔ فضیلت میں نہ گذشتہ لوگ ان پر سبقت لے جاسکتے ہیں اور نہ آخری ان کو پاسکتے ہیں۔ وہ اصحاب طالوت کے برابر ہوں گے جنہوں نے نہ پار کی تھی۔“^۱

توضیح

۱۔ قرآن: سورہ توبہ آیت ۳۳۔ ۲۔ یہاں المودۃ / ۷۲۳، مطبوعہ استنبول۔

حضرت امام مہدیؑ کے انصاران کی شجاعت

روایت نمبر خ ۱۳۲

جناب جابرؓ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے: ”خداوند عالم ہمارے شیعوں کو رعب عطا کرے گا۔ جب ہمارے قائم قیام اور ظہور فرمائیں گے تو ہر فرد شیر سے زیادہ جری اور نیزے سے زیادہ تیز ہوگا۔“^۱

توضیح

① شیخ سلیمان قندوزی نے سورہ ہود کی آیت ۸۰ کے ذیل میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے انصار میں ہر فرد ۳۰ افراد کے برابر طاقتوں ہو گا اور ہر ایک کا دل فولاد سے زیادہ مستحکم ہو گا۔ اگر وہ پہاڑ پر قدم رکھیں گے تو وہ نکلنے کے ہو جائے گا۔ جب تک خدا کی مرضی نہ ہو گی اس وقت تک وہ تلوار نہیں روکیں گے۔“

② ابو نعیم اصفہانی کی نقل کردہ امام محمد باقر علیہ السلام کی روایت میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب کو ”شیر سے زیادہ جرأتمند“ نیزے سے زیادہ تیز بتایا گیا ہے۔^۲

③ نیز ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۲، ۱۳۰، اور ۱۳۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے طالقانی

اصحاب

روایت نمبر خ ۱۳۲ ح

ابن عثیم کوفی نے کتاب الفتن میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے:

”آہ طالقان! بے شک یہاں خدا کے خزانے ہیں یہ سونے چاندی کے خزانے نہیں بلکہ اس میں مومن افراد ہیں جنہوں نے خدا کی صحیح معرفت حاصل کی ہے اور وہ آخری زمانے میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے انصار ہوں گے۔“^۱

وضوح

”طالقان“ کرن اور قزوین کے درمیان ایک پہاڑی علاقہ ہے جو تہران سے تین گھنٹے کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۱۔ مقاتل الطالبین (ابوالفرج اصفہانی) ۱۹۵۔

۱۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲ اور ۱۳۳۔
۲۔ ایک روایت میں امامؑ کے کامیاب لشکر کو سورہ مجادلہ کی آیت نمبر ۲۲ کا مصدق بتایا گیا

ہے:

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

”یہ اللہ کا گروہ ہے اور یقیناً اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہے۔“

نیز اصحاب امامؑ کی فتح دکارانی کے لئے ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۲۔

۱۔ مشارق الانوار (جزاوجی) ۱۵۔

۲۔ نضائل الکوفہ، ۲۶، مطبوع مصر۔

حضرت امام مہدی ۷ اور اصحاب کہف

روایت نمبر خ ۱۲۶ ح

ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”اصحاب کہف حضرت امام مہدی علیہ السلام کے انصار میں سے ہوں گے۔“

۱

توضیح

۱ اصحاب کہف کو جب اپنی ۳۰۹ سالہ نیند کے راز کا پتہ چلا تو انہوں نے خداوند عالم سے
موت کا تقاضا کیا۔ خدا کے حکم سے سب کا انتقال ہو گیا۔ ان کی قبروں پر مسجد تعمیر کی گئی
(سورہ کہف ۲۱) اس حدیث کی روشنی میں یہ حضرات، حضرت امام مہدی علیہ السلام کی
نصرت کے لئے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔
۲ ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱۲۳۔

۱۔ عقد الدرر۔ باب ۱/۲۰۔ البرھان فی علامات محدث آخرا زمان۔ باب ۱/۲۶۔ ۸۸۔

حضرت امام مہدی ۷ کے انصار کا جمع ہونا

روایت نمبر خ ۱۲۵ ح

جناب جابرؓ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے:
”مہدیؓ مجادلین بدر کے تعداد ۳۱۳ کے برابر اصحاب کے ساتھ ظاہر ہوں
گے۔ وہ اصحاب اس طرح جمع ہوں گے جس طرح خزان کے پتے یکجا ہوتے
ہیں۔ رات میں عبادت گزار دن میں شیر کر دگار۔“

خداوند عالم حضرت امام مہدی علیہ السلام کو جواز کی سرز میں پر فتح دے گا۔ جو نی
ہاشم قید خانہ میں ہوں گے مہدیؓ ان کو آزاد کرائیں گے۔ کونہ میں سیاہ پرچم
لہرائیں گے اور لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کر کے ان کی
پیروی کریں گے۔ حضرت مہدیؓ دنیا کے مختلف حصوں میں لشکر روانہ کریں
گے۔ جو راہل جور موت کے گھاث اتار دیئے جائیں گے۔ شہران کے لئے
تیار ہوں گے۔ خدا ان کے ہاتھوں پر قسطنطینیہ کو فتح کرے گا۔“

توضیح

۱ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۲۶، ۱۲۱، اور ۱۲۳۔

۲ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی روایت میں حضرت مہدی علیہ السلام کے انصار کے
یکجا ہونے کے سلسلے میں ’طی الارض‘ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۲۶)

حضرت عیسیٰ فرمائیں گے: آپ نماز پڑھائیں۔ یقیناً خدا آپ سے راضی ہے، میں توزیر کی حیثیت سے بھیجا گیا ہوں، امیر کی حیثیت سے نہیں۔^{۱، ۲}

توضیح

- ① آسمان سے نازل ہونے کے بعد حضرت عیسیٰ، امام مہدیؑ کے ساتھ مل کر جواہم کارنامہ انجام دیں گے وہ عیسائیت میں شرک اور بدعتوں کا خاتمه ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۷۔
- ② ملاحظہ ہو تو تصحیح روایت ۵، اور ۷، ۸ کی۔

۱۔ عقد الدرر۔ باب ۷/۱۶۹۔
۲۔ مجمع الزوائد (بیشی)۔ ۷/۱۳۔

حضرت امام مہدیؑ اور نصرت حضرت عیسیٰؑ

روایت نمبر خ ۷۱۴

شريح بن عبيده من كعب سے روایت کی ہے:
حضرت عیسیٰؑ دمشق کے مشرقی دروازہ کے پاس سفید پل کے نزدیک ایک درخت کے قریب نزول فرمائیں گے۔ ان کے سر پر بادل کا سایہ ہوگا۔ دو فرشتوں کے شانوں پر ہاتھ رکھے ہوں گے۔ دو چادریں ہوں گی۔ ایک پہنچے ہوں گے اور دوسرا اوڑھے ہوں گے۔ جب وہ سر جھکائیں گے تو اس سے ایک موئی گرے گا۔ یہودی ان کے پاس آئیں گے اور کہیں گے ہم آپ کے انصار ہیں۔ حضرت عیسیٰ فرمائیں گے تم جھوٹے ہو۔ اس کے بعد عیسائی آئیں گے اور آ کر کہیں گے ہم آپؑ کے اصحاب ہیں۔ جناب عیسیٰ فرمائیں گے تم بھی جھوٹے ہو۔ میرے اصحاب تو مهاجرین ہیں۔ پھر عیسیٰ مسلمانوں کے مجمع کی طرف آئیں گے۔ آپؑ دیکھیں گے کہ وہ لوگ اپنے خلیفہ (مہدیؑ) کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان کو دیکھ کر حضرت عیسیٰ مسلمانوں سے مل جائیں گے۔
مہدیؑ کہیں گے: اے مسیح! آپ نماز پڑھائیں۔

۱۔ المستدرک على الصحيحين۔ ۲/۵۵۸۔ عقد الدرر۔ باب ۷/۱۳۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کی جنگیں

روایت نمبر خ ۱۳۹ ح

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

”میرے فرزندوں میں سے ایک فرزند قتوں کو ختم کرے گا۔ وہ بدعتوں کو ختم کرے گا اور تمام تفرقہ پرستوں کو تغییر کرے گا اور آٹھ ماہ تک جنگ لڑتا رہے گا۔“^۱

توضیح

۱ یہی بات حضرت علی علیہ السلام کی دوسری روایتوں میں ملتی ہے۔

۲ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت میں ہے۔

”جب حضرت امام مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے ان کے اور عرب اور قریش کے درمیان بس تلوار ہوگی۔“

(ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷۹)

۳ اس وقت تک تلوار چلے گی یہاں تک کہ تمام ملحدین اور کافرین کا خاتمه ہو جائے اور خدا راضی ہو جائے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۸۔

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶ اور ۱۸۳۔

۱۔ البيان في أخبار صاحب الزمان۔ باب ۱۱/۱۲۵۔ جمع الزوائد۔ ۷/۳۱۶۔ مجمع الأوصي (حافظ سلیمان طبرانی)۔ ۱/۱۳۶۔ ح ۱۵۷۔

حضرت امام مہدی ۷ اور ملائکہ کی نصرت

روایت نمبر خ ۱۳۸ ح

حضرت علی علیہ السلام کا بیان ہے:

”تین ہزار ملائکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی مذکوریں گے۔ وہ آپ کے مخالفین کے منہ اور پشت پر ماریں گے۔“^۱

توضیح

۱ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۲۶، ۱۶۳، ۱۷۳

۲ حدیث قدسی میں ہے:

”اپنے شکر سے ان کی نصرت کروں گا، اپنے ملائکہ کے ذریعہ ان کی مذکروں گا۔ یہاں تک کہ میری حکومت بلند ہو اور لوگ میری توحید پر یکجا ہو جائیں۔“

(ملاحظہ ہو روایت نمبر ۸۹)

۱۔ عقد الدرر۔ باب ۷/۱۵۹۔

حضرت امام مہدی ۷ کار عرب

روايت نمبر خ ۱۵۰ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”ہمارے مہدیؑ کی رعب سے مدد کی جائے گی، فتح سے تائید کی جائے گی، زمین ان کے استقبال کے لئے پھٹ جائے گی، خزانے ان کی خوشی کے لئے ظاہر ہو جائیں گے، ان کی سلطنت مشرق و مغرب تک پھیلی ہوگی، وہ خدا کے دین کو تمام ادیان پر برتری عطا کریں گے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی گزرے۔

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ۔ ۱

توضیح

- ① خداوند عالم نے قرآن کریم کی چند آیتوں میں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے لشکر کو ”رعب کے ذریعہ مدد شدہ“ بتایا ہے۔
- ② کفار و مشرکین اپنی تمام تر طاقتیوں اور اسلحہ کے باوجود خوف کی بناء پر جو خدا نے ان کے دل میں مسلمانوں کے متعلق قرار دیا ہے مسلمانوں کی قلیل تعداد کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائیں گے۔
- ③ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے گرامی منزالت اصحاب کی بھی رعب کے ذریعہ مدد کی

جائے گی۔ چنانچہ اسی رعب کی وجہ سے بڑے بڑے ڈمن خوف کے مارے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائیں گے اور حضرت امام مہدی علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے سامنے تسلیم ہو جائیں گے۔

- ۱۔ السنن (ابن ماجہ) باب (۳۲) باب خروج المهدی) ح ۳۰۸۳۔ متدرک الحجیین۔ ۳/۵۵۸۔
- ۲۔ صحیح مسلم۔ باب ۱۸۔ ح ۱۰۱۳۔ سنن ترمذی۔ باب ۳۶۔ ح ۲۲۰۸۔

حضرت امام مہدی 7 ہمیشہ فتحیاب ہوں گے

روایت نمبر خ ۱۵۲

ابن مسعودؓ اور دوسرے صحابہ نے روایت کی ہے

”وہ آخری زمانہ میں ظہور فرمائیں گے۔ ان کے پرچم سفید اور زرد ہوں گے۔ ان پر اسم عظیم تحریر ہو گا کوئی پرچم ہزیمت نہیں اٹھائے گا۔ فتح چالیس میل ان کے آگے آگے چلے گی۔ یہ پرچم ان لوگوں کو دیا جائے گا جن سے خدا نے نصرت و کامیابی کا وعدہ لیا ہو گا۔ ہاں! یہی لوگ جذب خدا ہیں اور بے شک! یہی لوگ کامیاب ہیں۔“^۱

توضیح

۱۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لشکر کسی بھی جنگ میں شکست سے دو چار نہیں ہو گا۔ وہ ایسے سردار ہیں جو ہمیشہ فتح یا ب ہیں۔ اسی بناء پر جناب سلیمانؑ کی روایت میں ہے۔

”گویا میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ بارہ ہزار کے لشکر کے ہمراہ جنگ کر رہے ہیں اور تمام پرچم ان کے سامنے سرنگوں ہو رہے ہیں یہاں تک کہ شہر قحطانیہ بھی ان کے ہاتھوں فتح ہو گیا ہے۔“^۲

۲۔ روایت نمبر ۱۵۰ میں ہے کہ:

۱۔ المسند / ۳ / ۳۷، ۵۲-۳۷، عقد الدرر، باب ۸ / ۱۶۵-۱۶۳، باب ۷ / ۱۵۶۔

حضرت امام مہدی 7 کے ہمراہ زمین و آسمان ہوں گے

روایت نمبر خ ۱۵۴

ابو بصیرؓ اور سماعؓ دونوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کریمہ:

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَىٰ الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُسْرِكُونَ۔ ۱

”وہ خدا ہے جس نے اپنے پیغمبرؓ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ نازل کیا تاکہ یہ دین تمام ادیان پر غالب آجائے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔“

کے ذیل میں روایت کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا:

”خدا کی قسم! اس کی تاویل حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے وقت ظاہر ہو گی کیونکہ جب ان کا ظہور ہو گا تو ہر مشرک کو ظہورنا گوار لے گا اور ہر کافر قتل کر دیا جائے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کافر پتھر کے اندر بھی پوشیدہ ہو گا تو وہ پتھر آواز دے گا، اے مومن! یہ کافر مجھ میں پوشیدہ ہے، مجھے توڑا اور اس کو قتل کر دو۔“^۲

توضیح

اس آیت کی تفسیر سعید بن جبیرؓ کی روایت میں بھی گزر چکی ہے۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر

{بَابٌ - ۱۰}

حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت

۱۔ مسند رک ایجین ۳/۲۶۵۔ عقد الدرر، باب ۳، فصل ۱/۲۳-۲۴، باب ۷/۱۳۱۔

”ہمارے مہدی علیہ السلام کی رعب کے ذریعہ مدد کی جائے گی اور وہ ہر وقت کامیاب رہیں گے۔“

۲۔ ظالموں اور جاہروں کے خلاف حضرت امام مہدی علیہ السلام کا قیام کامیاب ہوگا۔ یہ وہ اہم دلیل ہے جس کے ذریعہ جھوٹے مہدوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ یہ بات اتنی زیادہ اہم ہے کہ جب امام زین العابدین علیہ السلام کے شجاع فرزند جناب زید نے ہشام بن عبد الملک کے خلاف قیام کیا اور قتل ہو گئے ان کی لاش کو فہر میں دار پر کئی روز تک لٹکایا گیا تو اس وقت دشمن اہل بیت اور درباری شاعر حکیم بن عباس کبھی نے جناب زید کی شکست کو سند قرار دے کر یہ شعر کہا کہ یہ شکست اس بات کی علامت ہے کہ وہ مہدی برق نہیں تھے۔

صَلَبَتَا لَكُمْ زَيْدًا عَلَى جَرْعِ النَّخْلَةِ وَلَمْ أَرْ مَهْدِيًّا عَلَى الْجَزِيرَ
يُضْلُبُ

”ہم نے زید کو کھجور کے درخت پر سولی دی اور ہم نے نہیں سنا کہ مہدی کو پھانسی دی جائے گی۔“

۳۔ جب مدینہ کے فقیہ عبد اللہ بن جعفر کو حکومت نے اس جرم کی بنا پر قید کیا کہ انہوں نے مہدویت کے دعویدار محمد بن عبد اللہ بن حسن کے قیام میں ان کا ساتھ دیا تھا۔ قاضی نے ان سے دریافت کیا کہ اس قدر علم کے باوجود محمد کا ساتھ کیوں دیا؟ تو اس نے جواب میں کہا کہ:

”مجھے یقین تھا کہ وہ مہدی ہے لیکن جب وہ قتل ہو گیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ مہدی نہیں ہے اور مجھے اپنی حماقت کا احساس ہوا۔“ ۱

حضرت امام مہدی ۷ کی ساری دنیا پر حکومت

روایت نمبر خ ۱۵۳

عبداللہ بن عباسؓ کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”کمل زمین کے بادشاہ چار ہی گزرے ہیں جنہوں نے اسے فتح کیا۔ ان
میں سے دو مومن اور دو کافر ہیں۔ مومن بادشاہ ذوالقرنینؓ اور جناب سلیمانؓ ہیں
اور کافر بادشاہ نمرود اور بخت نصر۔ اور پانچواں فاتح میری نسل میں سے ہوگا۔“^۱

وضع

- ۱۔ روایت نمبر ۳۶، ۱۵۵ میں ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی حکومت مشرق و مغرب
میں ہوگی اور حدیث قدسی میں ہے کہ زمین کے ہر حصہ پر ہوگی۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۰۔
- ۲۔ اس طرح کی روایتیں متواتر ہیں کہ ”وہ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔“
اس سے خوب واضح ہوتا ہے کہ ساری زمین پر حضرتؑ کی حکومت ہوگی اور وہ ساری دنیا
میں عدل و انصاف قائم کریں گے۔
- ۳۔ بعض روایتوں میں تو خاص طور سے بعض جگہوں کا نام لیا گیا ہے جنہیں آپؐ فتح کریں

۱۔ الفصول الحبہ (ابن الصبان مالکی)، باب ۱۲/ ۲۸۶-۲۸۵

گے مثلاً جیسے بیت المقدس قسطنطینیہ، چین اور جاز،“

- ۱۔ قرآن: سورہ حدیث آیت ۷۔
- ۲۔ یتاقع المودة، باب ۱/ ۲۲۹۔

حضرت امام مہدیؑ کے زمانے میں اقتصادی حالت

روایت نمبر خ ۱۵۵ ح

ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں میری امت کو وہ نعمتیں میسر ہوں گی جو کبھی کسی دوسری امت کو اس سے پہلے میسر نہ تھیں۔ آسمان سے مسلسل بارش ہوگی اور زمین اپنی ساری سرسیزی اور شادابی کو ظاہر کر دے گی۔“^۱

تحقیق

- ① بالکل یہی روایت ابو ہریرہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔
② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۵، ۱۵۶، ۱۲۱، ۱۲۳۔

۱۔ یتاج المودة ۲۵۹-۳۲۵۔ مودۃ القربی (میر سید علی ہمدانی شافعی) ۹۸، یتاج المودة باب ۹۲/۹۰۔

حضرت امام مہدیؑ اور نعمات اللہ کی کثرت

روایت نمبر خ ۱۵۳ ح

جناب ابوسعید خدریؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے:

”میری امت کے آخر میں مہدیؓ کا ظہور ہوگا۔ خدا بہت زیادہ بارش سے زمین کو سیراب کرے گا۔ زمین اپنی شادابیوں کو ظاہر کرے گی۔ وہ مال کو برآ تقسیم کریں گے۔ چوپا یوں کی کثرت ہوگی۔ امت اسلامیہ عظیم ہوگی۔ آپ سات یا آٹھ سال حکومت کریں گے۔“^۱

۱۔ عقد الدرز باب ۷/۱۵۱، البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان باب ا، ح ۱/۷۷-۷۸۔

حضرت امام مہدی⁷ کے زمانے میں اخوت و برادری

روایت نمبر خ ۱۵۷

حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا، کیا مہدی آل محمد سے ہیں یا دوسروں سے؟ پسغیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”نہیں۔ یقیناً وہ ہم میں سے ہیں۔ خدا ہمارے ذریعہ دین کا اختتام کرے گا جس طرح اس کی ہمارے ذریعہ ابتداء کی تھی۔ خدا ہمارے ذریعہ فتنوں کا قلع قلع کرے گا جس طرح اس نے لوگوں کو کفر و شرک سے ہمارے ذریعہ نجات دلائی۔ خدا ہمارے ذریعہ فتنوں اور عداوتوں کے بعد لوگوں کے دلوں کو جوڑے گا اور وہ بھائی ہو جائیں گے، جس طرح ہمارے ذریعہ شرک کی عداوتوں کے خاتمه کے بعد دلوں کو جوڑ کر بھائی ہو جائی بنا دیا۔ اسی طرح وہ ہمارے ذریعہ فتنہ کی عداوتوں کے خاتمه کے بعد لوگوں کو بھائی ہو جائی بنا دے گا۔“^۱

۱۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۱، ح ۲۲/۸۷۔

۲۔ الصواعق المحرقة (شہاب الدین احمد بن حجر عسقلانی) ۷۹۔

حضرت امام مہدی⁷ کے دور میں دینی اور اخلاقی حالت

روایت نمبر خ ۱۵۶

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے متعلق حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا:

”سوڈ بدکاری، شراب نوشی اور ریا کاری کا خاتمه ہوگا۔ لوگ عبادت پر توجہ دیں گے، دین و شریعت کا خیال کریں گے، نماز باجماعت ادا کریں گے۔ ان کی عمریں طولانی ہوں گی، ایک دوسرے کی امانتیں ادا کریں گے، درخت پھلوں سے لدے ہوں گے، برکتیں کئی گناہوں کی اشرار ہلاک ہو جائیں گے، نیکو کار باتی رہیں گے اور اہل بیت علیہم السلام سے لفظ رکھنے والا کوئی بھی باقی نہیں رہے گا۔“^۲

وضوح

وہ سماج جس میں فساد کے اسباب و عوامل ختم ہو چکے ہوں، شیطان قتل ہو چکا ہو، لوگ دینی اور اخلاقی تعلیمات سے واقف ہوں، احکام اور حدود خداوندی جاری ہوں تو اس سماج سے اسی طرح کی توقع کی جانی چاہیے۔

۱۔ قرآن سورہ حجر آیات ۳۶، ۳۷ اور ۳۸۔ ۲۔ بنی ایع المودة، باب ۱/۷۹۔

توضیح

اسلام ادیان الٰہی کے سلسلے کا آخری دین ہے اور اسی دین پر وحی و نبوت کا خاتمه ہے۔ اس کے حلال و حرام قیامت تک حلال و حرام ہیں۔ اس بناء پر حضرت امام مہدیؑ خدا کی آخری جلت اور امامت کے بارہویں اور آخری امام ہیں۔ لہذا اللہ تعالیٰ آپؐ کے ذریعہ دین کی تکمیل کرے گا اور انؐ کے بعد قیامت کے آثار کی ابتداء ہو جائے گی۔

حضرت امام مہدیؑ کے زمانہ میں مال کی فراوانی

روایت نمبر خ ۱۵۸

ابوسعید خدریؓ کی روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”میری نسل میں سے مہدیؑ ہوگا۔ اس کی حکومت میں میری امت کو ایسی نعمتیں ملیں گی جو پوری انسانی تاریخ میں کبھی کسی کو نہیں ملی ہوں گی۔ ہر چیز مستیاب ہوگی اور آزادانہ تقسیم ہوگی۔ اس وقت مال کا انبار ہوگا۔ ایک شخص سوال کرے گا کہ اے مہدیؑ! مجھے عطا فرمائیے تو حضرت فرمائیں گے: جتنا چاہو لے لو۔“^۱

توضیح

① ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱، ۱۵۵، ۱۶۱، ۱۹۳۔

② اسی طرح ایک روایت ابو ہریرہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

”زمین اپنے پوشیدہ خزانوں کو ظاہر کر دے گی۔ سونے اور چاندی کے ستون ہوں گے۔ یہاں تک کہ قاتل آ کر کہے گا اس کی خاطر میں نے قتل کیا۔ قطع رحم کرنے والا کہے گا اسی کے لئے میں نے رشتہ دار یاں توڑیں۔ چور کہے گا اسی بناء پر میرا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر ان لوگوں

۱۔ العرف الوردي في أخبار المهدى (خانق جلال الدین سیوطی) ۱۵۳۔

۱۔ العرف الوردي في أخبار المهدى (حافظ جلال الدين سيوطي) ۱۵۳۔

حضرت امام مہدیؑ کی حکومت میں لوگوں کی بے نیازی

روایت نمبر خ ۱۵۹

ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”میں تمہیں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بشارت دیتا ہوں۔ جو اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں میں اختلاف اور تزلزل ہو گا۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔ آسان وزمین کے باشندے ان سے راضی و خوشنود ہوں گے۔ مال کو صحیح طریقے سے تقسیم کریں گے۔“ اس پر ایک شخص نے آنحضرتؐ سے دریافت کیا۔ صحیح تقسیم سے مراد کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”آپؐ مال مساوات اور غیر جانبداری سے تقسیم کریں گے۔ خدامت محمدؐ کے دلوں کو مستغفی کر دے گا اور عدل ہر جگہ عام ہو جائے گا اور مال آزادانہ تقسیم ہو گا۔

۱۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب:

(۱) عقد الدر رباب نمبر ۹، فی اختلاف الروایات فی اقامۃ۔

(۲) البرہان فی علامات مہدی آخراً زمان، باب ۱۰، فی مدة ملک المهدی (مہدی کی حکومت کی مدت کے بارے میں)

(۳) البيان فی اخبار صاحب الزمان، باب ۹۔ فی مقدار ملک بعد ظہورہ علیہ السلام (ان کے ظہور کے بعد ان کی حکومت کی مدت کے بارے میں)۔

کوئی کی طرف دعوت دی جائے گی۔ مگر ان میں سے کچھ اسے قبول نہیں کریں گے۔ ۲

۱۔ الفصول المهمة۔ فصل ۱۲/ ۲۸۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے ساتھ کائنات کا تعاون

روايت نمبر خ ۱۶۰

جناب ابوسعید خدریؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی ہے:

”آخری زمانہ میں میری امت پران کے ظالم بادشاہوں (حکمرانوں) کے ذریعہ شدید اذیتیں اور تکالیف نازل ہوں گی جن کی اس سے پہلے کوئی مثال نہ ہوگی یہاں تک کہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان پر شنگ ہو جائے گی اور یہاں تک کہ وہ ظلم و جور سے بھر جائے گی۔ ظلم سے پناہ حاصل کرنے کے لئے مومن کو کوئی پناہ گاہ نہیں ملے گی۔ اس وقت خداوند عالم میری عترت سے ایک فرد کو مبعوث کرے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ اس سے آسمان کے رہنے والے بھی راضی ہوں گے اور زمین کے باشندے بھی۔ زمین اپنے اندر ایک دانہ بھی چھپا کرنا رکھے گی یعنی سب ظاہر کر دے گی اور آسمان بھی پانی کا ایک قطرہ بھی اپنے میں بچا کرنا رکھے گا بلکہ وہ سب پانی بر سادے گا۔ وہ اس طرح کے سات یا آٹھ یا نو سال ہوں گے۔

۱۔ فضائل الکوفہ (محمد بن علی العلوی) ص ۲۵-۲۶، ح ۳

یہاں تک کہ ایک منادی آواز دے گا۔ کسی کو مال کی ضرورت ہے؟ تو صرف ایک آدمی کھڑا ہو گا اور کہے گا مجھے ضرورت ہے۔ اس سے کہا جائے گا خزانہ دار کو بلا و اور اس سے کہو حضرت امام مہدیؑ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ مجھے مال عطا کرو۔ خزانہ دار اس سے کہے گا: اٹھو! اور پھر وہ اس کے دامن میں سارا مال ڈال دے گا۔ پھر وہ شخص شرمندہ ہو گا اور کہے گا میں امت میں اپنے آپ کو سب سے زیادہ بہادر خیال کرتا تھا جو چیز دوسروں کے لئے زیادہ اہم تھی اس سے میں بے نیاز تھا۔ وہ اس مال کو واپس کرنا چاہے گا تو اسے جواب ملے گا کہ ہم کوئی چیز دینے کے بعد واپس نہیں لیتے ہیں۔ اسی طرح آپ سات سال یا آٹھ سال یا نو سال عوامی ریاست میں رہیں گے۔ پھر اس کے بعد دنیا اپنی تابانی سے محروم ہو جائے گی اور زندگانی دنیا میں کوئی لطف نہیں رہے گا یا پھر اس کے بعد زندگی میں کوئی اچھائی نہیں رہے گی۔“^۱

توضیح

ملاحظہ: ہو روایت نمبر ۱۱۵، ۱۱۵۵، ۱۲۱، ۱۲۱، اور ۱۹۳۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۹، فصل ۳/۲۱، البران فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۷، ح ۲۵/۱۵۲

حضرت امام مہدیؑ کے ظہور سے دنیا آباد ہوگی

روایت نمبر خ ۱۶۱

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”زمین کی تمام غیر آباد جگہیں آباد ہو جائیں گی۔ اور زمین اپنی تمام سرسبزی و شادابی ظاہر کر دے گی۔ اور لوگ ان کے زمانے میں ایسی نعمتوں سے لطف اندوڑ ہوں گے جو پہلے کبھی کسی کو نہیں ملی ہوں گی۔“^۱

توضیح

روایت نمبر ۱۵۵ بھی ملاحظہ ہو۔

- ۱۔ العرف الوردي، ۲۳، صفحہ ۳-۵۲، عقد الدرر (حافظ یوسف بن یحییٰ مقدسی الشافعی)
- ۲۔ العرف الوردي، ۲/۱۶۰

خداوند عالم نے اہل زمین کے ساتھ جو خیر و نیکی کا برداشت کیا ہو گا اس کی بناء پر مردے زندگی کی تمنا کریں گے۔“^۲

توضیح

- ۱۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۵، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۶۱، ۱۶۳ اور ۱۶۴۔

- ۲۔ ایک روایت میں ہے ”زمین سونا اور چاندی ظاہر کرے گی سبزہ اور فصلیں کئی گناہ بہتر ہوں گی۔“

- ۱۔ مند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۳-۵۲، عقد الدرر (حافظ یوسف بن یحییٰ مقدسی الشافعی) صفحہ ۱۶۲-۱۶۵۔

حضرت امام مہدیؑ کی حکومت میں جنت کے ہوگی

روایت نمبر خ ۱۶۳ ح

کعب احبار نے کہا کہ قادہ کا بیان ہے:

”مہدیؑ بہترین فرد ہیں۔ اہل کوفہ و میکن اور شام کے ابدال ان کی بیعت کریں گے اور ان کی مدد کریں گے۔ جرا یہی آگے ہوں گے میکا یہیں پیچھے پیچھے ہوں گے اور وہ ساری مخلوقات میں محبوب ہیں۔ خدا ان کے ذریعہ اندھے فتنوں کو خاموش کرے گا۔ زمین پر اس قدر امن ہو گا کہ اس سے پہلے اتنا بھی نہ ہوا ہو گا یہاں تک کہ ایک عورت پانچ دیگر عورتوں کے ساتھ حج کرے گی اور ان کے ہمراہ کوئی بھی مرد نہ ہو گا۔ ان کے دل میں خدا کے علاوہ کسی اور کا خوف نہ ہو گا۔ زمین اور آسمان اپنی برکتیں ظاہر کریں گے۔“^۱

توضیح

① یہ امینت (امن و آشتی) احکام اور حدود خداوندی کے نافذ ہونے کی بناء پر ہوگی۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷۲، اور ۱۸۳ کی توضیح۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۹۶، ۱۲۹، ۱۷۳۔

۱- الصواعق المحرقة (شہاب الدین احمد بن حجر یثیمی) ۱۶۳، مطبوعہ قاہرہ۔

حضرت امام مہدیؑ کے عدل سے زمین زندہ ہوگی

روایت نمبر خ ۱۶۲ ح

سلام بن المستنیر نے اس آیت:

إِعْمَلُوا أَنَّ اللَّهُ يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ ۱ ”جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی دیتا ہے۔“ کے بارے میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا۔

امامؑ نے فرمایا:

”خدا قائمؓ کے ذریعہ اس کو زندہ کرے گا۔ وہ زمین پر عدل قائم کریں گے۔ زمین ظلم کی موت کے بعد عدل کی وجہ سے زندہ ہو جائے گی۔“^۲

۲- المصطف (ابن ابی شیبہ) ۱۱، ح ۱۰۳، ۲۰۸۳۵۔

حضرت امام مہدیؑ کی حکومت میں شیطان کا خاتمه

روایت نمبر خ ۱۶۵

وہب بن جعف کا بیان ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سورہ الحجر میں خداوند عالم کے اس قول قَالَ رَبِّ فَانْظُرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبَعْثُرُونَ۔ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ۔ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ۔ ۱ ”شیطان نے کہا خدا مجھے قیامت تک مہلت دے دے۔ فرمایا تو مہلت ملنے والوں میں سے ہے وقت معلوم کے دن تک۔“ میں نے ”وقت معلوم“ کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا: ”اے وہب! یہ آیات مہدی علیہ السلام کے دوبارہ ظہور کی طرف اشارہ ہیں کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شیطان کو قتل کریں گے۔“ ۲

وضوح

۱ اس سلسلے میں ایک اور روایت (۲۱۱) ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے ”وقت معلوم“ کی تفسیر حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے دن سے فرمائی ہے۔

۲ ذکورہ روایت اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ اس دنیا میں تشریف لا سکیں

۱۔ المنار المنیف (ابن قیم جوزیہ)، فصل ۵۰، ح ۳۲۳، ص ۱۵؛ جمع الزوائد / ۱۷-۳۱۔ خلافت علی منہاج السنوۃ (متذکرہ ۲۷۳/۲)، عقد الدرر، ص ۱۷-۱۶۔

حضرت امام مہدیؑ کے ذریعہ حقیقی اصلاح

روایت نمبر خ ۱۶۳

ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”خداوند عالم نے حضرت علی علیہ السلام کے ذریعہ دین کو فتح عطا کی اور جب وہ شہید کر دیئے گئے تو دنیا میں تاریکیاں اور خرابیاں پیدا ہو گئیں۔ اب خدا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ان برا گیوں کی اصلاح کرے گا۔“ ۱

وضوح

۱ تقریباً یہی مضمون ابوہارون عبدی نے وہب بن منیہ سے نقل کیا ہے: ”جب جناب موتیؓ کی غیبت میں ان کی قوم گمراہ ہو گئی۔ جس سے حضرت موتیؓ علیہ السلام کو بہت افسوس ہوا۔ خدا نے جناب موتیؓ کی طرف دھی کی کہ اے موتی! گذشتہ انبیاء کی قومیں بھی فتنہ کا شکار ہو چکی ہیں۔ اس میں احمدؓ کی امت بھی فتنہ کا شکار ہو گئی۔ یہاں تک کہ بعض بعض پر لعنت کریں گے۔ پھر خداوند عالم حضرت احمدؓ کی ذریت سے ایک شخص کے ذریعہ سب کی اصلاح کرے گا اور اس کا نام مہدی علیہ السلام ہے۔“ ۲

۲ نیز ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۸۲۔

گے۔ نیز ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۳۵ اور ۱۷۵ کی توضیح۔

حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں لوگوں کی تمدنائیں

روایت نمبر خ ۱۶۲

صباح سے روایت ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام ۳۹ سال رہیں گے۔ چھوٹے بچے کہیں کے کاش! ہم بڑے (بالغ) ہو جاتے اور بڑے (بوڑھے) کہیں کے کاش! کہ ہم نوجوان ہو جاتے۔“^۱

توضیح

① روایت نمبر ۱۶۰ میں ہے:

”خداوند عالم نے اہل زمین کے ساتھ نیکی کا جو برتاو کیا ہوگا اس کی بناء پر مردے زندگی کی تمدن کریں گے۔“^۲

۲ اسی طرح روایت نمبر ۱۷۲ کی توضیح بھی ملاحظہ ہو۔

۱۔ الفصول المهم، فصل ۱۲۔

۲۔ قرآن سورہ توبہ، آیت ۳۳۔

۳۔ المصنف (ابن ابی شیبہ) / ۱۵، ۳۵، ح ۱۹۰۷۰۔

حضرت امام مہدیؑ کا بے پناہ اشتیاق

روایت نمبر خ ۱۶۸

ابورومن کا بیان ہے۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا:

”جب آسمان سے ایک منادی یہ ندادے کہ بیشک حق آل محمدؐ کے پاس ہے تو اس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام لوگوں کے درمیان ظاہر ہوں گے لوگ ان کی محبت کا شربت پی کر اپنی پیاس بجھائیں گے۔ اور فقط آپؐ کی شناخت و خوانی میں مصروف رہیں گے۔“^۱

تو ضمیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۶۳ اور ۱۶۷۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۲، فصل ۲۷۔

حضرت امام مہدیؑ کا استقبال

روایت نمبر خ ۱۶۷

ابوسعید خدریؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے:

”امت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی طرف اس طرح آئے گی جس طرح شہد کی لکھیاں اپنے سردار کی طرف جاتی ہیں۔ وہ زمین کو عدل سے اس طرح بھردیں گے جس طرح وہ جور سے بھری ہوگی۔ یہاں تک کہ لوگ پہلے کی طرح نیک و صالح ہو جائیں گے۔ نہ کسی سوتے کو جگایا جائے گا اور نہ کسی کا خون بہایا جائے گا۔“^۲

تو ضمیح

۱۔ اسی طرح کی بات روایت نمبر ۱۲۹ میں ذکر ہوئی ہے۔
۲۔ نیز ملاحظہ ہو روایت نمبر ۹۶، ۱۱۵۔

۱۔ قرآن: سورہ حج آیت ۳۱۔

شواهد التنزيل (حاکم حسکانی نیشاپوری) ۱/۳۰۱۔

حضرت امام مہدیؑ کی حکومت کی مدت

روایت نمبر خ ۱۶۹

عبدالحمید الخثعمی کا بیان ہے۔

میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا، قائمؑ کی حکومت کتنے دن رہے گی؟

آپؑ نے فرمایا:

”ستر (۷۰) سال اس زمانے میں رات اور دن اتنے طولانی ہو جائیں گے کہ اس وقت کا ایک سال آج کے دس سال کے برابر ہو گا۔ اس طرح کے (۷۰) سال پر حیط حکومت آپؑ کی حکومت ہو گی۔“ ۱

وضوح

۱ اس سلسلے میں روایتیں اس قدر مختلف اور مضطرب ہیں کہ یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا ہے جیسے ۷ سے ۹ سال (روایت نمبر ۱۲۲)، ۸ یا ۹ سال (روایت نمبر ۱۵۹)، ۷ سال جس میں ہر سال ۱۰ سال کے برابر ہو گا (روایت نمبر ۱۸۰)، ۲۰ سال (روایت نمبر ۳۹)، ۲۳ سال (روایت نمبر ۱۲۶) اس کے علاوہ ۱۹ سال، ۲۳ سال، ۳۰ سال اور ۴۰ سال بھی نقل ہو ہے۔ بہر حال ۷ سال پر روایتیں زیادہ مسلمہ ہیں۔

۲ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کی یقینی مدت معین نہیں

۱۔ عقد الدرر (حافظ یوسف شافعی) باب ۹، فصل ۳/۲۲۲۔

ہے الہذا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسعید خدریؓ سے فرمایا:
”اگر آپؑ کی حکومت کی مدت کم ہو تو سات سال ورنہ نو سال ہو گی۔“

(روایت نمبر ۱۵۹، اور ۱۷۱)

۳ اس کتاب کا گیارہواں باب بھی ان مختلف روایتوں کے بارے میں ہے جو آپؑ کی حکومت کے دورانیہ کے بارے میں وارد ہوئی ہیں۔ ۱

حضرت امام مہدی ۷ کا پرچم

روايت نمبر خ ۱۷

ابو سحاق نے عوف سے روایت کی ہے کہ:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے پرچم پر لکھا ہوگا ‘البیعة لله’، بیعت
صرف خدا کے لئے۔“^۱

وضیح

۱ روایت نمبر ۹۵۲ اور ۹۵۳ میں بیان کیا گیا ہے کہ

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کا پرچم حضرت رسولنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
پرچم ہوگا۔“

۲ اس بات کا امکان بھی ہے کہ یہ دونوں روایتیں مختلف حقیقوں کو بیان کر رہی ہوں۔

۳ روایت نمبر ۱۵۲ میں۔ خداوند عالم کے اسم اعظم کو حضرت امام مہدی علیہ السلام کے
پرچم کے عبارت بتایا گیا ہے۔

۴ روایت نمبر ۱۲۵ میں پرچم کے دیگر اوصاف کا تذکرہ ہے۔

۱۔ المناقب (خوارزمی) فصل ۵۔ ح ۲۳/۲۳، طبع قدیم

حضرت امام مہدی ۷ اور کوفہ کے باشندے

روايت نمبر خ ۱۷

جناب ابوسعید خدریؓ نے حضرت رسولنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی
ہے:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام ۹ یا ۱۰ سال حکومت کریں گے۔ سب سے
خوش قسمت کوفہ کے باشندے ہوں گے۔“^۱

حضرت امام مہدیؑ کی حکومت میں سب خوش ہوں گے

روایت نمبر خ ۳۷۴ ح

جناب حذیفہؓ سے روایت ہے کہ:

”مقام ابراہیم اور جرج اسود کے درمیان حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کی جائے گی۔ وہ وہاں سے شام کی جانب چلیں گے۔ جبراہیلؑ آگے آگے ہوں گے میکا تیلؓ ساتھ ساتھ ہوں گے، اہل زمین، اہل آسمان، طائر، درندے اور سمندر کی مچھلیاں سب ان کی حکومت سے خوش ہوں گی۔“ ۱

توضیح

- ① ایک روایت میں بھی اسی مفہوم کو جناب حذیفہؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔ ۲
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۳۲، ۱۵۸، ۱۵۹ اور ۱۵۶۔

۱۔ قرآن: سورہ اسراء آیت ۳۳۔

۲۔ یนาجع المودة، باب ۱/۱۷۱، ۲۲۵۲، مطبوعہ استنبول۔

حضرت امام مہدیؑ کے بعد کوئی نہیں

روایت نمبر خ ۲۷۴ ح

ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”میں تمہیں امام مہدی علیہ السلام کی بشارت دیتا ہوں۔ اس کے بعد پھر کوئی لطف حیات نہیں۔“ یا آپؓ نے فرمایا: ”ان کے بعد زندگی میں کوئی لطف نہیں رہے گا۔“ ۱

توضیح

- ① جناب ام سلمہؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے: ”عدل اس قدر عام ہوگا کہ لوگ اپنے مزدوں کی (زندگی کی) دعا کرنے لگیں گے۔ پھر آپؓ سات سال حکومت کریں گے۔ پھر زمین کی تہ اس کی پشت سے بہتر رہے گی۔“
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۸ کی توضیح۔

۱۔ قرآن: سورہ احزاب آیت ۲۱-۲۲۔

۲۔ شرح نجح البلاغہ ابن ابی الحدید معترفی، ۷/۵۸۔ راوی حارث اعور ہمدانی، یนาجع المودة، باب ۳۹۸-۹۶۔ عرف الوردي فی اخبار المهدی۔ ۲/۳۷، کنز العمال، ۱۳/۵۸۹۔ ح ۳۹۶۷۰۔

۳۔ عقد الدرر، باب ۱/۱۶-۱۷، الصواعق الحرقہ، باب ۱۱/۱۶۳، عرف الوردي فی اخبار المهدی، ۲/۲، فصل ۱/۱۶۳، کنز العمال، ۱۳/۵۸۹۔

حضرت امام مہدی ۷ کی حکومت میں دیرینہ دشمنوں میں صلح

روایت نمبر خ ۲۷۱ ح

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”ساری زمین پر مکمل امن ہوگا۔ یہاں تک کہ شیر اور اوٹ، چیتا اور گائے
بھیڑیا اور بکری ساتھ ساتھ رہیں گے۔ پچھے سانپ سے کھلیں گے اور کوئی کسی
کوتلکیف نہیں پہنچائے گا۔“^۱

توضیح

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کے دور
حکومت میں نہ صرف انسانوں میں امن و امان ہوگا بلکہ جانوروں کی دنیا میں بھی مکمل امن ہوگا۔

حضرت امام مہدی ۷ کے بعد

روایت نمبر خ ۲۷۵ ح

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بعد بارہ افراد حکومت کریں گے یعنی بارہ
بادشاہ ہوں گے۔^۱

توضیح

۱ اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ جو انقلاب
کامیاب ہوگا ان کے بعد بارہ خلفاء اس کو قائم رکھیں گے۔ یہ حدیث رجعت کی طرف
اشارہ صحیحی جاسکتی ہے اور اس حدیث سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ
السلام کی حکومت میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رجعت فرمائیں گے اور
شیطان کو قتل کریں گے۔ اس بناء پر یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام
کے بعد جو ۱۲ افراد حکومت کریں گے ان میں سے ایک حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہوں گے۔

۲ مذکورہ روایت سے اور روایت نمبر ۲۷۲ الـ خَيْرٌ فِي الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَهْدِيِّ
”حضرت امام مہدیؑ کے بعد کی زندگی میں کوئی اچھائی نہیں ہے۔“ کو اس طرح
بیان کیا جاسکتا ہے کہ ’بعد المهدی‘ سے مراد یہ ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام
اور ان کے بارہ خلفاء کے بعد زندگی میں کوئی لطف نہیں ہے۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۲، فصل ۱/۶۲۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ۲، ح ۱۲/۹۲۔

حضرت امام مہدی 7 سنت رسول 6 کو زندہ کریں گے

روایت نمبر خ ۶۷۱ ح

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”میری امت سے ایک شخص ظاہر ہو گا جو میری سنت پر عمل کرے گا خدا اس
کے لئے آسمان سے برکتیں نازل کرے گا زمین بھی اس کے لئے برکتیں ظاہر
کرے گی۔ زمین کو عدل سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ جور سے
بھری ہو گی۔ وہ ستر (۴۰) سال اس امت پر حکومت کرے گا اور بیت
المقدس سے ظہور فرمائے گا۔“^۱

توضیح

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو دوبارہ زندگی دینا روایتوں میں
 مختلف طرح سے بیان کیا گیا ہے جیسے یہ روایت کہ: ”وہ میری سنت کے لئے جنگ کریں
 گے جس طرح میں نے وہی کے نزول کے بعد اس کے استحکام کے لئے جنگ کی۔“
 ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱۹۰ (حضرت مہدیؑ اور بدعت کا مقابلہ) اور حدیث نمبر ۱۳۹
(حضرت مہدیؑ اور تجدید اسلام) اور ملاحظہ ہو تو صحیح حدیث نمبر ۹۶، ۱۰۲، ۱۳۰، ۱۸۹، ۱۸۹^۲۔

۱۔ البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان، باب ا، ح ۱۸۷، عقد الدرر، باب ۷/۱۵۵۔

۲۔ الفتوحات المکیہ (محی الدین عربی)، باب ۳۲۲، جلد ۳/۳۳۵

{بـاـبـ} ۱۱

حضرت امام مہدی 7 کی سیاست

۱۔ عقد الدرر (حافظ یوسف شافعی) ص ۲۲۷۔

حضرت امام مہدیؑ کے دور میں اسلام واحد مذہب ہوگا

روایت نمبر خ ۷۱۷

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”کوئی یہودی، عیسائی اور نہ کوئی اور باقی رہے گا جو خدا کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرتا ہو۔ مگر یہ کہ خدا پر ایمان لائے گا، اس کی وحدانیت کی گواہی دے گا اور ساری انسانیت، ملت اسلامیہ ہوگی اور خدا کے علاوہ زمین پر جو بھی معبد ہوگا اس پر آگ گرے گی اور وہ جل جائے گا۔“ ۱

وضوح

۱) روایت نمبر ۱۵۰، ۱۵۱ میں گذر چکا ہے کہ:

”خدا اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کرے گا اگرچہ مشرکین کو ناگوار کیوں نہ گزرے۔“ ۲

۲) اور جناب ام سلمہؐ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”زمین کے گوشہ گوشہ میں اسلام پھیل جائے گا۔“ ۳

۳) اس روایت کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں ساری دنیا میں اسلام

۱۔ عقد الدرر، باب ۹، فصل ۳/۲۲۶۔

حضرت امام مہدیؑ اور باطل کا مقابلہ

روايت نمبر خ ۹۷ اح

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے، میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سننا:

”اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے ظہور پر کیا کارنامہ انجام دیں گے تو بہت سے لوگ یہ چاہیں گے کہ وہ ان کو نہ دیکھیں، وہ غدار اور بدعتی لوگوں کو قتل کریں گے اور وہ اس کام کو قریش سے شروع کریں گے، لوگ صرف تواروں کی چمک دیکھیں گے۔“^۱

وضیح

جو لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے خواہاں نہیں وہ یا کافر ہیں یا ظالم ہیں یا گناہ کار اور یا فاسق ہیں۔ یہ لوگ ہیں جو حق کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

روايت نمبر ۱۸۳، ۱۸۷، ۱۹۲ اور ۱۹۳ میں بھی حضرت امام مہدی علیہ السلام کی جنگ کے بارے میں یہی مفہوم واضح ہوتا ہے۔

روايت نمبر خ ۸۷ اح

فضل بن الزبیر نے زید بن علی سے روایت کی ہے کہ جب آل محمدؐ کے قائم ظہور فرمائیں گے تو وہ لوگوں سے خطاب کریں گے:

”اے لوگو! ہم ہی میں سے وہ ایک ہیں جن کا وعدہ خدا نے تم سے اپنی کتاب میں کیا ہے۔“

الَّذِينَ إِنْ مَكَنَّهُمْ فِي الْأَرْضَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الرِّزْكَوْةَ وَأَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ وَ لِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ۔

”اگر ہم ان کو زمین میں حکومت عطا کریں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دین گے، معروف کا حکم دیں گے اور برائیوں سے روکیں گے اور انجام اللہ کے لئے ہے۔“^۱

۱- العرف الوردي في أخبار المهدى / ۲/ ۸۳۔ القول المختصر في المهدى المنشظر (شہاب الدین احمد بن حجر یعنی) باب ۳، ح ۲۷، ۲۵/ ۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کی بدعت کے خلاف جنگ

روایت نمبر خ ۱۸۰ ح

امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے متعلق فرمایا:

”وہ تمام بدعتوں کو زائل کر دیں گے۔ تمام سنتوں کو قائم کریں گے۔ قسطنطینیہ چین اور دیلم کا پھر اڑ فتح کریں گے۔ وہ اس طرح تم لوگوں میں سات سال تک رہیں گے اور ہر سال آج کے ۱۰ اسال کے برابر ہوگا۔ پھر خدا جو چاہے گا انجام دے گا۔“^۱

توضیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۶۷۔

حضرت امام مہدی ۷ اور دشمنان اہل

بیت کا خاتمه

روایت نمبر خ ۱۸۱ ح

ابو لیلی کی روایت ہے کہ:

”خیر کے دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم حضرت علی علیہ السلام کو دیا تو خدا نے ان کے ہاتھوں فتح عطا فرمائی۔ پھر اچانک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے۔“

دریافت کیا گیا، اے خدا کے رسول! ارونے کا سبب کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

”مجھے جبرائیل نے ابھی خبر دی ہے کہ یہ مسلمان لوگ میرے بعد اس (علیؑ) کے حق میں ظلم کریں گے۔ اس کو اس کا حق نہیں دیں گے، اس سے جنگ کریں گے، اس کی اولاد کو قتل کریں گے اور اس کے بعد ان کی اولاد پر ظلم کریں گے اور جبرائیل نے خدا کی جانب سے مجھے یہ خبر دی ہے کہ یہ ظلم اس وقت ختم ہو گا جب ان کے قائم کا ظہور ہو گا۔ اور ان کی آواز بلند ہو گی۔ جسے ہر ایک سنے گا اور پہچانے گا۔ پھر ان کی محبت پر امت یکجا ہو گی۔ ان کے دشمن کم ہوں گے۔ ان کو ناپسند کرنے والا ذلیل ہو گا۔ ان کی مدح سرائی کی

۱۔ السنن (ترمذی) کتاب الفتن، باب ۵۳، ح ۲۲۳۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کا دشمنان اہل

بیت ۱۰ سے مقابلہ

روایت نمبر خ ۱۸۲

زر بن حبیش نے حضرت علی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا:

”اپنے نبی کے اہل بیت پر نظر رکھو۔ جب وہ بیٹھے رہیں تو تم بھی بیٹھے رہو۔ اگر تم سے مدد طلب کریں تو ان کی مدد کرو۔ یقیناً خدا ہم اہل بیت سے ایک فرد کے ذریعہ فتنہ کو دور کرے گا۔ بہترین کنیز کے فرزند پر میں قربان! ان کا دور برائی کے خاتمہ کے لئے ایک انہائی جد و جہد کا دور ہوگا۔ ۸ ماہ تک ان کے کاندھے پر تلوار رہے گی۔ بیہاں تک کہ قریش یہ کہیں گے کہ اگر یہ فرزند فاطمہ ہوتے تو ہم پر رحم کرتے اور ہمیں معاف فرماتے۔ خدا ان کے ذریعہ ان مصیبتوں کا بدلہ لے گا جو بنی امیہ کے ہاتھوں ہم پر پڑیں اور ان کو خاکستر کر دے گا۔“

”یہ (بنی امیہ) جہاں بھی رہیں ان پر خدا کی لعنت ہو۔ وہ بری طرح قتل کئے جائیں اور نکڑے نکڑے کئے جائیں۔ یہ اللہ کی سنت ہے ان

۱۔ عقد الدرر، باب ۹، فصل ۳/۲۲۷۔

جائے گی اور یہ اس وقت ہوگا جب شہروں کی تکلیف دہ حالت زار حیرت انگیز طور پر امن میں بدل جائے گی۔ آپ کے ظہور سے پہلے بندگان خدا کمزور ہو جائیں گے اور وہ امام کے ظہور سے مایوس ہو جائیں گے۔ پھر اس وقت ان کے درمیان حضرت قائمؑ کا ظہور ہوگا۔“^۱

وضوح

① یہ بات گز رچکی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں کوئی بھی اہل بیت کا دشمن نہیں ہوگا۔ اور زمین ان کے دشمنوں سے پاک ہو جائے گی۔ (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۶)

② یہ بات بھی گز رچکی ہے کہ جس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام حجاز کو فتح کریں گے تو بنی ہاشم کو قید سے آزاد کرائیں گے۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۸/۱۶۸

حضرت امام مہدی ۷ اور انتقام خون

حسین ۷

روایت نمبر خ ۱۸۳

jabr al-juffari اور سلام بن المستنیر نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت و مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا۔ ۱ "اور جو مظلوم قتل کیا گیا ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے۔" کے ذیل میں روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "حضرت امام حسین علیہ السلام مظلوم قتل کیے گئے ہیں اور ہم ان کے وارث ہیں۔ اور ہمارا قائم خون امام حسین علیہ السلام کا انتقام لے گا۔ وہ صرف ان لوگوں کو قتل کریں گے جو قتل امام حسین علیہ السلام میں براہ راست ملوث تھے بلکہ ان کو بھی قتل کریں گے جو قتل امام حسین علیہ السلام پر راضی ہوں گے۔ یہاں تک کہ کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ قائم قتل میں اسراف کر رہے ہیں۔" (بہت قتل کر رہے ہیں)۔ ۲

توضیح

① مشہور روایت ہے کہ کسی قوم کے افعال پر خوش ہونے والا شخص خود اس قوم میں شمار کیا

۱۔ فرائد الفوائد الکفری المهدی المنتظر (مرئی بن یوسف جبلی)، باب ۹/۹، یتایع المودة، باب

۲۲۳/۷۱

لوگوں کے بارے میں جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں اور تم اللہ کی سنت میں ہرگز تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ ۲-۱۴

توضیح

۱

بن امیہ سے مرادہ افراد ہیں جو ان کی نسل سے ہیں یا ان کے طرفدار ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام اور عائشہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے:

"مہدی علیہ السلام میری عترت کا ایک فرد ہے۔ وہ میری سنت کے فناذ کے لئے جنگ کرے گا جس طرح میں نے وہی کے فناذ واستحکام کے لئے جنگ کی۔" ۳

۱۔ مسند احمد ۳/۳۶، مستدرک الصحیحین، ۲/۵۵۷۔

حضرت امام مہدیؑ اور ظالموں سے انتقام

روایت نمبر خ ۱۸۳

حدیفہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سننا:
 ”آہ وافسوس اس امت کے ظالم حکمرانوں پر! یقیناً آپؑ (مہدیؑ) نافرمان لوگوں کو قتل کریں گے۔ صرف وہی لوگ محفوظ رہیں گے جو انؑ کی اطاعت کریں گے۔ وہ لوگ بس زبانی انؑ کے ساتھ ہوں گے۔ دل سے انؑ سے تنفس ہوں گے۔ جب خدا اسلام کو سر بلندی عطا کرنے کا ارادہ کرے گا تو ان تمام ظالموں اور جابروں کو ہلاک کر دے گا کیونکہ وہ ہر چیز پر غالب ہے اور وہ تو گمراہ قوم کی راہنمائی پر قدرت بھی رکھتا ہے۔“ پھر آنحضرتؑ نے فرمایا:
 ”اے حدیفہ! اگر دنیا کے خاتمه سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو خدا اس دن کو اتنا طولانی کر دے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیتؑ میں سے ایک شخص دنیا کا حاکم ہو گا جو عدل و انصاف کے نفاذ کے لئے جنگ کرے گا۔ پھر اسلام کو ہر شخص دینِ الہی کے طور پر قبول کرے گا۔ وعدہ خلافی نہ ہوگی اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے۔“^۱

وضیح

۱۔ عقد الدرر، باب ۸/۱۷۱۔

۲۔ منhadīm، باب ۱/۳۰۶۔

جاتا ہے۔ اس بناء پر جو افراد اقوام کی حرکتوں پر راضی و خوش نہ ہیں وہ بھی ان حرکات کے ارتکاب میں برابر کے شریک ہیں۔

^۲ دُوقُل میں اسراف کر رہے ہیں، یہ ان لوگوں کی بات ہے جو ہر چیز کو صرف سطحی نظر سے دیکھتے ہیں اور حضرتؑ کے کام کی اہمیت اور اس کے راز سے واقف نہیں ہیں اور اس بات سے بھی آگاہ نہیں ہیں کہ حضرتؑ سعصوم ہیں اور اپنی مخصوص ذمہ داریوں پر عمل کریں گے کیونکہ ”ان کے حکم میں نہ ظلم ہو گا اور نہ عیب۔“ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۹۶۔

^۳ ایک روایت میں ہے کہ خدا نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں فرمایا ہے:

”یہ میرے اوصیاء کے لئے حجت واجبه ہیں اور میرے دشمنوں سے انتقام لینے والے ہیں۔“ بحوالہ روایت نمبر ۱۴۳۔

۱۔ قرآن: سورہ انفال آیت ۳۹، سورہ آل عمران، آیت ۸۳۔

۲۔ یนาجع المودة، باب ۱/۳۲۱، ص ۲۲۳۔

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷۹، ۱۸۳ اور ۱۹۲۔

حضرت امام مہدیؑ اور تجدید اسلام کے لئے کوششیں

روایت نمبر خ ۱۸۵ ح

عبداللہ بن عطا کی روایت ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے میں نے دریافت کیا، جب حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ کس کی سیرت پر چلیں گے؟

آپؐ نے فرمایا:

”حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح پہلے کی چیزوں کو منہدم کر دیں گے اور دین اسلام کو پھر سے شروع کریں گے۔“^۱

توضیح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام صحیح اور خالص دین لے کر ظہور فرمائیں گے وہی دین جو خدا نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا تھا۔
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۷۲، ۱۷۹، ۱۷۳ اور ۱۸۳۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۹/۲۲۸۔

۱۔ عقد الدرر، باب ۸/۱۶۷، پر روایت نعیم بن حماد۔

۲۔ عقد الدرر، باب ۷/۱۳۳۔

حضرت امام مہدی ۷ کا فیصلہ

روایت نمبر خ ۱۸۶ ح

کعب احبار کا بیان ہے:

”هم گذشتہ انبیاء کے صحیفوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کا تذکرہ پاتے ہیں کہ ان کے فیصلے عدل و انصاف کے اصولوں کی بنیاد پر ہوں گے۔“ ۱

وضیح

۱ مشہور اور معروف اہل سنت کے عارف ابو بکر بن علی المعروف بـ مجی الدین ابن عربی (و۔ ۶۲۵) حضرت امام مہدی علیہ السلام کے فیصلے کے بارے میں کہتے ہیں:

”مہدیؑ وہی حکم کریں گے جو فرشتہ اللہ کی جانب سے لے کر ان کے پاس آئے گا تاکہ وہ ان کی مدد کرے اور یہ حقیقی شریعت محمدؐ ہوگی یعنی اگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہوتے اور ان کی خدمت میں یہ مسئلہ پیش کیا جاتا تو آپؑ وہی فیصلہ کرتے جو فیصلہ یہاں فرمائیں گے۔“

۲ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”مہدیؑ میرے نقش قدم پر چلیں گے، یعنی وہ نقش قدم پر چلنے والے ہیں خود کوئی نئی راہ ایجاد نہیں کریں گے۔ وہ یقیناً معصوم ہیں۔ معصوم کا مطلب ہی یہ ہے کہ وہ اپنے فیصلہ میں ہرگز خطأ نہیں کرتا ہے۔“ (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵)

حضرت امام مہدی ۷ اور رسول خدا ۶ کی سیاست

روایت نمبر خ ۱۸۷ ح

زاراہؓ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا،
نیکوکاروں میں سے ایک نیک و صالحؓ کی وضاحت فرمائیں۔

امامؓ نے جواب فرمایا:

”میری مراد حضرت امام مہدی علیہ السلام سے ہے۔ اس کا نام میرا نام
ہو گا۔“

زاراہؓ نے پوچھا:

کیا وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر چلیں گے؟

آپؑ نے فرمایا:

”وہ جنگ کریں گے اور کسی کو اپنا نائب نہیں بنائیں گے۔ جوان کو دشمن رکھے
گا، اس کے لئے جہنم ہے۔“ ۱

وضیح

۱۔ صحیح مسلم، نیشاپوری، ۸/۱۰، ۹۶/۳۔

۲۔ شرح نهج البلاغہ ابن الحید، ۱۳/۲۲۲۔

حضرت امام مہدی ۷ کا واضح اور کلی عدل و انصاف

روایت نمبر خ ۱۸۸

جعفر بن یسار الشامی کا بیان ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اس حد تک عدل و انصاف میں منہمک ہوں گے کہ اگر انسان کی ڈاڑھی کے نیچے بھی کوئی چیز چھپی ہوگی تو اس کو بھی حاصل کریں گے۔“^۱

توضیح

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۹۵، ۳۵، ۸۱، ۱۵۸، ۱۵۲، ۱۹۲ اور ۱۹۵ کی توضیح۔

۱۔ کتاب السنن (ترمذی) باب ۱۱۶، ح ۱۵۷، ۳، المعجم الكبير (حافظ سلیمان طبرانی)، ح ۱۳۵، ۱۳۴، ۱۰۰، تاریخ بغداد (شیخ بغدادی)، ۲، ۱۵۵ اور ۱۵۳۔

- ① اسی مأخذ سے ایک اور روایت بھی ذکر ہوئی ہے جس میں حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت علی علیہ السلام کی سیرت میں مہاذت بیان کی گئی ہے۔
- ② سنت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام مہدی علیہ السلام میں فرق کی ایک وجہ یہ ہے کہ حضورؐ کے زمانے میں دین اسلام کی حقانیت ہر ایک کے لئے واضح نہیں تھی جبکہ امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں یہ حقیقت لوگوں کے لئے پایہ ثبوت کو پہنچ جائے گی کیونکہ خدا کی تمام حقیقیں آشکار ہو جائیں گی۔
- ③ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۳۹ اور ۱۸۸۔

۱۔ السنن (ابن ماجہ) باب ۳۲ (باب خروج المهدی) ح ۳۰۸۳، المستدرک على الصحيحين، ۲/ ۳۶۳۔

حضرت امام مہدی ۷ کی اپنے انصار سے ۳۴ شرطیں

روایت نمبر خ ۱۸۹ ح

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے ۳۴ انصار سے فرمائیں گے۔ میں اس وقت تک کوئی حقیقی فیصلہ نہیں کروں گا جب تک تم لوگ تیس صفات پر میری بیعت نہ کرو اور اس کی پابندی نہ کرو اور اس میں سے کسی بھی چیز میں روبدل نہ کرو اور تمہارے تعلق سے میرے ذمہ آٹھ (۸) باتیں ہیں۔ لوگ کہیں گے۔ ہم نے آپ کی سب شرطیں قبول کیں۔ اے فرزند رسول! آپ وہ شرائط بیان فرمائیں۔ پھر وہ ان کے ہمراہ کوہ صفا پر تشریف لائیں گے اور فرمائیں گے۔“

وہ شرطیں یہ ہیں:

- چوری نہیں کرو گے،
- روگ رانی نہیں کرو گے،
- بد کاری نہیں کرو گے،
- برے کام انجام نہیں دو گے،
- سونا چاندی ذخیرہ نہیں کرو گے،
- پتیم کمال نہیں کھاؤ گے،
- جھوٹی گواہی نہیں دو گے،
- کسی مسلمان کو برا بھلانہیں کہو گے،

وضوح

۱۔ وسیلة الخادم الى المخدوم فارسی (فضل بن روز بہان خنجری شافعی)، ص ۲۹۲

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۶، ۱۲، اور ۱۹۵۔

حضرت امام مہدیؑ کی سخاوت

روایت نمبر خ ۱۹۰ ح

ابوسعید خدریؓ نے کہا۔ ہمیں اس بات کا خوف تھا کہ ہمارے نبی کریمؐ کے بعد کوئی حادثہ رونما نہ ہو تو ہم نے نبی کریمؐ سے اپنے اس خوف کا تذکرہ کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک میری امت میں مہدی علیہ السلام ہیں وہ آخری زمانہ میں ظہور فرمائیں گے۔ ان کی خدمت میں ایک شخص آئے گا اور کہے گا، یا مہدیؑ! مجھے عطا فرمائیے۔ امامؑ اسے بہت کچھ عطا فرمائیں گے پھر وہ کپڑا لائے گا اور جتنا ہو سکے گا اتنا اٹھائے گا۔“^۱

توضیح

- ① بزرگ مرتبہ شافعی محدث جناب یوسف بن یحییٰ مقدس سلمی (وفات۔ ۶۵۸ھ) نے اپنے گرفتار کتاب ”عقد الدرر“ کا آٹھواں باب حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ”کرم“ سے مخصوص قرار دیا ہے۔
- ② روایتوں میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے جود و سخا کو مختلف انداز سے بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ ینابیع المودة (شیخ سلیمان قندوزی)، باب ۱۷، جلد ۳، ۷۷، مطبوعہ بیروت، ۷۷، ۱۹۷۴ء، مطبوعہ استنبول۔

حضرت امام مہدیؑ اور مساکین

روايت نمبر خ ۱۹۱

ابو یونس نے ابو زوبہ سے روایت کی ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام مسکینوں کو کھن کھلانیں گے۔“^۱

۱۔ منتخب الکنز (علاء الدین علی متقی ہندی)، ۲/۳۱.

روایات میں ہے۔

”وہ ڈھیر ڈھیر دیں گے شانہ بیس کریں گے۔“

”ان کی بخشش خوشگوار ہوگی۔“

”بے پناہ مال دیں گے۔“

”مال کے سخنی ہوں گے۔“

”سب سے زیادہ سخنی ہوں گے۔“

(ملاحظہ ہو روایات نمبر ۹۹، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۹۵)

^۲ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی سخاوت حضرتؐ کی حقانیت کی ایک دلیل ہے۔ ایک شخص نے ابو رجاء مطہر بن طہمان وراق سے کہا، کیا عمر بن عبدالعزیزؓ مہدی ہیں؟ ابو رجاء جواب میں کہا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں ایسی خبریں ملی ہیں جنہیں عمر نے انجام نہیں دیا۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں مال کی کثرت ہوگی۔ ایک شخص آئے گا اور حضرت سے مال کے لئے کہے گا تو آپؓ فرمائیں گے جاؤ! لے لو جتنا تم لے سکتے ہو۔“^۳

۱۔ قرآن: سورہ آل عمران، آیت ۲۰۰

۲۔ یناشیۃ المودۃ، باب ۷۱/۲۲۱، مطبوعہ اتنبول۔

حضرت امام مہدیؑ کے دور میں کفر و شرک کا خاتمہ ہوگا

روایت نمبر خ ۱۹۳ ح

خذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:

”مقام ابراہیم اور ججر اسود کے درمیان لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کریں گے۔ خدا ان کے ذریعہ دین کو زندہ کرے گا اور اسلام کو بہت سی فتوحات عطا کرے گا۔ زمین پر کوئی بھی باقی نہ ہوگا مگر وہ شخص جس کی زبان پر لا الہ الا اللہ ہوگا۔“

جناب سلیمانؒ نے دریافت کیا، آپؐ کے کس فرزند کی نسل سے مہدیؑ ظاہر ہوگا؟ آپؐ نے امام حسین علیہ السلام کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا:
”میرے اس فرزند کی نسل سے۔“^۱

توضیح

① اس سے پہلے کی روایتوں میں ہے کہ:

”ہر ایک کا فرقل کر دیا جائے گا۔“ (روایت نمبر ۱۵)

زمین پر خدا کے علاوہ جو بھی معبود ہوگا اس پر آگ نازل ہوگی اور اس کو جلا دے گی
۱۔ عقد الدرر (حافظ یوسف بن یحییٰ شافعی) باب ۷/ ۱۶۰۔

حضرت امام مہدیؑ کے دور میں ظلم و جور کا خاتمہ ہوگا

روایت نمبر خ ۱۹۲ ح

ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک زمین ظلم اور سرکشی سے بھرنے جائے۔ پھر میری عترت اور میرے اہل بیتؐ سے ایک فرد ظاہر ہوگا جو زمین سے ظلم و کفر کو ختم کرتے ہوئے اسے عدل و انصاف سے بھردے گا۔“^۱

توضیح

اس سلسلے میں روایتیں تو اتر کی حد سے بالاتر ہیں۔ کیونکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام متعلق بہت کم روایتیں ایسی ہیں جن میں ظلم و جور کو ختم کرنے کی بات نہ کہی گئی ہو۔ نمونہ کے طور پر ملاحظہ ہو روایات نمبر ۳، ۸، ۹، ۲۲، ۲۳، ۳۲، ۴۲، ۵۱، ۵۷، ۸۹، ۹۳، ۱۱۱، ۱۱۵، ۱۲۶، ۱۵۹، ۱۷۶ اور ۲۷۱۔

۱۔ التاریخ الخمیس (شیخ حسین دیار بکری مالکی)، ۲/ ۲۸۸۔ البیان فی اخبار صاحب الزمان (حافظ گنجی شافعی) باب ۱۵/ ۱۳۳۔

حضرت امام مہدیؑ کے دور میں فقر کا خاتمہ ہوگا

روایت نمبر خ ۱۹۳

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

”آپس میں صلح رحم کرو اچھا برتاؤ کرو قسم ہے اس کی جس نے دانہ شگافتہ کیا اور زندگی کو پیدا کیا، یقیناً تمہارے لئے ایسا وقت ضرور آنے والا ہے جب دینار اور درهم رکھنے کی جگہ نہ ہوگی۔“

مؤلف کا بیان ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں حالت یہ ہوگی کہ ”اس دولت کو خرچ کرنے کی کوئی صورت نہ ہوگی کیونکہ خدا کے فضل سے اور اس کے ولی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے فضل سے سب لوگ مستغفی اور بے نیاز ہوں گے۔“^۱

توضیح

۱ اسی مضمون کی دو روایتیں حارثہ بن وہب نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہیں۔^۲

۲ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸ اور ۱۵۵۔

۱۔ ینابیع المودہ، باب ۵، ج ۳/ ۹۷۔

اور تمام لوگ توحید پر کیجا ہوں گے۔“ (روایت نمبر ۷۱)

”نافرمانوں کو قتل کریں گے“ (روایت نمبر ۱۸۳)

۲ اس آیت کریمہ: وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ۔^۱
”ان لوگوں سے اس حد تک جنگ کرو کہ فتنہ ختم ہو جائے اور صرف خدا کا دین رہ جائے۔“ کے ذیل میں فرمایا:

”ابھی اس آیت کی تاویل ظاہر نہیں ہوئی ہے جب اس کی تاویل کا وقت آئے گا تو سارے مشرکین قتل کئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ خداۓ واحد پر ایمان لے آئیں گے۔ شرک کا نام نشان باقی نہ رہے گا اور یہ ہمارے قائم کے ظہور کے وقت ہوگا۔“

۳ رفاعة بن موئی نے اس آیت وَلَهُ أَشْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا۔^۲ ”آسمان و زمین میں ہر ایک باخوشی یا کراہتا خدا کے سامنے سر تسلیم خم ہے،“ کی تفسیر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس طرح نقل کی ہے ”جب مہدی قائم قیام فرمائیں گے اس وقت زمین کے ہر گوشے سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دی جائے گی۔“^۳

اسی طرح کی ایک اور روایت عبادیہ بن ربی نے حضرت علی السلام سے نقل کی ہے۔^۴

۱۔ ینابیع المودہ، باب ۵، ج ۳/ ۹۷۔

حضرت امام مہدی ۷ کا زہد

روايت نمبر خ ۱۹۶ ح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا بیان ہے:

”جب حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا ان کے اور عرب و قریش کے درمیان تکوار ہو گی اور وہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور میں تجھیں نہیں چاہیں گے۔ ان کا لباس موٹا ہو گا، کھانے میں جو کا استعمال ہو گا، آپ کی حیات و موت تکوار سے منسوب ہو گی۔“ ۱

توضیح

تمام تر طاقت و قوت اور نعمتوں کی بے پناہ فراوانی کے باوجود حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے جد بزرگوار حضرت علی علیہ السلام کی روش پر چلیں گے۔ اپنی ذاتی زندگی میں کشش دنیا سے بالکل منہ موزے ہوئے موٹے لباس اور سوکھی روٹی پر اکتفا کریں گے۔

۱۔ وسیلة النجاۃ (مولوی محمد بنین) ۳۱۶، مطبوعہ لکھنؤ۔

روايت نمبر خ ۱۹۵ ح

سید ابن طاؤسؒ کا بیان ہے:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے اصحاب و مددگاروں پر سخت اور مددکے امیدواروں کے لئے سخنی اور مسکینوں کے لئے مہربان ہوں گے۔“ ۲

توضیح

- ۱ حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے رفقاء کا پراس لئے سخنی فرمائیں گے تاکہ وہ لوگوں کے ساتھ نزی سے پیش آئیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔
- ۲ مذکورہ روایت اس طرح بھی نقل ہوئی ہے۔

”کاش میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہتا۔ نیکو کارکی نیکیوں میں اضافہ ہوتا اور گناہ گار کو اس کے گناہ کی سزا ملتی۔ وہ اصحاب پر سخت ہوں گے مسکینوں پر حرم کریں گے مہدیؑ کثیر دولت عطا کریں گے۔“

- ۳ مذکورہ روایت اس طرح بھی نقل ہوئی ہے، کاش میں حضرت مہدیؓ کے زمانہ تک زندہ رہتا۔ نیکو کارکی نیکیوں میں اضافہ ہوتا اور گناہ گار کو اس کی گناہ کی سزا ملتی۔ وہ مال خرج کریں گے، کارمندوں پر سخت ہوں گے مسکینوں پر حرم کریں گے۔ ۲

۱۔ عقد الدرر باب ۱۶/۱۔
۲۔ کنز العمال، ۱۱، ۱۲۵، ح ۳۰۸۸۳، سنن (ابن ماجہ) ح ۳۹۵۲، جم الکبیر ۸/۲۷ ح ۳۹۱۰۔

حضرت امام مہدی ۷ کی معرفت ضروری ہے

روایت نمبر خ ۱۹۷

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامَ زَمَانِهِ مَاتَ مَيْتَةً الْجَاهِيلِيَّةِ۔

”جو اپنے امام وقت کونہ پہچانے بغیر مر جائے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔“^۱

توضیح

- ① جیسا کہ گزر چکا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام اس وقت کے زندہ امام ہیں۔ اس بنا پر جو لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت کے بغیر اس دنیا سے چلتے جاتے ہیں ان کی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔
- ② یہ حدیث ملنے جلتے الفاظ کے ساتھ جناب ابن عباس، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمر، معاویہ، عامر بن ربیعہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔^۲
- ③ جب عبد الملک بن مروان کو حکومت ملی تو عبد اللہ بن عمر رات کے وقت حاجج بن یوسف شفقی کے گھر گئے تاکہ غلیفہ کے نمائندہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے خلیفہ کی بیعت کریں تاکہ ایک رات بھی امام کی بیعت کے بغیر برسر نہ ہو۔^۳ البتہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ عبد الملک بن مروان اور حاجج جیسے ظالم و جابر اس حدیث کے ہرگز مصدق نہیں ہو سکتے ہیں۔

۱۔ قرآن: سورہ حجر آیت۔ ۳۸

۲۔ فرائد السمعطین (شیخ الاسلام حموی شافعی) ۲/۳۳۶، ح ۵۹۰۔

{ باب - ۱۲ }

حضرت امام مہدی ۷ اور شیعوں کی ذمہ داریاں

۱۔ الفصول المهمہ (ابن صباغ ماکی)، فصل ۱۲/۲۸۲، عقد الدرر (حافظ یوسف بن یکھی مقدسی الشافعی) باب ۷/۱۲۹۔

حضرت امام مہدی 7 کا انتظار

روايت نمبر خ ۱۹۹ ح

عبداللہ کا بیان ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”خدا سے اس کے کرم کا سوال کرو، خدا چاہتا ہے کہ اس سے سوال کیا جائے
اور سب سے برتر عبادت ظہور کا انتظار ہے۔“^۱

توضیح

① چونکہ جو بھی انتظار کر رہا ہے وہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت رکھتا ہے اور ان کے منصوبوں کو دل و جان سے عزیز رکھتا ہے وہ یقیناً بے چین ہو گا۔ جلد از جلد حضرت کے ظہور کا تقاضا کرے گا۔ خداوند عالم سے ان کے ظہور کی درخواست کرے گا اور ظہور کے لئے خود کو آمادہ کرے گا۔ اس بناء پر انتظار کے پانچ مرحلے ہیں۔

② معرفت ③ محبت ④ انتظار ⑤ دعا اور ⑥ آمادگی۔
آئندہ کی حدیثوں میں بھی اس طرح کی باتیں بیان کی گئی ہیں۔

ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۵۔

۱۔ یناپع المودة، باب ۷۱ / ۲۲۷

۲۔ یناپع المودة، ۳۲۳، بحوالہ مناقب خوارزمی

حضرت امام مہدی 7 کی بیعت بہت ضروری ہے

روايت نمبر خ ۱۹۸ ح

ثوبان نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی ہے:
”گنبد کے پاس تین افراد کو قتل کیا جائے گا۔ وہ سب خلیفہ کے فرزند ہوں
گے۔ ان کے نزدیک کوئی ایک بھی نہیں جائے گا۔ پھر مشرق کی جانب سے سیاہ
پرچم رونما ہوں گے۔ پھر بہت زبردست جنگ ہو گی۔ ایسی جنگ انسانی تاریخ
میں نہیں ہوئی ہو گی۔

ثوبان کہتا ہے کہ اس کے بعد حضور نے ایک بات فرمائی جو میں بھول گیا۔ پھر آپ نے فرمایا:
”جب تم ان کو دیکھو تو ان کی بیعت کرو اگرچہ برف پر رینگنا پڑے کیونکہ
مہدی علیہ السلام زمین پر خدا کے خلیفہ ہیں۔“^۱

توضیح

اگرچہ زبردست برف باری ہو راستے بند ہو گئے ہوں، لیکن اس کے باوجود برف
پرلوٹ کر اور اس کی پرواد کئے بغیر تمام تر مصائب و مشکلات برداشت کر کے حضرت امام مہدی
علیہ السلام کی بیعت ضرور کرنا چاہئے کیونکہ وہ خلیفہ خدا ہیں۔ ملاحظہ ہو روایت نمبر ۱۱۱ اور ۲۰۲۔

۱۔ قرآن: سورہ شوریٰ آیت ۲۳۔

۲۔ شواہد التنزیل (حاکم حکانی نیشاپوری)، ۲ / ۲۰۱-۲۰۲، ح ۸۳۶، الصواعق المحرقة ۱۰۲۔

پڑھا۔ ان باتوں کے بارے میں حیرانگی سے غور کیا۔ خداوند عالم کا ارشاد ہے کہ ہم نے ہر انسان کی گردن میں اس کا نامہ اعمال (یعنی امام کی ولایت) آؤیزاں کر دیا ہے یہ پڑھ کر مجھ پر گریہ طاری ہو گیا اور غم و الم مجھ پر چھا گیا۔^۱

توضیح

فضل بن روز بہان شافعی نے اپنی کتاب کی آخری فصل میں حضرت امام مهدی علیہ السلام کے انتظار اور ان کی طویل غیبت پر رنج و غم بھرے اشعار لکھے ہیں جو واقعاً پڑھنے اور سننے کے قابل ہیں:

در رحمی دیدم محی حیران آن ما هم ہنوز عمر رفت و من مقیم آن سرراهم ہنوز
جب سے میں نے راستہ میں ایک چاند دیکھا تو ابھی مدھوش ہوں عمر گز رگئی مگر
میں اسی منزل پر کھڑا ہوں
چوں نسیم صبح گا، ہی برمن بے دل گذشت من نسیم وصل آن مہ را ھوا خواہم ہنوز
جب مجھ جیسے مدھوش کے قریب سے نسیم صبح کا گزر رہتا ہے تو میں اب بھی اس
چاند کی نسیم وصل کا خواستگار ہوتا ہوں
می فزاید مہر او ہر روز در خاطر مرا گرچہ من کا ھیڈہ ام از درد می کا ھم ہنوز

۱۔ ینائج المودة (شیخ سلیمان قدوسی حنفی)، جلد ۳ فصل ۱۶ صفحہ ۸۳

حضرت امام مهدی ۷ کی غیبت پر حزن و غم

روایت نمبر خ ۲۰۰ ح

سدیر الصیر فی کا بیان ہے۔ میں، مفضل بن عمر^{رض}، ابو بصیر^{رض} اور ابان^{رض} بن تغلب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے، دیکھا حضرت زین پر بیٹھے ہوئے ہیں اور بہت رو رہے ہیں اور فرم رہے ہیں۔

”میرے سردار! آپ کی غیبت نے میری نیند اڑا دی ہے اور دل کا چین چھین لیا ہے۔“
سدیر کا بیان ہے کہ امام^{رض} کی حالت دیکھ کر غم سے ہمارے دل بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ہم نے آپ کی تسلی کے لئے کہا۔ اے بہترین مخلوق کائنات کے فرزند خدا آپ کو نہ رلائے۔ آپ نے اس پریشانی میں اپنے دونوں بازو پوری طرح پھیلا دیئے اور فرمایا:

”میں نے آج صبح الجفر الجامع کتاب (یہ وہ کتاب ہے جس میں ان تمام باتوں کا علم ہے جو ہو چکی ہیں اور جو صبح قیامت تک ہونے والی ہیں۔ خدا نے یہ کتاب محمد^{صلی اللہ علیہ وسلم} اور آئمہ علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے) میں قائم کی خفیہ ولادت کے بارے میں غور کیا۔ ان کی طولانی غیبت، طول عمر، ان کی غیبت میں مومنین کی آزمائش، ظہور کی تاخیر سے دلوں میں شکوک و شبہات کا پیدا ہونا، لوگوں کا اسلام سے دستبردار ہو جانا، کے بارے میں

۱۔ وسیلۃ الخادم الی الخدوم۔ ص ۵۶

۲۔ چہارہ معصوم۔ ص ۲۷

حضرت امام مہدی 7 کے منتظر کی عظمت

روایت نمبر خ ۲۰۴ ح

ابو بصیرؓ کا بیان ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”اے ابو بصیر! جنت کی بشارت ہے ہمارے قائم کے چاہنے والوں، اور غیبت میں ان کے ظہور کا انتظار کرنے والوں، اور ظہور کے وقت ان کی اطاعت کرنے والوں کے لئے۔ ان کے دوست خدا کے دوست ہیں جن کے لئے حزن و ملاں نہیں ہے۔“^۱

توضیح

روایت نمبر ۱۹۹ کے ذیل میں انتظار کا جو مفہوم بیان کیا گیا ہے اس کی روشنی میں منتظر کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے۔

ہر روز میرے دل میں اس کی محبت بڑھتی ہی جاتی ہے اگرچہ درد جدائی نے مجھے مضمحل اور توڑ پھوڑ دیا ہے

گرچہ آہ آشینم، خرمن جان سوختہ می رو دتا اون گردون آتش آگھم ہنوز گو میری آہ کے شعلوں نے میرے جسم و جان کو خاکستر کر دیا ہی لیکن ابھی بھی میری آہ کے شعلے اون عرش تک پہنچتے ہیں

شوq ان دیدار، غافل کردہ از عالم مرا تو پندراری کہ من از خویش آگام ہنوز اس دیدار کے شوق نے مجھے دنیا سے بیگانہ کر دیا تم یہ نہ سمجھو کہ مجھے میری خبر ہے انتظار شاہ مہدی می کشد عمری امین رفت عمر و در امید طاعت شاہم ہنزا شاہ مہدیؑ کا انتظار زندگی بھر کیا، عمر گزر گئی لیکن میں اب بھی اپنے بادشاہ کے جلوہ افروز ہونے کا منتظر ہوں۔

۱۔ ینابیع المودة

حضرت امام مہدی ۷ سے تمسک

روايت نمبر خ ۲۰۳ ح

خذيفه کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
 ”.....لوگ ایک دوسرے کو گمراہی کی دعوت دے رہے ہوں گے۔ اس وقت
 اگر تم زمین پر خلیفہ خدا کو دیکھو تو اس کے ساتھ رہو گرچہ تمہیں جسمانی تکلیف
 ہو یا تمہارا مال لوٹ لیا جائے اور اگر وہ نہ ملیں تو تم اسے زمین میں میں تلاش کرو۔
 اگر تلاش میں تمہیں موت آجائے تو گویا تم درخت کے تنے سے باقاعدہ
 متسلک ہو گئے۔“ ۱

توضیح

اس روایت میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ رہنے، ان کے ہمراکاب ہونے اور
 ان کے فیض سے استفادہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ یعنی جس وقت خداوند عالم حضرت
 امام مہدی علیہ السلام کو ظہور کی اجازت مرحمت فرمائے تو جس طرح ممکن ہوا پہنچ آپ کو
 ان تک پہنچادیانا چاہیے۔ ان کے دست مبارک پر بیعت کرنا چاہیے اور ان کی خدمت کے
 لئے تیار رہنا چاہیے۔ اگرچہ راستہ طولانی ہو اور راہ میں اذیت ہو مال لٹ جانے کا ڈر ہو۔
 کیونکہ حضرت کے ساتھ رہنے کا جو ثواب، عظمت اور الطاف ہے وہ ان سب باتوں سے
 کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ اس سلسلے میں روایت نمبر ۲۰۵ کی توضیح ملاحظہ ہو۔
 روایت نمبر ۱۹۸ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

روايت نمبر خ ۲۰۲ ح

برید بن معاویہ العجلی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کریمہ یا
 آیہٗ الَّذِينَ آمَنُوا أصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا۔ ۱ ”اے صاحبان ایمان!
 صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور رابطہ برقرار رکھو۔“ کے بارے میں
 پوچھا۔ تو آپ نے فرمایا:
 ”واجبات کی ادائیگی پر ثابت قدم رہو ڈشناو کی اذیتوں پر ایک دوسرے کو
 صبر کی تلقین کرو اور اپنے امام مہدی منتظر سے رابطہ رکھو۔“ ۲

توضیح

اس روایت میں جس ارتباط کا ذکر کیا گیا ہے وہ قلبی اور معنوی لگاؤ ہے یعنی انسان کو
 حضرت امام مہدی علیہ السلام کی یاد اور ان کے ظہور کے لئے دعا کرنے سے ہرگز غافل نہیں
 رہنا چاہیے۔ اس قلبی لگاؤ کی حفاظت زمانہ غیبت میں جذبہ انتشار کو قائم و دائم رکھتی ہے۔

حضرت امام مہدیؑ کی خدمت

روايت نمبر خ ۲۰۵ ح

جب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ کیا حضرت امام مہدیؑ کی ولادت ہو چکی ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا:
”ابھی نہیں۔ اگر میں ان کا زمانہ پاتا تو زندگی بھر ان کی خدمت میں مصروف رہتا۔“

توضیح

اس خدمت کی وجہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی عظیم منزلت اور ان کے ایسے منصوبے ہیں جن کی بناء پر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی خدمت، خلیفہ خدا کی خدمت، شفیع روز جزا کی خدمت، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے امامؑ کی خدمت اور طاؤس اہل بہشت کی خدمت ہے۔ اس کے علاوہ خدا کے منصوبوں کو عملی کرنے اور زمین کو عدل و انصاف سے بھرنے میں آپؑ کی مدد اصل میں خدا کی مدد و نصرت کرنا ہے۔

حضرت امام مہدیؑ کے احکام کی اطاعت

روايت نمبر خ ۲۰۳ ح

عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب حضرت امام مہدیؑ نکھر فرمائیں گے تو بادل انؑ کے سر پر سایہ فلن ہو گا۔ اور ایک منادی یہ آواز دے گا۔ زمین پر یہ مہدیؑ خلیفہ خدا ہیں ان کی اطاعت کرو۔“ ۱

توضیح

- ① حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اطاعت کے بارے میں دو روایات گزر چکی ہیں ”جس نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی“؛ ”جس نے مہدیؑ کی تافرمانی کی اس نے خدا کی تافرمانی کی“..... ان کی باتیں غور سے سنوار اطاعت کرو۔
- ② اسی طرح کے مفہوم کے لئے روایت نمبر ۹۱ ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت امام مہدی⁷ کے زمانے کے مومنین کی منزلت

روایت نمبر خ ۲۰۷

جہاد بن عمرو نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے جد سے، انہوں نے حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام سے اور انہوں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا:

”اے علی! یہ جان لو۔ ایمان کے لحاظ سے سب سے زیادہ لاکھ تجب اور یقین میں سب سے زیادہ عظیم وہ لوگ ہوں گے جو آخری زمانے میں ہوں گے۔ جنہوں نے اپنے بنی آسمان سے ملاقات نہیں کی ہوگی اور ان کا نام بھی ان سے پوشیدہ ہوگا۔ لیکن وہ صرف تحریروں کے ذریعہ ایمان لائے ہوں گے۔“ ۱

وضوح

- ① کتابوں کی بنا پر ایمان لائے ہوں گے یعنی قرآن و حدیث میں بیان کردہ باتوں کی بنا پر ایمان لائے ہوں گے۔
- ② ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۰۱۔

حضرت امام مہدی⁷ کے ظہور سے پہلے قیام کرنے کی ممانعت

روایت نمبر خ ۲۰۶

جناب زید بن علی نے اپنے بھائی امام محمد باقر علیہ السلام سے اپنے قیام کے بارے میں مشورہ کیا تو امام[ؑ] نے منع کیا اور فرمایا: ”میں ڈرتا ہوں کہ آپ قتل کر دیئے جائیں اور کوفہ کے پشت پرسوی پر چڑھائے جائیں۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ خروج سفیانی سے پہلے جو بھی فاطمہ کی اولاد کے خون کا بدلہ لینے کی غرض سے قیام کرے گا وہ قتل کر دیا جائے گا۔ یقیناً اس (سفیانی) کے خروج کے بعد ہمارے قائم مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا۔“ ۲

وضوح

- ① اس روایت میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اس طرح کے قیام ناکام ہوں گے۔ قیام کرنے سے روکا نہیں گیا ہے۔
- ② دوسری روایتوں میں آخری زمانہ کے مومنین سے کہا گیا ہے کہ ”تقویٰ الہی اختیار کریں اور گھر میں رہیں۔“ (ملاحظہ ہو روایت نمبر ۲۰۸)

حضرت امام مہدیؑ کا نام نہ لینا چاہئے

روايت نمبر خ ۲۰۹ ح

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپؑ کے قائم کا
نام کیا ہے؟ امامؑ نے جواب فرمایا:
”ان کی ولادت سے پہلے نام لینے کی اجازت نہیں ہے۔“ ۱

توضیح

نام لینے کی ممانعت غیبت کے ابتدائی دنوں سے متعلق ہے۔ اس کی وجہ وہ زبردست
خطرات تھے جو حضرتؑ کے چاروں طرف منڈلارہے تھے۔ اس بناء پر ممانعت کا تعلق گرچہ
بظاہر اس زمانے سے نہیں ہے لیکن پھر بھی نام نہ لینا بہتر ہے اور القاب سے یاد کرنا زیادہ بہتر
ہے اور حضرتؑ کا نام وہی ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔

حضرت امام مہدیؑ کی غیبت میں دین پر قائم رہنا

روايت نمبر خ ۲۰۸ ح

حکم بن عتبہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا۔ ہم نے سنا ہے کہ آخری
زمانے میں آپؑ کے خاندان سے ایک شخص ظاہر ہوگا جو اس امت میں عدل قائم کرے
گا۔ آپؑ نے فرمایا:

”لوگوں کی طرح ہم بھی امید رکھتے ہیں۔ اگر اس دنیا کے خاتمه سے صرف
ایک دن باقی رہ گیا تو وہ دن اتنا طولانی ہوگا یہاں تک کہ جو لوگ امید کرتے
ہیں وہ پوری ہوگی۔ اس سے پہلے بدترین فتنے ہوں گے۔ انسان شام کو مومن
ہو گا تو وہ صبح ہوتے ہوئے کافر ہو جائے گا۔ صبح مومن ہو گا تو وہ شام ہوتے
ہوئے کافر ہو جائے گا۔ جو اس زمانے کو درک کرے وہ خدا سے ڈرے اور
تفویٰ اختیار کرے اور گوشہ نشین رہے۔“ ۱

توضیح

- ① اسی طرح کی ایک اور حدیث ابو امامہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔ ۲
- ② آخری زمانے کے فتنوں کے بارے میں ملاحظہ ہو روايت نمبر ۶۳، ۱۰۲ اور ۱۰۳۔

حضرت امام مہدی ۷ کے ظہور سے پہلے تقبیہ ضروری ہے

روايت نمبر خ ۲۱۱ ح

حسین بن خالد کا بیان ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:
”جس کے پاس پر ہیزگاری نہیں اس کے پاس دین نہیں۔ جس کے پاس تقبیہ
نہیں اس کے پاس ایمان نہیں۔ تم میں سے خدا کے نزدیک سب سے زیادہ
باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ تقبیہ پر عمل کرے۔“
پھر آپ سے سوال کیا گیا کہ اے فرزند رسول! کب تک ہم اپنے معاملات میں
تقبیہ اختیار ترک کریں؟ تو آپ نے فرمایا:
”یوم وقت معلوم تک۔“ ۱ اور پھر جو ہمارے قائم کے ظہور سے پہلے تقبیہ
ترک کر دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“ ۲

توضیح

روايت نمبر خ ۲۰۶ میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ سفیانی کے خروج سے پہلے فرزندان جناب
فاطمہ زہرا سلام علیہا میں سے جو بھی قیام کرے گا وہ قتل کیا جائے گا۔

حضرت امام مہدی ۷ پر سلام

روايت نمبر خ ۲۱۰ ح

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”حضرت امام مہدی علیہ السلام کو ہر سلام کرنے والا اس طرح سلام کرے گا۔
السلامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ۔“ ۱ اے زمین پر خدا کی
آخری جنت آپ پر سلام ہو۔“

توضیح

کعب کی روایت کے مطابق اہل آسمان و زمین اور بلندیوں کے پرندے
حضرت امام مہدی علیہ السلام کو سلام کریں گے اس بنا پر ضروری ہے کہ ہم بھی ہر صبح و شام
خدا اور رسول کے محبوب کو سلام کریں اور ان کے ظہور کی دعائیں کریں۔

حضرت امام مہدیؑ سے محبت لازمی ہے

روايت نمبر خ ۲۱۲

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس سے سورہ شوریٰ کی اس آیت فُلْ لَا
آسَئُلْكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُربَى۔ ۱ کے ذیل میں نقل کیا ہے کہ
جناب ابن عباس نے فرمایا:

”ایمان اور قرآن کے تعلق سے تم سے کسی انعام اور بدلہ کا مطالبہ نہیں کرتا مگر
سوائے اپنے قرابت داروں کی محبت کے۔ تم مجھ سے بھی محبت کرو اور میرے
اہل بیتؑ و قرابتداروں سے بھی محبت کرو۔“ ۲

وضوح

حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ہیں اور
ان کے خاص اہل بیتؑ میں سے ہیں اس لئے ہر مسلمان پران کی محبت لازم اور ضروری
ہے۔ ۱

اہل بیتؑ کی محبت خدا کا عظیم احسان ہے جو صرف اللہ نے مومنین پر کیا ہے۔ جس سے
دوسرے محروم ہیں۔ جناب ابو بصیر نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ:

”خدا جس کو چاہتا ہے اسے اہل بیتؑ کی محبت عطا کرتا ہے۔ یہ آخرت کی کھیتی
ہے جو اہل بیتؑ سے محبت رکھے گا اس کو آخرت میں پورا پورا بدلہ ملے گا۔ اور جو

اس دنیا کا خواہاں ہوگا اور جس کے دل میں اہل بیتؑ کی محبت نہ ہوگی تو اس کو
حضرت قائمؐ کے ظہور کے وقت ان کے فیض و برکات میں شامل ہونے کی توفیق
نصیب نہیں ہوگی۔“ ۱

جب جناب جابر نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے اوصیاء کے
بارے میں دریافت کیا، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوصیاء کے نام کا
تذکرہ کرنے کے بعد فرمایا:

”ان سب کے بعد انؐ کے فرزند محمد ہوں گے جو مہدیؑ، قائم اور جنت کے
نام سے پکارے جائیں گے۔ وہ غنیمت اختیار کریں گے۔ پھر ظاہر ہوں
گے اور جب ظاہر ہوں گے تو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر
دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ بشارت ہوان لوگوں کے
لئے جوان کی غنیمت میں صبر کرتے ہیں۔ بشارت ہوان کے لئے جوانؐ کی
محبت پر ثابت تدم ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن کا خدا نے قرآن میں تذکرہ کیا
ہے۔“ یہ قرآن ہدایت ہے متقین کے لئے جو غنیمہ پر ایمان لاتے ہیں۔“
اور یہ بھی فرمایا: ”یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں اور یقیناً اللہ کا گروہ ہی کا میاب
ہوگا۔“ ۲

حضرت امام مہدیؑ کے دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی

روایت نمبر خ ۲۱۳

ابوجمزہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”بشارت ہوا شخص کے لئے جو میرے اہل بیتؑ کے قائمؓ کے زمانہ کو درک
کرے انؓ کی غیبت میں انؓ کے ظہور سے پہلے انؓ کی امامت کا قائل ہو۔ انؓ
کے دوستوں کو دوست رکھتا ہو اور انؓ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہو۔ ایسا شخص
میرا دوست ہے اور میرا محبوب ہے۔ اور قیامت کے دن میرے نزدیک
میری امت میں سے سب سے زیادہ عزیز ہے۔“^۱

(۲) فضل بن روز بہان خنجی شافعی نے اپنی کتاب وسیلة الخادم الی الحمد و میں ایک رباعی ذکر کی ہے جو مذکورہ باتوں کی تائید میں ہے۔ وہ رباعی یہ ہے:
آنکس کہ زمہر چہارہ محروم است محروم او ب نزد حق معلوم است
در نزد خدا وسیله روز جزا ماراصلوات بر چہارہ معصوم است ۱
”جو شخص چودہ معصومینؓ کی محبت سے محروم ہے حق کے نزدیک اس کی محرومی
یقینی ہے۔ روز جزا خدا کے نزدیک ہمارا وسیله چودہ معصومینؓ پر ہمارا صلات
پڑھنا ہے۔“^۲

فہارس

- ❖ فہرست آیات (امام زمان علیہ السلام کے بارے میں)
- ❖ فہرست دیگر آیات
- ❖ فہرست احادیث معصومین علیہم السلام
- ❖ فہرست راویاں
- ❖ فہرست کتب
- ❖ فہرست اشعار
- ❖ فہرست مقامات

حضرت امام مهدی ۷ کے دشمنوں پر لعنت

روايت نمبر خ ۲۱۳

حضرت امام علی علیہ السلام کی روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اے علی! یقیناً تم میرے وصی ہو جس نے تم سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی اور جس نے آپ سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی۔ یقیناً تم امام ہو اور گیارہ اماموں کے والد ہو جو سب کے سب پاک اور معصوم ہیں۔ ان میں سے ایک مهدی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ اور ان سے بغضہ رکھنے والوں پر لعنت اور جہنم ہے۔“ ۱

قرآنی آیات، امام مہدی⁷ کے بارے میں

روايت	آيت	آيت	سورة
۲۸	هُدًى لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُوْمَنُونَ بِالْغَيْبِ	۳	بقرہ
۸۵	وَإِذَا بَتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبِّهِ بِكَلِمَاتٍ فَأَنَّهُمْ نَهَنَّ	۱۲۳	بقرہ
۶۵	وَلَنَبْلُونَكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرُ الصَّابِرِينَ	۱۵۵	بقرہ
۱۹۳	وَلَمَّا سَلَمَ مِنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ طَعَّا وَكَرَّهَا	۸۳	آل عمران
۲۰۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا	۲۰۰	آل عمران
۲۹	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا رَسُولَ وَأُولَئِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ	۵۰	النَّسَاء
۱۲	وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلِكُنْ شَيْهَةَ لَهُمْ	۱۵۷	النَّسَاء
۱۸	يَوْمَ يَاتِي بَعْضُ أَيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانُهَا خَيْرًا قُلْ أَنْتَظِرُو إِنَّا مُنْتَظَرُونَ	۱۵۸	الانعام
۱۲۰	لَا تَأْتِيَكُمُ الْأَبْغَتَةَ	۱۸۷	الاعراف
۱۹۳	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الَّذِينَ كُلُّهُمْ لِلَّهِ	۳۹	الأنفال

١٨٢	مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخْذُوا وَ قُتِلُوا تَقْتِيلًا سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ حَلَوْا مِنْ قَبْلِ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةَ اللَّهِ تَبَدِيلًا	٦١-٦٢	الحزاب
٩٨	حَمْ عَسْقَ	١	الشورى
١١	أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارِرُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعْدِهِ	١٨	الشورى
٢١٢	فُلْ لَا سُئْلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةُ فِي الْقُرْبَى	٢٣	الشورى
٢	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ	٢١	الزخرف
٢١١	إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْكُمْ	١٣	حجرات
١٠	فَوَرَبِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحُقْقٌ مِثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ	٢٣	الذاريات
١٦٢	إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	١٧	الحديد
٥٨	فَلَا أُقْسِمُ بِالْخَنِسِ الْجَوَارِ الْكَسِ	١٥-١٦	النَّوْر

٣٣	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينُ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلَّهُو وَ لُوكَرَ الْمُشْرِكُونَ	١-٧٧	التوبه
٢٠	وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيَّهُ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنَّمَا مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ	١٣	يونس
٨٦	بَقِيَّةُ اللَّهِ خَيْرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ	١٢٧	صود
٥	وَذَكِّرْهُمْ بِإِيمَانَ اللَّهِ	١٣١	ابراهيم
٣٦	قَالَ رَبِّ فَانْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعَثُونَ ٥ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ٥ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ	١٦٥	الاجر
٣٨	وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلَنَا بِرَوْلِسَ سُلْطَانًا	١٨٣	الاسراء
١٠٥	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الرَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ إِنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِي الصَّالِحُونَ	٦	النبياء
٣١	الَّذِينَ إِنْ مَكَثُوهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ	١٧٨	انج
٦٥	وَيُمْسِكُ السَّمَاءَيَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا يَا ذِنْهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَى وَ فَرِحَ	٦٩	انج
٣	إِنْ نَسَاءً نُنْزِلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِي آيَةٌ فَظَلَّتْ أَغْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ	٩٢	الشعراء

فهرست دیگر آیات

روايت	آيت	آيت	سورة
٧٨	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً	٣٠	بقره
٨٥	فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ	٣٧	البقره
٦٥	وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ	٧	آل عمران
١٥٠	وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ	١٥١	آل عمران
٣٨	أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ	١٩	المائدہ
٢٨	فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ	٥٦	المائدہ
١٣١	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوْسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكَرْهُمْ بِإِيمَانِ اللَّهِ	٥	ابراهيم
٢١١	إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ	٣٨	الحجر

٥٥	وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكُوْهَ وَكَانَ تَقِيًّا	١٣	مریم
٣١	وَإِنَّ مِنْ شَيْعَتِهِ لِإِبْرَاهِيمَ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ	٨٣ ٨٣	الصافات
٧٨	يَا أَدُّ إِنَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ	٢٦	ص
١٦	سِيمَاءُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ آثَارِ السُّجُودِ	٢٩	الفتح
٨٣	وَكُمْ مِنْ مَلِكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ تَعْدِدِ آنِ يَادَنَ اللَّهَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضِي	٢٦	انجمن

احادیث معصومین:

حديث قدس ٢٧٣ (٢- احادیث)

حضرت محمد ٦

٢٧٣ (٢- احادیث)

٣١، ٥، ٧، ١، ٤١، ٥١، ٣١، ٥، ٣، ٩١، ٧١، ٢١، ٥١، ٣١، ٣٠، ٢٨، ٢٧، ٢٦، ٢٥، ٢٣، ٢٢، ١٢

٣٢، ٣١، ٣٠، ٣٢، ٣٣، ٣١، ٣٠، ٢٩

٢٢، ٢١، ٥٧، ٥١، ٣٧، ٣٤، ٣٥، ٣٣

٨٣، ٨٢، ٨٠، ٧٩، ٧٨، ٧٣، ٧٢

١١٣، ١١١، ١٠٣، ٩٢، ٩٣، ٨٩، ٨٧، ٨٣

١٥٣، ١٣٢، ١٣٣، ١٢٥، ١٢١، ١١٩

١٦٠، ١٥٩، ١٥٨، ١٥٧، ١٥٥، ١٥٤

١٨١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٢، ١٦٢

١٩٩، ١٩٨، ١٩٧، ١٩٣، ١٩٢، ١٩٠، ١٨٣

٢١٣، ٢١٣، ٢٠٧، ٢٠٣، ٢٠٣

احادیث)

حضرت علي ٧

٩٩، ٩٣، ٩٠، ٦٦، ٦٣، ٥٢، ٣٩، ٣٨، ٣٧

١٣٣، ١٣٣، ١٣٥، ١٣٥، ١٣٣، ١٣٣

١٨٢، ١٨١، ١٨٠، ١٢٨، ١٥٢، ١٣٩، ١٣٨

١٨٩ (٢٢- احادیث)

حضرت حسن ٧

٤٣ (١- احادیث)

حضرت حسين ٧

حضرت زين العابدين ٧

حضرت محمد باقر ٧

حضرت جعفر صادق ٧

حضرت مويي كاظم ٧

حضرت علي رضا ٧

حضرت حسن العسكري ٧

اصحاب، تابعين وعلماء

(١- حدیث)

(٢- احادیث)

٨٨، ٨٢، ٨١، ٦٠، ٥٨، ٥١، ٣٩، ٣٣، ٦

١٢٤، ١٢٣، ١٢٣، ١١٢، ١١٠، ١٠٩، ١٠٢، ١٠٢

١٥٠، ١٣٥، ١٣٣، ١٣١، ١٣٠، ١٢٨، ١٢٧

١٨٧، ١٨٥، ١٨٣، ١٧٩، ١٧٧، ١٦٢، ١٦١

(٣٥) ٢١٠، ٢٠٨، ٢٠٦، ٢٠٢

٢٥، ٥٩، ٥٦، ٥٣، ٥٠، ١٨، ١٣، ١٢، ١١، ٦

١٠٥، ١٠٣، ٩٥، ٩٣، ٩١، ٨٨، ٨٥، ٦٧

١٩٦، ١٦٩، ١٦٥، ١٥١، ١٣١، ١٢٢، ١١٦

(٢٨) ٢٠٥، ٢٠١، ٢٠٠

(١- حدیث)

٢٠٩، ٢٠٩، ١٢٠، ٧٦، ٣٥، ٣٢

(٧- احادیث)

(٥٣) (١- حدیث)

٧٠، ٦٨، ٥٣، ٣٨، ٣٣، ٢٠، ٩، ٨، ٣

١٠٨، ١٠٧، ١٠١، ١٠٠، ٩٨، ٧٥، ٧٣، ٧١

١٥٢، ١٣٧، ١٣٦، ١٣٥، ١٣٣، ١٣٢، ١٣١، ١١٥

١٨٦، ١٧٨، ١٧٥، ١٧٣، ١٧٠، ١٦٦، ١٦٣

(٣٦) ٢١٢، ١٩٥، ١٩١، ١٨٨

فهرست راویان حدیث

{الف}

نمبر شار	نام راویان	روایت نبر
۱-	آبری ابو حسن	۸
۲-	ابراهیم بن میر	۱۳۶
۳-	ابن خلدون	۹
۴-	ابو سعید	۱۷۰
۵-	ابو امامہ باہلی	۱۳۲، ۲۷
۶-	ابو ایوب الانصاری	۸۲
۷-	ابو بصیر	۲۰۱، ۱۵۱، ۱۳۸، ۱۲۲
۸-	ابورومن	۱۶۸
۹-	ابوسعید خدری	۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۵، ۱۵۳، ۱۵۲، ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۰، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۹۰، ۱۹۲
۱۰-	ابو سلمی	۱۳
۱۱-	ابوغانم ہندی	۵۳
۱۲-	ابوالیلی	۱۸۱
۱۳-	ابونواس	۱۱۳
۱۴-	ابو ہریرہ	۱۷۳، ۱۲۹، ۷۹

۱۱- ابی بن کعب

۱۲- ابن عثیم کوفی

۱۳- ام سلمہ

۱۴- انس بن مالک

۱۵- ابو حفص بن احمد بن نافع بصری

۱۶- ابو نضر

۱۷- ام ہانی

۱۸- ابو سعید عقیصا

۱۹- ابو یونس

۲۰- ابو حمزہ

۲۱- اسحاق بن عبد اللہ

۲۲- اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ

{ب}

۲۳- بکر بن عبد اللہ المزنی

{ت}

۲۴- تمیم الداری

{ث}

۲۵- ثوبان

١٨٧	زراة بن اعين	- ٣٣
٢٠٦	زيد بن علي بن الحسين	- ٣٣
١٠٨	زهرى	- ٣٥
١٨٢	زر بن جبيش	- ٣٦
{س}		
٨٦	سالم الاشل	- ٣٧
٢٠٠، ٥٦، ٥٣، ١٢	سدير صرفى	- ٣٨
٢١٢، ١	سعيد بن جبير	- ٣٩
٢٠	سعيد بن مسيب	- ٤٠
١٨٣، ١٦٢	سلام بن مستثير	- ٤١
٢٧	سلمان فارسى	- ٤٢
١٥١	سماحة	- ٤٣
٦٩، ٦٧	سلیمان بن مهران اعش	- ٤٤
٣٨	سفر بن رستم	- ٤٥
{ش}		
١٣٧	شرتک بن عبید	- ٥٦
٧٧، ٣٣	شهر بن حوشب	- ٥٧
{ص}		

٣٠	جابر بن عبد الله انصارى	{ج}
٣١	جابر بن يزيد جعفى	
٣٢	جعفر بن محمد الصادق	
٣٣	جعفر بن يسار الشامي	
{ح}		
٣٤	حارث بن مغيرة	
٣٥	خذيفة بن يمان	
٣٦	شيخ حسن عراقى	
٣٧	حسين بن خالد	
٣٨	امام حسين بن علي	
٣٩	حکم بن عقبة	
٤٠	حکیمه بنت محمد تقي	
٤١	حماد بن عمرو	
{د}		
٤٢	عبدل خناعي	
{ز}		

١٣٣، ١٢١، ٩٢، ٨٣، ٥٢، ٢٢، ٣	امام علي بن ابي طالب	- ٢٣
١٣٥		
٢١٣، ١٨٩		
٩٧، ١٥	علي بن عاصم	- ٢٤
٢٠٩، ٨٩، ٨٠، ٦	امام علي بن موسى الرضا	- ٢٥
١١٨	علي بن يزيد ازدي	- ٢٦
١٥٣	عوف بن مالك	- ٢٧
١٨	علي بن رباب	- ٢٨
{ف}		
١٧٨	فضل بن الزبير	- ٢٩
{ق}		
٢٠	قناة	- ٨٠
{ك}		
١٨٤، ١٢٣، ١٠٧، ١٠٠	كعب الاخبار	- ٨١
٣٨	كميل ابن زياد	- ٨٢
{م}		
٣	مقاتل بن سليمان	- ٨٣

١٦٦	صباح	- ٥٨
٣٥	صدقة بن موسى	- ٥٩
{ط}		
١٩٥	طاوس	- ٢٠
{ع}		
١٣٣	عبدالا علي شعبي	- ٢١
١٦٩	عبدالكريم ختمي	- ٢٢
١١٩	عبدالله بن حارث	- ٢٣
٢٣	عبدالله بن زرير	- ٢٤
١٩٩، ١٤٢، ١٣٤، ٢٢، ٣١، ٣٦	عبدالله بن عباس	- ٢٥
١٨٥	عبدالله بن عطا	- ٢٦
٢٠٣، ٢٣، ٢١	عبدالله بن عمر	- ٢٧
٣١	عبدالله بن ابي اوفى (وقاص)	- ٢٨
١١١، ٣٠	عبدالله بن مسعود	- ٢٩
٨٨	عبدالله بن مسكان	- ٣٠
٧١	علي بن احمد كوفي	- ٣١
٥٠	علي بن ابي حمزة	- ٣٢

فهرست كتب

{الف}

رواية نبر	كتاب کانام (مصنف)	نمبر
	الاتحاف بحبِ الاشراف (شیخ عبد اللہ بشروای شافعی) - ۱۲۰، ۵۳	۱
	اثبات الوصیة (علی بن حسین مسعودی) - ۵۶	۲
	ارجح المطالب (عبد اللہ امرتسری) - ۲۷، ۲۸	۳
	احقاق الحق (قاضی نور اللہ شوشتی) - ۶۱	۴
	اخبار الدول وآثار الاول (احمد مشقی قرمانی) - ۵	۵
	الاخبار الطوال (بوجنید دینوری) - ۱۲۲	۶
	اخبار مکہ (ارزقی) - ۹۹	۷
۲۵	الاذاعۃ لمکان و ما یکون بین یدی الساعۃ (سید محمد صدیق قنوجی) -	۸
	الاربعون (محمد بن ابی الغوارس) - ۳۱، ۱۲	۹
	اسد الغابہ (ابن اثیر) - ۳۷	۱۰
	الاشاعت لاشرات الساعۃ (محمد بن عبد الرسول شافعی برزنجی) - ۵۹، ۵۸	۱۱
		۱۱۵، ۱۱۱
		۱۲
	البداء والتاريخ (مقدسی) - ۱۳۶	۱۳

{ب}

امام محمد باقر علیہ السلام	۸۲
منضل بن عمر	۸۵
مجاہد	۸۶
حضرت محمد مصطفیٰ	۸۷
محمد بن مسلم	۸۸
محمد بن سیرین	۸۹
موسى الجھاط	۹۰
محمد بن عبد اللہ بن فضیل	۹۱
محمد بن حفیظیة	۹۲
محمد بن مسلمة	۹۳
{ ح }	
ہلالی	۹۴
حارون بن موسی العلوی	۹۵
{ و }	
وہب بن جمع	۹۶
{ ی }	
یزید بن معاویہ الحنفی	۹۷

{ج}

- ٢٦- جمع الجوامع (حافظ جلال الدين سيوطي) -، ٩٩
- ٢٧- جواهر البحار (علامة نبهان)

{چ}

- ٢٨- چهارده معصوم (فضل بن روزبهان خنجي شافعي) -، ٢١٢

{ح}

- ٢٩- حلية الاولياء (ابو نعيم اصفهاني) -، ١٣٢

{خ}

- ٣٠- الخلافة على منهج النبوة -، ١٧٦

{د}

- ٣١- الدرة المضيئة في عقيدة الفرق المرضية (شمس الدين محمد سفاريني حنبل) -، ٩

- ٣٢- الدر المنثور (حافظ جلال الدين سيوطي) -، ١١٥، ١٣٦

{ف}

- ٣٣- ذخائر العقبى (محب الدين طبرى) -، ٢٥، ٢٦، ٣٣

{ر}

- ٣٤- روضة الاحباب (سيد جمال الدين عط الله الشيرازي) -، ٢٩، ٦٧

{س}

- ١٣- البرهان في علامات مهدى آخر الزمان عليه السلام (علاوة الدين علي بن حسام الدين متقي) -، ٩، ١٧، ٥٩، ٨٣، ٨٢، ٢٠، ١٠٢، ١٠٠، ١١٠، ١١١، ١٠٩، ١١٣، ١١٨، ١٢٣، ١٢٢، ١٣٢، ١٣٩، ١٤٣، ١٤٦، ١٤٨، ١٤٩، ١٧٠، ١٨٢، ١٨٣

- ١٤- بغية المسترشدين (عبد الرحمن باعلوي) -، ٥٦
- ١٥- البيان في أخبار صاحب الزمان (حافظ خنجي شافعي) -، ٧٠، ٢٨، ٥٢، ٣٦، ١٠١، ١٣٣، ١٥٧، ١٢٩، ١٢٠٣، ١٢٠٢، ١٣٣، ٣٥، ٣٢

{ت}

- ١٦- التاج الجامع الاصول (شيخ منصور علي ناصف) -، ٩
- ١٧- التاريخ الخميس (شيخ حسين ديار بكرى مالكى) -، ٢٠٣
- ١٨- التاريخ الكبير (بنجاري) -، ٢٣
- ١٩- تاريخ بغداد (شيخ بغدادى) -، ٥١، ١٩٩
- ٢٠- تاريخ مدينة دمشق (ابن عساكر شافعي) -، ٢٥
- ٢١- تاريخ مواليد الانتماء ووفياتهم (ابن كثتاب) -، ٩١، ٣٥
- ٢٢- تذكرة خواص الامة (سبط ابن جوزى) -، ٢١، ٣٧، ٣٢
- ٢٣- التذكرة في احوال الموتى وامور الآخرة (شمس الدين محمد بن احمد بن أبي بكر قرطبي مالكى) -، ٩٦، ١٠٦، ١١٣
- ٢٤- التوضيح في تواتر ماجاء في المهدى والدجال والمسيح (علام محمد بن علي شوكاني) -، ٨
- ٢٥- تفسير (امام شعبى) -، ٩٨

- ٢٧ - عقد الدرر في أخبار المنتظر (حافظ يوسف بن تيجي مقرئ الشافعى) - ٥٠
- ٥١، ٣٦، ٣٥، ٢٣، ٢٤، ٢١، ٢٠، ١٧، ٢٥، ٢٣، ٥٩، ٥٥، ٥٢، ٥١
- ٣٨، ٢٧، ٢٨، ٨١، ٨٢، ٩٠، ٩٣، ٩٦، ٩٨، ١٠٠، ٩٩، ١٠١، ١٠٢، ١٠٥، ١٠٢، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١٢، ١١٣، ١١٧، ١١٨
- ١٢٠، ١٢٣، ١٢٣، ١٢٩، ١٢٨، ١٣٠، ١٣٣، ١٣٦، ١٣٩، ١٣٠
- ١٣١، ١٣٣، ١٥٣، ١٥٣، ١٥٥، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٩، ١٥٩، ١٦٠، ١٦٣، ١٦٨، ١٦٨، ١٧٠، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٩، ١٨٠، ١٨٢، ١٨٥، ١٨٢، ١٨٧، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٥، ٢٠٥، ٢٠٨، ٢٠٥
- {غ}**
- ٣٨ - غالية المواعظ و مصباح المتعظ والواعظ (نعمان افندى) - ٣٩
- ٣٩ - غالية المامول (شیخ منصور علی ناصف) - ٩
- {ف}**
- ٤٠ - الفتاوى الحديدة (شھاب الدین احمد بن جبریشی) - ٢٣
- ٤١ - الفتنة (نعیم بن حماد خزاعی) - ٢٠، ٥٢، ٩٩، ١٠٣، ١٣٧، ١٩٠
- ٤٢ - الفتوحات المکیہ (مجی الدین عربی) - ١٨٢، ٣٢
- ٤٣ - فرائد السمعطین (شیخ الاسلام حموی شافعی) - ٢، ١٣، ١٥، ١٧، ٣٠، ٣٦
- ٤٤ - فرائد فوائد الفكری المهدی عليه السلام منتظر (مرعی بن یوسف کرمی خبیل) - ٥٣
- ٤٥ - فرائد فوائد الفكری المهدی عليه السلام منتظر (مرعی بن یوسف کرمی خبیل) - ٢٠، ٣٢، ١٩٣

- ٣٥ - السنن (ابن ماجہ) - ١١٣، ١١٩، ١٢١، ١٣٢، ١٥٨، ١٩٨، ٢٠٨، ٢٣، ٢٠٨
- ٣٦ - السنن (ابی داود) - ١٣٢، ٢٢، ٣
- ٣٧ - السنن (ترمذی) - ٥، ٣٠، ١٥٨، ١٩٠، ١٩٩
- ٣٨ - السنن (دارقطنی) - ١٠٦
- ٣٩ - سوانح الانوار البهیة (شیخ محمد سفارینی خبیل) - ١٣٥، ١٣٠
- {ش}**
- ٤٠ - شرح نهج البلاغه (ابن ابی الحدید معتمدی) - ٣٨، ١٨٢، ١٧
- ٤١ - شواهد التنزيل (حاکم حکانی نیشابوری) - ٢١٢، ١٧٨
- ٤٢ - شواهد النبوة (نور الدین عبدالرحمن جامی خفی) - ٣٩
- {ص}**
- ٤٣ - الصحيح (مسلم نیشاپوری) - ١٣٢، ١١٣، ١٥٨، ١٩٧
- ٤٤ - الصواعق المحرقة (شہاب الدین احمد بن جبریشی) - ٣٣، ١٢٣، ١٦٦، ١٧٢
- ٤٥ - ٢٢، ٢١٢، ١٨٢، ٨، ١٩، ٢٢
- {ع}**
- ٤٦ - عرف الوردى في أخبار المهدى (حافظ جلال الدین سیوطی) - ٧٧، ٩٥، ١٢٢، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٩، ١٣١، ١٢٧، ١٢٣، ١٨٢، ١٨٨، ٧، ٣٣، ٥٢
- ٤٧ - العطر الوردى في شرح ل قطر الشهدى في اوصاف المهدى (محمد بلبلیسی شافعی) - ١٣٨

- ٥٥- **فصل الخطاب** (خواجہ محمد پارسا نقشبندی) - ٢٨، ٥٣، ٣٩، ١١٨، ١٠٢، ٢٨، ٥٥، ٥٣، ٣٥، ٣
٥٦- **الفصول المهمة** (ابن صباح مالکی) - ١٢٠، ١٢٣، ١٢٧، ١٢٩، ١٤١، ١٤٥، ١٦٩، ١٧٧، ٢١٠
٥٧- **فضائل الكوفة واهلها** (محمد بن علي العلوى) - ١٧١، ١٣٣، ١٥٢، ١٧٣
- {ق}**
- ٥٨- **القول المختصر في المهدى المنتظر** (شہاب الدین احمد بن جرجیشی) - ١٨٨، ٢٥، ٣٨

{ك}

- ٥٩- **كتاب الفتن** (ابو صالح سلیمانی) - ١٩٠
٦٠- **كنز العمال** (متقی هندی) - ٢٣، ٨٧، ١٠٢، ١٠٣، ١٣٥، ١٣٩، ١٤٣، ١٤٧، ٢٠٨، ١٨٢

{ل}

- ٦١- **لسان الميزان** (ابن حجر عسقلاني) - ٢٣، ١٧، ٢٣
٦٢- **لواحة الانوار في طبقات الاخيار** (عبد الوهاب شعراوي) - ٧٠

{م}

- ٦٣- **مجمع الزوائد** (بیشی) ٥، ٣٧، ٢٣، ٢٣، ١٠٣، ١١٩، ١٥٥، ١٥٦
٦٤- **مرآة الاسرار** (عبد الرحمن صوفى) - ٥٥
٦٥- **مرقة المفاتيح** (نور الدین ملا على قاری) - ١٢١
٦٦- **مروج الذهب** (علي بن حسين مسعودي) - ٣٧

- ٦٧- **مستدرک الصحیحین** (حکیم نیشاپوری) ٣٥، ٢٣، ٨٢، ١٢٣، ١٢٣، ١٥٨، ١٥٣
٦٨- **المسلسلات** (شاه ولی اللہ دہلوی) - ٦١
٦٩- **مسند** (احمد بن حنبل) - ٣، ٥، ١٩، ٢٢، ٧٨، ١٠٣، ١٢١، ١٣٢، ١٩٣، ١٩٢
٧٠- **مشارق الانوار** (حزروی) - ١٥٢

٧١- **المشرب الوردي في مذهب المهدى** (نور الدین ملا على قاری هرودی)
٧٢- **مشکاة المصایب** (خطیب تبریزی)
٧٣- **المصنف** (ابن ابی شیبہ) - ٢٢، ١٧٣، ١١٥، ١١١، ٣٣، ١٧٧
٧٤- **المصنف** (عبد الرزاق بن حمام) - ٣، ١١٣
٧٥- **مطالب السئول في مناقب آل الرسول** (کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی) - ٣٥

٧٦- **معجم البلدان** (شہاب الدین بغدادی)
٧٧- **المعجم الصغير** (حافظ سلیمان طبرانی) - ٢٠، ٧٩، ٨٣
٧٨- **المعجم الأوسط** (حافظ سلیمان طبرانی) - ٢٣، ١٥٧
٧٩- **المعجم الكبير** (حافظ سلیمان طبرانی) - ٢٥، ١٠٣، ٢٥، ٢٠٨، ١٩٩
٨٠- **مقاتل الطالبيين** (ابو الفرج اصفهانی) - ١٥٢
٨١- **قتل الحسين** (خطیب خوارزی خنی) - ٢٧، ١٣، ٨٣
٨٢- **المقدمه** (ابن خلدون) - ٩، ١٣٣
٨٣- **الملاحن والفتون** (ابن منادی) - ٢٠

- ٨٣- المناقب (خطيب خوارزمي) - ٢٨
- ٨٥- مناقب الشافعى (محمد بن حسین آبری) - ١٣
- ٨٦- مناقب امير المؤمنین (ابن مغازلی) - ٨٣
- ٨٧- المناقب والمثالب (قاضی نعمان) - ٢١
- ٨٨- المنار المنیف (ابن قیم جوزیہ) - ١٧٦
- ٨٩- منتخب الکنز (علاء الدین علی مقنی هندی) - ٢٠٣
- ٩٠- منهاج السنّة (ابن تیمیہ) - ٢٢
- ٩١- مودّة القربی (میر سید علی ہمدانی شافعی) - ١٦٣
- ٩٢- المهدی عليه السلام المنتظر (عبدالله بن محمد بن صدیق غماری) - ٨
- ٩٣- میزان الاعتدال (شمس الدین ذہبی شافعی) - ٢٣
- {ن}**
- ٩٤- نور الابصار (شبلنجی) - ٨٢
- ٩٥- نهج البلاغه (صباحی صالح) - ٦٦
- ٩٦- نظم المتناثر عن الحديث المتواتر (ابو عبدالله محمد بن جعفر کتانی مالکی)
- ٩٧- النزهته (عبد العزیز دہلوی) - ١٧
- {و}**
- ٩٨- وسیلة النجاة (مولوی محمد مین) - ٢٠٩
- ٩٩- وسیلة الخادم الى المخدوم (فضل بن روزبهان خججی شافعی) - ٣٣، ٢٢
- ٢١٢، ٢٠٠
- {ی}**

- ١٠٠- بیانیع المودة (شیخ سلیمان قندوزی حنفی) - ٢، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٨، ٢٨، ٢٩، ٢٥، ٢٢، ٥٨، ٥٧، ٥٦، ٥٥، ٥٣، ٣٨، ٣٠، ٣١، ٨٥، ٨٨، ٨٠، ٩١، ١١٦، ١٢٥، ١٣١، ١٣٢، ٢٦، ٢٧، ٢٠، ١٥١، ١٥٢، ١٦٣، ١٦٥، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٣، ١٩٣، ٢٠٠، ٢٠١، ٢١٣، ٢١٢، ٢٠٦، ٢٠٢
- ١٠١- الیوقیت والجواہر (عبد الوہاب بن احمد شعرانی) - ٦٨

فهرست اشعار

روايت نبرخ ۹۷

وما اتى فى النص من اشراط فكّله حسن بلا شطاط
منها الامام الخاتم الفصيح محمد المهدي وال المسيح

روايت نبرخ ۱۲۰

مَدَارِسُ آيَاتٍ حَلَّتْ مِنْ تِلَاؤَةٍ وَنَزُلُّ وَحْيٍ مُقَرَّرُ الْعَرَصَاتِ

روايت نبرخ ۱۵۲

صَلَبَنَا لَكُمْ زَيْدًا عَلَى الْجِذْعِ يُصْلَبَ
وَلَمَّا رَأَ مَهْدِيًّا عَلَى الْجِذْعِ يُصْلَبَ

روايت نبرخ ۲۰۰

در رهی دیدم مهی حیران آن ماهم ہنوز
عمر رفت و من مقیم آن سرراهم ہنوز
چون نسیم صبح گاہی برمی بے دل گذشت
من نسیم وصل آن مه را هوا خواهم ہنوز
می فزايد مهر او ہر روز در خاطر مرا

روايت نبرخ ۲۱۳

گرچه من کاهیده ام از درد می کاهم ہنوز
گرچه آه آتشینم ، خرمن جان سوخته
می رود تا اوج گردون آتش آهن ہنوز
شوق ان دیدار، غافل کرده از عالم مرا
تو نپنداری که من از خویش آگاهم ہنوز
انتظار شاه مهدی می کشد عمری امین
رفت عمر و در امید طلعت شاهم ہنوز

فهرست مقامات

رواية نمبر	ع	دشّن
١٣١	ع	ذى طولى
١٣٣	ع	كعبه
١٥٣	ع	مكة
١٥٣	ع	قطنطينيه
١٥٣	ع	شام
١٦٣	ع	بيداء
١٦٣	ع	حديبية
١٨٠	ع	عراق
١٩٣	ع	خراسان
١٩٣	ع	مدينة
١٣٧	ع	قزوين

فهرست كتب بعض مصنفین حدیث باعتبار حروف تہجی

{الف}

نمبر شمار	كتاب کا نام (مصنف) روایت نمبر
۱	المصنف (ابن ابی شیبہ) ۲۲، ۱۱۵، ۳۳، ۱۱۱، ۱۷۳، ۱۷۷، ۱۷۸
۲	المعجم الکبیر (طرانی) ۲۵، ۱۰۳، ۱۹۹، ۲۰۸
۳	البيان فی اخبار صاحب الزمان (حافظ تھجی شافعی) ۱، ۳۵، ۳۵، ۳۲، ۳۲، ۲۸، ۵۲
۴	الفصول المهمة (ابن صباح ماکی) ۳، ۳۵، ۵۳، ۵۵، ۲۸، ۱۰۲، ۱۱۸، ۱۰۱، ۱۳۲، ۱۵۷، ۱۲۹، ۲۰۳
۵	الصواعق المحرقة (شهاب الدین احمد بن جبریشمی) ۸، ۲۳، ۱۹، ۱۶۹، ۱۲۱، ۱۵۰، ۱۲۳، ۱۲۰
۶	التوضیح فی تواتر ماجاء فی المنتظر والدجال والمسیح (علام محمد بن علی شوکانی) ۸
۷	المهدی علیہ السلام المنتظر (عبدالله بن محمد بن صدیق غازی) ۸
۸	المقدمہ (ابن خلدون) ۹، ۱۳۳
۹	البرهان فی علامات آخر الزمان (علام الدین علی بن حسام الدین متقدی) ۹، ۱۱۸، ۱۱۳، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۲، ۸۲، ۵۹، ۳۳، ۱۷

٢٩	الذكره في احوال المولى وامور الآخرة (قطبي) ٩٦، ١٠٢، ١١٣
٣٠	السنن (دارقطني) ١٠٢
٣١	الاشاعه لاشراط الساعه (محمد بن عبد الرسول شافعي بزنجي) ٥٩، ٧٨، ١١٥
٣٢	المصنف (عبد الرزاق) ١١٣
٣٣	الاربعين (الاربعون) (محمد بن أبي الفوارس) ١٦، ٣١
٣٤	العتر الوردي في شره القسططيش شاهد في اوصاف المهدى ١٣٨
٣٥	الدر المنثور (حافظ جلال الدين سيوطي) ١١٥، ١٣٦
٣٦	الفتن (ابن عثيم كوفي)
٣٧	احراق الحق (قاضي نور الله شوشتري) ٦١
٣٨	اخبار مكه (ارزقي)
٣٩	الدر المفتیه في عقيدة الفرقه المرضية (شمس الدين محمد سفارینی)
٤٠	الاذاعه ما كان وما يكون بين يديه الساعه (سيد محمد صدیق قنوجی)
٤١	البدء والتاريخ
٤٢	المعجم الصغير (طبراني) ٩٧، ٨٣
{ب}	
٤٣	بغية المسترشدين (عبد الرحمن باعلوي) ٥٦
{ت}	
٤٤	تذكرة خواص الائمه (بزرگ فقيه سبط ابن جوزي) ٢١، ٣٢
٤٥	تاريخ الكبير (بخاري) ٢٢
٤٦	تاريخ دمشق (ابن عساكر شافعي) ٢٥

٤٧	المناقب (خوارزمي) ١٨١
٤٨	الفتوحات مكيه (جعفر الدين عربى) ٣٣، ١٨٢
٤٩	اسد الغابه ٢
٥٠	القول المختصر في المهدى المنتظر (شهاب الدين احمد ابن حجر حشими) ٣٨، ٧٥
٥١	الواعظ
٥٢	التحاف بحب الاشراف - ٥٣، ١٢٠
٥٣	اخبار الدول (اخبار الطوال) ٥٥، ١٢٢
٥٤	اثبات الوصيه (علي بن حسين مسعودي) ٥٦
٥٥	المناقب والمثالب (قاضي نعمان) ٦١
٥٦	المعجم الأوسط
٥٧	اليواقيت والجواهر (عبد الوهاب بن احمد شعراني) ٦٨
٥٨	النزهة (عبد العزيز دبلوي) ١٧
٥٩	المسلسلات (شاه ولد دبلوي) ١٧
٦٠	المشرب الوردي في مذهب المهدى (نور الدین ملا على قاری مهروی)
٦١	المنار المنيف - ٨٧

١-	سنن (ابي داود) ٣، ٢٣، ٢٢، ١٣٢
٢-	سنن (ترمذى) ٥، ٣٠، ١٥٨، ١٩٠، ١٩٩
٣-	سنن (ابن ماجه) ٢٣، ٨٢، ١١١، ١١٣، ١٢١، ١١٩، ١٣٢، ١٥٨، ١٩٨، ٢٠٨
٤-	سوانح الانوار البهية (شیخ محمد سفارینی خبلی) ١٣٥
{ش}	
١-	شرح التاج الجامع الاصول (شیخ منصور علی ناصف)
٢-	شرح فتح البلاغة (ابن ابی الحدید) ٣٨، ١٨٢، ١٩٧
٣-	شواهد النبوة (نور الدین عبد الرحمن جامی) ٣٩
٤-	شواهد التنزيل (حاکم حکانی) ١٧٨، ٢١٢
{ص}	
١-	صحیح المسلم ١١٣، ١٣٢، ١٥٨، ١٧٤
{ع}	
١-	عرف الوردي في اخبار المهدى عليه السلام (حافظ جلال الدين سيوطي) ٧، ٢٣
٢-	عقد الدرر في اخبار المنتظر (حافظ يوسف بن يحيى مقدسي الشافعی) ١، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٣٠

١-	تاریخ موالید آئمه ووفاتهم (ابن حثّاب) ٣٥، ٩١
٢-	تاریخ بغداد (شیخ بغدادی) ٥١، ١٩٩
٣-	تفسیر (امام شعبی) ٩٨
٤-	تاریخ الخمیس (شیخ حسین دیار بکری مکتبی) ٢٠٣
{ج}	
١-	جمع الجوامع (حافظ جلال الدين سيوطي) ٧، ٩٩
٢-	جواهر البحار (علامہ منہمانے)
{چ}	
١-	چهارده معصوم (فضل بن روزبهان شافعی) ٢١٢
{ح}	
١-	حلیۃ الاولیاء (ابن عیم اصفهانی) ١٣٢
{خ}	
١-	خلافة على منهاج النبوة ٦٧
{د}	
١-	ذخائر العقبی (محب الدين طبری) ٢٥، ٢٦، ٣٣
{ر}	
١-	روضۃ الاحباب (سید جمال الدین عطا اللہ شیرازی) ٢٩، ٦٧
{س}	

{غ}

غاية المامول (شيخ منصور على ناصف)

غالية المواعظ و مصباح المتعظ والواعظ (نعمان آندي) ٣٩

{ف}

فرائد السبطين (شيخ حموي) ٢، ١٣، ١٥، ١٧، ٣٠، ٣٦، ٣٩، ٣١، ٥٧، ٦٢، ٦٣، ٦٧، ٦٩، ٧٢، ٧٣، ٨٣، ٩٢، ٩٣، ١٢٠، ٩٧، ٢٩، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٠٨، ٢١٠، ١٩٠، ١٩١، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ٢٠٥، ٢٠٨، ١٨٥، ١٨٧، ١٨٢، ١٧٩، ١٧٢، ١٦٨

فرائد و فوائد الفكر المهدى عليه منظر (مرعي بن يوسف كرمي حنفي) ٢٠، ١٩٣، ٣٢

فصل الخطاب (خواجہ محمد پارسا نقشبندی) ٥٣، ٦٨، ١٥٢، ١٣٣، ١٢١، ١٥٢، ١٣٣، ١٢١، ١٥٢، ١٣٣

{ك}

كتاب المهدى عليه متقى هندي

كنز العمال (متقى هندي) ٦٣، ٨٧، ١٠٢، ١٠٣، ١٣٥، ١٣٩، ١٣٩، ٢٠٨، ١٨٢

كتاب الفتن (ابو صالح لسلیلی) ١٩٠

{ل}

{م}

لسان الميزان (ابن حجر عسقلاني) ١٧، ٢٣
لواقع الانوار في طبقات الاخيار (عبد الوهاب شعراني) ٤٠

- ١- مسند (امام احمد بن حنبل) ٣، ٥، ١٩، ٢٢، ٢٨، ١٢١، ١٠٣، ١٣٢، ١٩٢
- ٢- مجمع الزوائد (بيشني) ٥، ٢٣، ٣٧، ٤٣، ١٠٣، ١١٩، ١٥٥، ١٧٢
- ٣- مناقب الشافعى (محمد بن حسین بن ابراهیم آبری ججتاني) ١٣
- ٤- مقتل الحسين عليه (خوارزمي) ١٣، ٢٧، ٨٣
- ٥- منهاج السنة (ابن تيمية) ٢١، ٢٢
- ٦- ميزان الاعتدال (شمس الدين ذهبى مصرى شافعى) ٢٦، ٧
- ٧- مودة القربي (سيد علی همدانى) ٢٧، ٢٢
- ٨- مطالب السئول في مناقب آل رسول (محمد بن طلحة شافعى) ٣٥
- ٩- مروج الذهب ٣
- ١٠- مستدرک الصحيحين (حاکم نیشاپوری) ٣٥، ٢٣، ٨٢، ١٢٣، ١٣٣
- ١١- مرآة الاسرار (عبد الرحمن صوفى) ٥٥
- ١٢- مجمع البيان ١٣
- ١٣- مناقب امير المؤمنین (ابن مغازلی) ٨٣
- ١٤- معجم الاوسط ١٥
- ١٥- مشکاة المصايب (نور الدین ملا علی قاری)